Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل جیولرس
ZEVAR MAHAL Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

BAPUJI
GOODNESS OF HEALTH
باپوجی کیک
ہمیشہ استعمال کریں۔ ذائقہ سے بھرپور
نیو ہوڑہ بیکری (باپوجی کیک) پرائیویٹ لمیٹڈ

Pages:08 ●125: شمارہ ●13: جلد ● KOLKATA ● Monday, 11th May 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 4061166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۳ر ذیقعدہ ۱۴۴۷ھ ● کلکتہ ● سوموار، ۱۱ر مئی ۲۰۲۶ء

وزیراعلیٰ بننے کے بعد مدرز ڈے پر ماں کے پکانے سے مطمئن شوبھیندو ادھیکاری، کیا پیٹ پوجا؟

کولکاتا، 10 مئی: بنگال کے وزیراعلیٰ کے طور پر حلف لینے کے بعد سویندو ادھیکاری نے اتوار کی سہ پہر گھر پر پہلا لنچ کیا۔ ماں گایتری ادھیکاری نے مین کورس کے لیے وہ تمام پکوان تیار کیے جو انھیں پسند تھیں۔ مینو میں کیا تھا؟ سیاست کا ماحول ہمیشہ کانتھی کے 'شانتی کنج' کو گھیرے ہوئے ہے۔ اسی گھر سے سویندو ادھیکاری ایم ایل اے اور ایم پی بننے کے بعد اب ریاست کے وزیراعلیٰ کی کرسی پر بیٹھے ہیں۔ یہ ان کی طویل سیاسی جدوجہد کا ایک مناسب صلہ ہے۔ جمعہ کو جب امت شاہ نے اپنے نام کا اعلان کیا تو گھر کا ماحول فوراً ہی بدل گیا۔ پڑوسیوں نے زعفرانی اور عبیر کا لباس پہنا اور ناچ گانا گایا۔ وہ مانوس 'بوبائی' اب ریاست پر راج کرے گا! یہ خوشی بہت زیادہ ہے! لیکن سویندو اس وقت شانتی کنج میں نہیں تھا۔ وہ اس وقت کولکتہ میں تھے۔ تاہم ماں گایتری دیوی نے اپنے دل میں فیصلہ کر لیا تھا کہ جب ان کا بیٹا گھر واپس آئے گا تو وہ اس کی پسند کے پکوان کا بندوبست کریں گی۔

شوبیندو ادھیکاری نے ہفتہ کو بریگیڈ میں وزیراعلیٰ کے عہدے کا حلف لیا۔ دن بھر کے کئی پروگرام مکمل کرنے کے بعد وہ صبح 2 بجے کانتھی کے گھر پہنچے۔ صبح سے ہی گھر کے باہر بھیڑ وزیراعلیٰ شوبینڈو کا استقبال کر رہی ہے۔ اس دوران اس کی ماں کچن میں اپنے بیٹے کے پسندیدہ پکوان بنانے میں مصروف تھی۔ اتوار کو مدرز ڈے پر وزیراعلیٰ نے اپنے بیٹے کی تمام پسندیدہ ڈشز پیش کیں۔ مینو میں چاول، دو قسم کے سالن، اینچووی جھینگا، ہلسا بھاپا اور چکن شامل تھے۔ گایتری دیوی نے پہلے کہا تھا کہ ہلسا میچوکھوکا کی پسندیدہ ہے۔ تاہم آج آخری کھانے میں کوئی دہی یا مٹھائی نہیں تھی۔ کیونکہ، شوبینڈو اب پورے بنگال کے ذمہ دار ہیں۔ اس لیے اسے صحت مند رہنا چاہیے۔ کھانا کھانے کے بعد وزیراعلیٰ کولکتہ روانہ ہو گئے۔

''تمل ناڈو نے نئی نسل، نئی آواز اور نئی سوچ کا انتخاب کر لیا''، راہل گاندھی کی نومنتخب وزیراعلیٰ وجے کو مبارکباد

تیروونتھا پورم، 10 مئی: اداکار سے سیاستداں بنے جوزف وجے نے آج تمل ناڈو کے وزیراعلیٰ کے عہدے کا حلف اٹھا لیا۔ تمل ناڈو کے گورنر راجندر وشواناتھ آرلیکر نے وجے کو عہدے اور رازداری کا حلف دلایا۔ ان کے ساتھ 9 دیگر وزراء نے بھی حلف اٹھایا۔ اس دوران حلف برداری کی تقریب میں حزب اختلاف کے قائد اور کانگریس رہنما راہل گاندھی سمیت کئی سرکردہ سیاسی لیڈران اور فلمی شخصیات موجود تھیں۔ راہل گاندھی آج صبح ہی اس تقریب میں شرکت کے لیے چنئی پہنچ گئے تھے۔ کانگریس رہنما راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جوزف وجے کی حلف برداری تقاریب کی کئی تصاویر شیئر کیں۔ ایک تصویر میں راہل گاندھی اور نومنتخب وزیراعلیٰ جوزف سیلفی لیتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ راہل گاندھی نے کیپشن میں لکھا کہ ''تمل ناڈو نے انتخاب کر لیا ہے۔ ایک نئی نسل۔ ایک نئی آواز۔ ایک نئی سوچ۔ میری نیک تمنائیں تھیرو وجے کے لیے۔ دعا ہے کہ وہ تمل ناڈو کے عوام کی امیدوں پر پورا اتریں۔'' راہل گاندھی

......باقی صفحہ 5 پر

آسام: 12 مئی کو دوسری بار وزیراعلیٰ کے عہدہ کا حلف لیں گے ہیمنت بسوا سرما

10 مئی: آسام میں بی جے پی کی قیادت والے قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) نے حالیہ اختتام پذیر اسمبلی انتخاب میں جیت درج کرنے کے بعد حکومت سازی کی تیاریاں تیز کر دی ہیں۔ اتوار (10 مئی) کو منعقدہ این ڈی اے قانون ساز پارٹی کی میٹنگ میں ہیمنت بسوا سرما کو متفقہ طور پر این ڈی اے قانون ساز پارٹی کا لیڈر منتخب کر لیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ان کے مسلسل دوسری بار وزیراعلیٰ بننے کا راستہ صاف ہو گیا ہے۔ گواہاٹی میں منعقدہ میٹنگ کے بعد مرکزی وزیر جے پی نڈا نے باقاعدہ طور پر ہیمنت بسوا سرما کے نام کا اعلان کیا۔ اس میٹنگ میں نومنتخب اراکین اسمبلی کے ساتھ این ڈی اے کی اتحادی جماعتوں کے لیڈران بھی موجود تھے۔ 12 مئی کو صبح 11 بجے ہیمنت بسوا سرما مسلسل دوسری بار ریاست کے وزیراعلیٰ کے عہدے کا حلف لیں گے۔ وزیراعظم مودی سمیت این ڈی اے کے تمام بڑے لیڈران حلف برداری کی تقریب میں شرکت کریں گے۔ واضح رہے کہ بی جے پی نے قانون ساز پارٹی کا لیڈر منتخب کرنے کے لیے پارٹی کے سابق قومی صدر

......باقی صفحہ 5 پر

بنگال کے نئے وزیراعلیٰ 'سب کے لیے حکومت' کے آئینی حلف کی پاسداری کریں: صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی

نئی دہلی، 10 مئی 2026: جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے مغربی بنگال کے نومنتخب وزیراعلیٰ سویندو ادھیکاری کو متوجہ کیا ہے کہ وہ گورنر اور ریاست کے عوام کے سامنے لیے گئے اپنے آئینی حلف کی مکمل پاسداری کریں اور بلاتفریق تمام شہریوں کے ساتھ مساوی انصاف کو یقینی بنائیں۔ مولانا مدنی نے یاد دلایا کہ حلف برداری کے وقت انہوں نے ایشور کو گواہ بنا کر یہ عہد کیا ہے کہ ''میں آئین اور قانون کے مطابق بلا خوف یا رعایت، بغیر کسی محبت یا عداوت کے، تمام طبقات (People of Manner All) کے ساتھ انصاف کروں گا۔'' مولانا مدنی نے کہا کہ یہ آئینی عہد محض ایک رسمی کارروائی نہیں بلکہ اپنے منصب کے تئیں قانونی ذمہ داری کا اظہار ہے۔ اس عہد کے بغیر نہ کوئی شخص وزیراعلیٰ بن سکتا ہے اور نہ ہی اس منصب پر برقرار رہنے کا اخلاقی جواز رکھتا ہے۔

......باقی صفحہ 5 پر

کمزور پڑتی دھاک کے ساتھ شی سے ملاقات کریں گے ٹرمپ

10 مئی: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جب سے 14 اور 15 مئی کو بیجنگ کے دورے کے دوران چینی صدر شی جن پنگ کے ساتھ سربراہی ملاقات کا منصوبہ بنایا ہے، عالمی طاقت کا توازن بدلتا دکھائی دے رہا ہے۔ ایران پر غیر قانونی اور بلا اشتعال حملہ کر کے اسے تباہ کرنے میں ناکامی اور الٹا سخت مزاحمت کا سامنا کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ٹرمپ اب بیجنگ نسبتاً کمزور پوزیشن میں پہنچیں گے۔ چین اس صورتحال سے پورا فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے گا، اگرچہ ٹرمپ یقیناً ایران معاملے کو مختلف انداز میں پیش کرنے کی کوشش کریں گے۔ چین میں یورپی یونین چیمبر آف کامرس کے سابق صدر جورگ ؤوٹکے نے میڈیا سے گفتگو میں کہا، ''امریکہ جیتے بغیر لڑ رہا ہے، جبکہ چین لڑے بغیر جیت رہا ہے۔'' تاہم 2017 میں ٹرمپ کے بیجنگ دورے کے منتظم امریکی سفارت کار ولیم کلین اس رائے سے متفق نہیں ہیں۔ انہوں نے حالیہ گفتگو میں کہا، ''دباؤ کی صورتحال میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے، نہ یہ بڑھی ہے اور نہ ایران جنگ کی وجہ سے کم ہوئی ہے۔'' البتہ انہوں نے یہ ضرور تسلیم کیا کہ ''واضح طور پر ایران جنگ کا سایہ اس دورے پر رہے گا اور اسی سے اس کی سمت طے ہوگی۔'' خلیج فارس کے خطے میں ایران، چین کا سب سے قریبی اتحادی ہے۔ اسی لیے چین کے نزدیک امریکی جارحیت صرف اس کے دوست ملک پر حملہ نہیں بلکہ خود چین پر بالواسطہ حملہ بھی تھی۔ ایران سے تیل اور گیس کی سپلائی، جو چینی معیشت کے لیے نہایت اہم ہے، خلیج میں امریکی بحریہ کی موجودگی اور حالیہ دنوں میں ایرانی جہازوں کی نقل و حرکت پر عائد پابندیوں کی وجہ سے متاثر ہوئی ہے۔ چین کے سابق سفارت کار کوئی ہونگ جیان نے کہا کہ مغربی ایشیا کے بحران نے چین کی حکمت عملی کو تہس نہس کر دیا ہے۔
سی این این نے چین سے واقف ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ امریکہ کے ایران سے ٹکراؤ نے مذاکرات میں اس کی پوزیشن کو ممکنہ طور پر مضبوط کیا ہے۔ بیجنگ اس آئندہ ملاقات کو واشنگٹن کے ساتھ زیادہ مستحکم اور طویل مدتی تعلقات

......باقی صفحہ 5 پر

Kolkata's Oldest Nursing Home
Since 1983
PAHARPUR NURSING HOME
Run By Dr. Md. Aftab & Dr. Md. Asif Hussain
عرصہ دراز سے عوام کی خدمت میں مصروف
پہاڑپور نرسنگ ہوم (مٹیابرج)
ہماری خدمات:

GALL BLADDER	پتھری کا علاج:
APPENDIX	اپینڈکس
PLASTIC SURGERY	پلاسٹک سرجری:
URO SURGERY	پیشاب کے راستے کا آپریشن
UTERUS	بچہ دانی کا آپریشن / علاج
CIRCUMCISION	ختنہ
HERNIA	ہرنیا
HYDROCEOLE	ہائڈروسل کا آپریشن

(Skilled & Experienced) سبھی آپریشن ماہر اور تجربہ کار ڈاکٹروں کے ہاتھوں انجام دیا جاتا ہے۔
یہاں سبھی علاج Laparoscopic & General Surgery Clinic کے ذریعہ کیا جاتا ہے
پہاڑپور نرسنگ ہوم
PAHARPUR NURSING HOME Laparoscopic & General Surgery Clinic
H-68, Paharpur Road, Garden Reach, Kolkata -700 024
Clinic Information : Phone No. : 9831450956, 033-24696477

شادی بیاہ، تہوار اور خوشی کے موقع پر
گپتا برادرس
کے لذیز مٹھائیوں کیلئے تشریف لائیں
مکھلاوا، کاجو برفی، لڈو اور خالص گھی سے بنے ذائقہ دار مٹھائی
اب پیش خدمت ہے
گپتا برادرس
کے ذائقہ دار ساؤتھ انڈین کھانے / ڈش نارتھ انڈین کھانے، پنیر پلاؤ
نان، ریتا بکس Veg وغیرہ اس کے علاوہ چائنیز آئیٹم، نوڈلس اور ذائقہ دار چاٹ بھی
Gupta Brothers
Tathastu
Multi Cuisine Restaurant
Fresh Fruits, Dry Fruits, Corporate & Wedding Gift Hampers & Fast Foods
22, Bally Gunj park Road, Kolkata 700019
Phone No:- 033 22878815 / 033 22831025 Mobile No:- 9007080943 / 9903400758

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ

الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

11 ر مئی 2026

فجر	3 بج کر 31 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 58 منٹ
ظہر	11 بج کر 33 منٹ
عصر	4 بج کر 09 منٹ
مغرب	6 بج کر 12 منٹ
عشاء	7 بج کر 28 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

پیرو کار تیندوے ہاتھ میں لے کر پہنچے، سیلاب سے متاثرہ وزیر اعلیٰ سبیندو 'آڑ سے پاک' شانتی کنج سے کولکاتا پہنچے

کولکاتا، 10 مئی: شانتی کنج کے سامنے لوگوں کا سیلاب۔ جہاں تک آنکھ نظر آتی ہے لوگ ادھر ادھر ٹہل رہے ہیں۔ نہ صرف سڑک پر بلکہ قریبی گھروں کی چھتوں اور بالکونیوں سے بھی۔ انہوں نے تصاویر اور ویڈیوز بنائیں۔ دوپہر میں، سبیندو ادھیکاری شانتی کنج کے مین گیٹ سے باہر آئے۔ انہوں نے ایک دن پہلے ہی بنگال کے وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھالا تھا۔ سبیندو کو دیکھ کر لوگوں کا جوش مزید ٹوٹتا نظر آیا۔ لوگوں کے جوش و خروش کے درمیان وہ بنگال کے وزیر اعلیٰ کی گاڑی تک پہنچے۔ لوگوں کے ہجوم کے درمیان بنگال کے نویں وزیر اعلیٰ اس پرانی ایس یو وی میں سوار ہو کر کولکتہ کے لیے روانہ ہوئے۔ کل، ہفتہ، سبیندو ادھیکاری نے بریگیڈ اسٹیج سے وزیر اعلیٰ کے عہدے کا حلف لیا۔ اس کے بعد وہ کئی پروگراموں کے بعد دیر رات مشرقی مدنی پور، شانتی کنج میں واقع اپنے گھر واپس آئے۔ کل سے ہی شانتی کنج کے سامنے بی جے پی کارکنوں اور حامیوں کی بھیڑ اور جوش تھا۔ زعفرانی عبیر اڑانے سے لے کر مٹھائیاں تقسیم کرنے تک سب کچھ کیا گیا ہے۔ آج اتوار کی صبح پھر سے بھیڑ بڑھنے لگی۔ مختلف جگہوں سے بہت سے لوگ آنے لگے۔ پولیس اور انتظامیہ نے ایک بار شانتی کنج کے سامنے چوکیاں اور رکاوٹیں لگانے کا انتظام کیا تھا۔ لیکن شوبھنڈو ادھیکاری اور ششیر ادھیکاری نے بتایا کہ رکاوٹیں لگا کر لوگوں کو روکنے کی ضرورت نہیں ہے۔

جیسے جیسے دن چڑھتا گیا، لوگ شانتی کنج کے سامنے گروہوں میں جمع ہونے لگے۔ پڑوسی بھی قریب کے گھروں کی چھتوں اور بالکونیوں سے شوبھنڈو کو دیکھنے کے لیے انتظار کر رہے تھے۔ دور دور سے لوگ کافی عرصے سے شوبھنڈو کو دیکھنے کے لیے بے صبری سے انتظار کر رہے تھے۔ کولکتہ کے دم دم سے ایک پرستار کانسی کے تیندوے کے ساتھ سیدھا شانتی کنج پہنچا۔ ایک خاتون حامی شنخ لے کر آئی۔ شوبھنڈو کے نام پر نعرے لگنے لگے۔ پڑوسی بھی ان لمحات کو اپنے موبائل فون پر ریکارڈ کر رہے تھے۔

دوپہر میں ریاست کے موجودہ وزیر اعلیٰ بھگوا اتریہ اور سفید پنجابی پہن کر شانتی کنج سے باہر آئے۔ اس وقت، ہجوم اور زیادہ مشتعل نظر آیا۔ سبیندو کو بھیڑ میں گھل ملتے دیکھا گیا۔ دراصل وزیر اعلیٰ لوگوں کے سیلاب میں گاڑی تک پہنچ گئے۔ پرجوش ہجوم نے ایک بار اس سے مصافحہ کرنے کے لیے ہاتھ بڑھائے۔ اس نے بہت سے لوگوں سے مصافحہ کیا۔ وزیر اعلیٰ کے ہاتھ میں کمل کا پھول بھی نظر آیا۔ اس کے بعد، بنگال کے پہلے بی جے پی چیف منسٹر سیاہ ایس یو وی میں سوار ہوئے اور کولکتہ کے لیے روانہ ہوئے۔ بہت سے لوگ سبیندو سے ملنے اور ان کا استقبال کرنے سڑک پر بھی کھڑے تھے۔ وزیر اعلیٰ کانتھی میں گاڑی سے اترے۔ انہوں نے بے شمار لوگوں کی مبارکبادیں وصول کیں۔ کانتھی سے نکلنے کے بعد وزیر اعلیٰ کا قافلہ دوبارہ کولاگھاٹ پر رک گیا۔ وہاں بھی، سبیندو نے سڑک پر انتظار کر رہے بے شمار لوگوں سے مصافحہ کیا۔

کیا ابھیشیک ترنمول کی شکست کے ذمہ دار ہیں؟
شوبھن دیب ہزاروں الزامات کے درمیان ڈھال بن کر کھڑا ہے

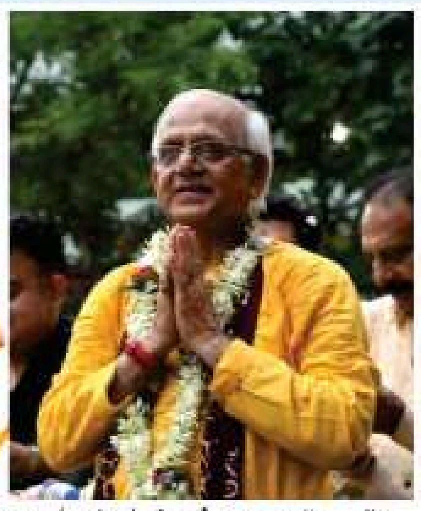

کولکاتا، 10 مئی: ترنمول کانگریس کو 26 ویں انتخابات میں عبرتناک شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ وہ سو سیٹیں بھی نہیں جیت سکے۔ گھاس فل کیمپ کے جیتنے والے امیدواروں کی تعداد 80 پر پھنس گئی ہے۔ اور یہ پہلا موقع ہے جب بی جے پی نے دو سو سے زیادہ سیٹوں کے ساتھ ریاست میں حکومت بنائی ہے۔ سابق حکمراں جماعت کی اس ناکامی پر کافی بحث ہو رہی ہے۔ بہت سے لوگ، نچلے درجے کے لیڈروں سے لے کر پارٹی کے پرانے کارکنوں تک، یہ الزام لگا رہے ہیں کہ ابھیشیک بنرجی کا AIPAC پر انحصار اس تباہ کن نتائج کے لیے ذمہ دار ہے۔ سینئر لیڈروں کے ایک طبقے نے الزام لگایا کہ پارٹی اس مٹی کو بھول کر لوگوں کے ذہنوں کو پڑھنے میں ناکام رہی ہے جس سے ترنمول نے جنم لیا تھا اور لڑا تھا اور 'کارپوریٹ کلچر' لا کر سینئر لیڈروں کے ایک حصے نے ایسا ہی الزام لگایا ہے۔ اور اس صورتحال میں شوبھن دیب چٹرجی عملی طور پر ابھیشیک کے لیے ڈھال بن کر کھڑے ہیں۔ اپوزیشن لیڈر بننے کے بعد اپنا پہلا ردعمل دیتے ہوئے بالی گنج کے ایم ایل اے نے کہا، "ابھیشیک بنرجی نے انتخابات سے پہلے بہت محنت کی، انتخابی نتائج کے لیے کسی مخصوص شخص کو قربانی کا بکرا بنانا درست نہیں ہے۔"

سابق ریاستی وزیر اور سینئر ترنمول ایم ایل اے شوبھن دیب چٹرجی نے ہفتہ کی رات اپوزیشن لیڈر کا عہدہ سنبھال لیا۔ پھر اتوار کو انہوں نے پارٹی کے نتائج کے بارے میں میڈیا کے سامنے کھل کر بات کی۔ ان کے الفاظ میں، "ابھیشیک نے انتخابات سے پہلے بہت کام کیا۔ ممتا بنرجی کے ساتھ کھڑے ہو کر، انہوں نے ہماری پارٹی کو کئی جگہوں پر آگے بڑھایا ہے۔ 2023 میں ان کا نوجوار سفر کافی ہٹ رہا تھا۔ مجھے نہیں لگتا کہ اس الیکشن کے نتائج کے لیے قربانی کا بکرا بنانا درست ہے۔ ابھیشیک نے کم کام نہیں کیا اور نہ ہی کم لڑا۔ پھر بھی، ہم نے اس نتیجے کو قبول کرنا ہے۔"

پارٹی کے لیڈروں اور کارکنوں کو جواب شکست کے بعد پارٹی پر تنقید کر رہے ہیں، شوبھن دیب کا نہایت ہی تدبر سے بھرا پیغام ہے کہ اگر کوئی بچہ کوئی غلطی کرتا ہے یا کوئی غلط کام کرتا ہے، تو اسے گھر میں ہی نظم و ضبط میں رکھنا چاہیے۔ اسے باہر لے جانے اور مائیکروفون پر اعلان کرنے سے نہیں۔ ان کے الفاظ میں، "اگر پارٹی کے بارے میں ان کے ذہن میں کوئی ناپسندیدگی یا عدم اطمینان تھا تو اسے پہلے کہہ دینا چاہیے تھا۔ اسے صحیح جگہ پر کہنا چاہیے تھا۔ اب پارٹی کی شکست کے بعد یہ سب کہنے کا مطلب ہے کہ وہ پارٹی سے محبت نہیں کرتے۔" سینئر لیڈران خاص طور پر ووٹ دھاندلی کرنے والی تنظیم اے آئی پی اے سی کو 26 ویں الیکشن میں پارٹی کی شکست کا ذمہ دار ٹھہرا رہے ہیں، جب کہ شوبھندیو کا رول اس کے بالکل برعکس ہے۔ اور انہوں نے واضح کیا کہ مشکل وقت میں الزام تراشی کے علاوہ سیاست دان کا اصل کام پارٹی سے لڑنا ہے۔

کولکاتا پولیس میں بڑا ردوبدل، 93 افسران کے تبادلے، کئی افسران شمالی بنگال روانہ

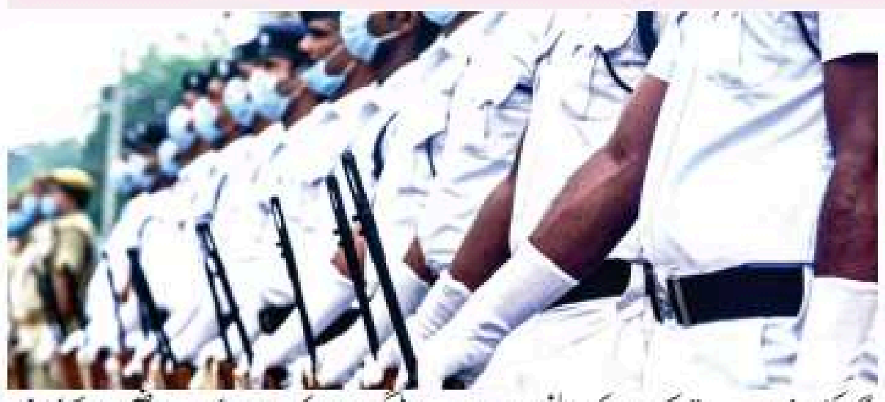

کولکاتا 10 مئی عوامی نیوز سروس۔ مغربی بنگال میں نئی حکومت کے قیام کے بعد انتظامیہ میں بڑے پیمانے پر تبدیلیوں کی قیاس آرائیاں جاری تھیں۔ وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری کے حلف لینے کے فوراً بعد اب کولکاتا پولیس میں بڑا ردوبدل کیا گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق ڈی سی، او سی، سب انسپکٹر سمیت مجموعی طور پر 93 پولیس افسران کا تبادلہ کر دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق جن افسران کا تبادلہ کیا گیا ہے، ان میں سے کئی کو سابق حکمراں جماعت کے قریب سمجھا جاتا تھا جس کے بعد اس فیصلے پر سیاسی اور انتظامی حلقوں میں زبردست بحث شروع ہو گئی ہے۔ سامنے آئی فہرست کے مطابق متعدد افسران کو شمالی بنگال کے مختلف اضلاع میں تعینات کیا جا رہا ہے۔ ان میں کوچ بہار جلپائی گوڑی، کالیمپونگ دارجلنگ اور علی پور دوار شامل ہیں۔ اس کے علاوہ سندربن سے متصل علاقوں اور پرولیا میں بھی کئی افسران کو بھیجا جا رہا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ تبادلہ کئے گئے کئی افسران سابق حکومت کی ویلفیئر ایسوسی ایشن سے وابستہ تھے۔ نئی حکومت کے اقتدار سنبھالتے ہی یہ فیصلہ لیا گیا ہے۔ دوسری جانب وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری پیر کے روز نبانوں میں کئی اہم میٹنگیں کریں گے۔ دوپہر 12:30 بجے وہ سکریٹریز کے ساتھ میٹنگ کریں گے جبکہ اس کے بعد 1:30 بجے ارکان اسمبلی کے ساتھ بھی اجلاس طے ہے۔

شام 4 بجے ضلع مجسٹریٹوں کے ساتھ میٹنگ ہوگی اور پھر شام 5 بجے ڈی جی پی اور اعلیٰ پولیس افسران کے ساتھ اہم اجلاس منعقد کیا جائے گا۔ انتظامی حلقوں کی نظریں اب انہی میٹنگوں پر مرکوز ہیں تاکہ یہ واضح ہو سکے کہ نئی حکومت پولیس اور انتظامیہ کے حوالے سے کیا پیغام دینا چاہتی ہے۔

ذرائع کے مطابق جمعہ کے روز نبانوں میں نئی کابینہ کی پہلی میٹنگ بھی ہو سکتی ہے۔ اس دوران وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری نے چیف سکریٹری، داخلہ سکریٹری اور پولیس کمشنر کے ساتھ بھی تبادلہ خیال کیا ہے۔ سیاسی مبصرین کا ماننا ہے کہ حکومت کی جانب سے کیا گیا یہ بڑا ردوبدل انتظامیہ میں وسیع تبدیلیوں کا واضح اشارہ ہے۔

☆☆☆

تبدیلی کے بنگال میں بائیں بازو کے لوگ زندہ ہو گئے!
سی آئی ٹی یو نے پارٹی دفتر کو ترنمول کارکنوں کی تنظیم سے بچایا

کولکاتا، 10 مئی: 15 سال بعد ریاست میں سیاسی تبدیلی آئی ہے۔ بی جے پی ممتا بنرجی کی ترنمول کانگریس کی جگہ لے کر اقتدار میں آئی ہے۔ ہفتہ کے روز شوبھنڈو ادھیکاری نے بریگیڈ میدان میں وزیر اعلیٰ کے عہدے کا حلف لیا۔ اسمبلی انتخابات میں صرف ایک سیٹ حاصل کرنے کے باوجود بائیں بازو کا کیمپ مجموعی طور پر مضبوط ہو گیا ہے۔ پارٹی کے نچلی سطح کے کارکنوں سے لے کر کارکنوں کی تنظیم تک، ڈومکل کے مستفیض رانا کی جیت نے پارٹی کو لڑنے کا ایک نیا حوصلہ دیا ہے۔ 15 سال کے بعد، CITU نے اسے ترنمول کارکنوں کی تنظیم کے ہاتھوں سے دوبارہ چھین لیا۔ وہاں کی بائیں بازو کی قیادت ہروہ میں اس واقعہ کو لے کر کافی پرجوش ہے۔

سی پی ایم کی کارکنوں کی تنظیم سی آئی ٹی یو کا دفتر ہاروا ڈی این 28 بس اسٹینڈ کے قریب تھا۔ الزام ہے کہ 2011 میں ریاست میں بائیں بازو کے زوال کے بعد ترنمول کانگریس اقتدار میں آئی اور راتوں رات اس پارٹی دفتر پر قبضہ کر لیا۔ CITU ممبران کی کسی مزاحمت کا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ رہنماؤں نے الزام لگایا تھا کہ بہت زیادہ تشدد ہوا ہے۔ ترنمول کارکنوں کی تنظیم INTTUC اتنے عرصے تک وہاں کام کرتی تھی۔

لیکن وقت کا پہیہ گھوم گیا ہے اور اب ترنمول کانگریس اقتدار کھو چکی ہے۔ اب بی جے پی نے ریاست میں اپنا راج شروع کر دیا ہے۔ اس صورتحال میں ترنمول اپوزیشن میں مضبوط ہو گئی ہے۔ سی پی ایم نے پارٹی کے دفاتر کو بحال کیا ہے جو کچھ جگہوں پر قابض تھے، تالے کھولے اور دوبارہ سرخ جھنڈا لہرایا۔ اسی طرح ہروار میں ڈی این 28 بس اسٹینڈ کے قریب واقع سی آئی ٹی یو آفس کو آئی این ٹی ٹی یو سی کے قبضے سے آزاد کرایا گیا ہے۔ یہ واپس ان کے ہاتھ میں ہے۔ ہفتے کی شام وہاں کامریڈ سرخ جھنڈے لہرائے اور کرسیاں سجائے بیٹھے تھے۔ ایریا کمیٹی ممبر شیامل ڈے نے کہا، "2011 میں، ترنمول کے غنڈوں نے اس پارٹی دفتر پر زبردستی قبضہ کر لیا تھا۔ اتنے سالوں سے یہاں INTTUC کا غلبہ تھا، تاہم جب سے نتائج کا اعلان ہوا ہے، وہ دوبارہ نظر نہیں آئے۔ ہم نے آج آ کر اپنے پرانے پارٹی دفتر پر قبضہ کر لیا ہے۔" انہوں نے جو ظلم ڈھایا، وہ آج سے ہم پر اتنی دیر سے بیٹھ سکتے ہیں۔ ہماری پارٹی کی سرگرمیاں جاری رہیں گی۔"

ترنمول کانگریس کی شکست کے بعد
ممتا بنرجی کو پارٹی کے اندر شدید مخالفت کا سامنا

کولکاتا، 10 مئی عوامی نیوز سروس۔ مغربی بنگال اسمبلی انتخابات میں ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کی شکست کے بعد پارٹی کے اندر اختلافات کھل کر سامنے آنے لگے ہیں۔ پارٹی کے کئی رہنما اور ترجمان سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ان کے بھتیجے ابھیشیک بنرجی کی قیادت پر سوال اٹھا رہے ہیں جس کے بعد پارٹی میں بے چینی اور ناراضگی کا ماحول پیدا ہو گیا ہے۔

ٹی ایم سی نے ہفتہ کے روز پارٹی مخالف بیانات دینے کے الزام میں اپنے تین ترجمانوں کو چھ سال کے لیے معطل کر دیا۔ تاہم سیاسی مبصرین کا ماننا ہے کہ پارٹی کے اقتدار سے باہر ہونے کے بعد اندرونی ناراضگی مزید کھل کر سامنے آ سکتی ہے۔

ٹی ایم سی کے ترجمان ریجو دتہ، جو اکثر ٹی وی مباحثوں میں پارٹی کا دفاع کرتے نظر آتے تھے انہوں نے اپنے ایکس ہینڈل پر ایک ویڈیو جاری کرتے ہوئے مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری اور بی جے پی رہنماؤں سے ماضی میں کئے گئے "نازیبا" تبصروں پر معافی مانگی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ جب شوبھندو ادھیکاری قائد حزب اختلاف تھے اس وقت پارٹی کے اندر سے ان پر دباؤ ڈالا گیا تھا کہ وہ بی جے پی رہنماؤں کے خلاف سخت زبان استعمال کریں۔ ریجو دتہ نے یہ بھی کہا کہ بی جے پی نے انہیں تحفظ اور حمایت فراہم کی۔ پارٹی نے انہیں تادیبی کمیٹی کے سامنے حاضر ہونے کے لئے کہا تھا لیکن وہ پیش نہیں ہوئے۔

سابق کرکٹر اور سابق وزیر منوج تیواری نے بھی پارٹی قیادت پر سنگین الزامات عائد کئے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ 2026 کے اسمبلی انتخابات میں پارٹی ٹکٹ حاصل کرنے کے لیے ہر امیدوار سے 5 کروڑ روپے مانگے گئے تھے جسے ادا کرنے سے انہوں نے انکار کر دیا۔ منوج تیواری نے سینئر وزیر اروپ بسواس پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ انہیں کھیلوں کے شعبے کی مناسب سمجھ نہیں ہے۔ انہوں نے لیونل میسی کے گزشتہ سال کولکاتا دورے کے دوران بدانتظامی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اسی ناقص انتظام کی وجہ سے عالمی شہرت یافتہ فٹبالر کو پروگرام ادھورا چھوڑنا پڑا تھا۔

پارٹی نے ترجمان کوہنور مجمدار اور کارتک گھوش کو بھی مبینہ طور پر پارٹی نظم و ضبط کی خلاف ورزی پر معطل کر دیا ہے۔ کوہنور مجمدار نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا تھا کہ "پارٹی رہنماؤں کو ابھیشیک بنرجی سے ملاقات کے لیے گھنٹوں انتظار کرنا پڑتا تھا۔"

مالدہ ضلع کے ایک سینئر ٹی ایم سی رہنما کرشنندو نارائن چودھری نے بھی پارٹی کی شکست کے لئے ابھیشیک بنرجی کے طرز عمل کو ذمہ دار قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ سینئر رہنماؤں سے دوری، محدود رسائی اور رویے نے پارٹی کو نقصان پہنچایا۔

اسی دوران پاپیہ گھوش نے بھی پارٹی قیادت کے خلاف آواز بلند کی ہے، جس کے بعد ان کے خلاف بھی کارروائی کی جا رہی ہے۔ پاپیہ گھوش، کوچ بہار کے سینئر ٹی ایم سی رہنما رابندر ناتھ گھوش کی بیٹی ہیں، اور رابندر ناتھ گھوش بھی عوامی طور پر ابھیشیک بنرجی پر تنقید کر چکے ہیں۔

ادھر پارٹی کے سینئر رہنما ڈیرک او برائن اور چندریما بھٹاچاریہ نے اس معاملے پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

☆☆☆

بس مالکان کا بی جے پی حکومت سے بھتہ خوری کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

ہوڑہ، 10 رمئی: بنگال کے بی جے پی لیڈر اکثر ترنمول حکومت کو 'بھتہ خور' حکومت کہہ کر طنز کرتے تھے۔ یہاں تک کہ مرکز میں بی جے پی کے لیڈروں نے بھتہ خوری کو روکنے کے لیے ریاست کے لوگوں میں حقیقی تبدیلیوں پر زور دیا تھا۔ اس لیے ریاست میں اقتدار کی تبدیلی کے بعد بس مالکان نے نئی حکومت سے بھتہ خوری روکنے کی اپیل کی ہے۔ تقریباً 200 سے 220 بسیں ہوڑہ-دیگھا بس اسٹینڈ سے ہوڑہ اسٹیشن پر دیگھا، مدنی پور اور جنوبی بنگال کے مختلف علاقوں میں سفر کرتی ہیں۔ بس مالکان نے الزام لگایا کہ اس بس اسٹینڈ پر بس تنظیم کے نام پر بسوں سے غیر قانونی طور پر بس مالکان سے رقم وصول کی جا رہی ہے۔ سالوں سے کسی نہ کسی بے بنیاد وجہ سے پیسے وصولا جاتا رہا ہے اگر بس اسٹینڈ پر رکھی جائے تو مزدور تنظیم کو پیسے دینا پڑیں گے۔ وزیر اعلیٰ شوبھیندو ادھیکاری کی قیادت والی نئی حکومت کو اس بھتہ خوری کو روکنا چاہیے۔ اب بس مالکان کی تنظیم کے عہدیدار اس درخواست کے ساتھ سامنے آئے ہیں۔ ہوڑہ اسٹیشن کے اسٹینڈ پر کھڑے بس مالکان سے ہر روز بس مزدوروں کی تنظیم کے نام پر 250 سے 280 روپے لیے جاتے ہیں۔ البتہ 50 روپے کی رسید دی جاتی ہے۔ اگر وہ یہ ٹول ادا نہیں کرتے تو انہیں مارا پیٹا جاتا ہے۔ ہوڑہ اسٹیشن کے دیگھا بس اسٹینڈ پر اگر باہر سے کوئی بس آ کر رکتی ہے تو بھی روپے دینے پر مجبور ہیں۔ اگر وہ ٹول ادا نہیں کرتے تو انہیں دھمکیاں دی جاتی ہیں اور مارا پیٹا جاتا ہے۔ اب نئی حکومت کے آتے ہی بس مالکان نے اس بھتہ خوری کے خاتمے کا مطالبہ کیا ہے۔ بس مالکان کی تنظیم آل بنگال بس منی بس سمبوئی سمیتی کے جنرل سکریٹری راہل چٹرجی نے اس حوالے سے کہا کہ "بس ورکرز تنظیم کے نام پر جس طرح سے بھتہ خوری کا سلسلہ دن بہ دن جاری ہے، اس سے بس کا کاروبار چلانا مشکل ہو گیا ہے، اگر اس طرح کی بھتہ خوری دن بہ دن جاری رہی تو ہمیں بسوں کو چلانا بند کرنا پڑے گا۔ مختلف سیاسی جماعتوں کی کارکنان کی نئی حکومت سے اپیل ہے کہ وہ بس مالکان کو اس طویل عرصے سے بھتہ خوری سے نجات دلائیں۔

گوگھاٹ میں ترنمول پنچایت ممبر کے شوہر کا پیٹ پیٹ کر قتل

گوگھاٹ، 10 رمئی: ہگلی میں ترنمول پنچایت ممبر کے شوہر کو مگور کے ساتھ پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا گیا۔ اس کا الزام بی جے پی پر عائد کیا گیا ہے کہ انہوں نے مگور سے پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا۔ سنیچر کی رات سے لاپتہ ہونے کے بعد، ترنمول لیڈر کی لاش اتوار کی صبح ترنمول پارٹی دفتر کے پیچھے سے برآمد ہوئی۔ اس کے جسم پر زخموں کے متعدد نشانات تھے۔ جائے وقوعہ سے مسروقہ بھی برآمد ہوا ہے۔ بی جے پی نے قتل کے الزام کی تردید کی اور دعویٰ کیا کہ وہ قتل کی سیاست نہیں کرتے۔ یہ واقعہ ترنمول کے گروہ بندی کا نتیجہ ہے۔ پولس اور خاندانی ذرائع کے مطابق مرنے والے ترنمول لیڈر کا نام سہدیو باگ ہے۔ وہ گوگھاٹ کے کوٹنڈا کے کوتا علاقے کا رہنے والا ہے۔ متوفی کی بیوی چاینا باگ کنڈا پنچایت کی ترنمول ممبر ہے۔ خاندان کا الزام ہے کہ انتخابی نتائج کے اعلان کے بعد سے بی جے پی کے لوگ سہدیو کو دیکھ لینے کی دھمکی دے رہے تھے۔ اسی ماحول میں سہدیو سنیچر کی رات اپنے گھر سے لاپتہ ہو گیا۔ آج صبح مقامی لوگوں نے اس کی لاش ترنمول پارٹی کے دفتر کے پیچھے ایک نالے میں پڑی پائی۔ متوفی ترنمول لیڈر کی بیوی چاینا باگ نے الزام لگایا، بی جے پی کے لوگ ہمیں اس وقت سے دھمکیاں دے رہے تھے جب سے وہ الیکشن جیتے ہیں آخر کار وہ اسے لے گئے اور مار ڈالا۔ اب ہم ان کے خلاف ہم سزا کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ متوفی کی بیٹی اگاموتی باگ نے کہا کہ میرے والد ترنمول سے جڑے ہوئے تھے۔ بی جے پی کے لوگ ہمیں تب سے دھمکیاں دے رہے تھے جب سے پارٹی الیکشن ہاری ہے۔ انہوں نے میرے والد کو مار دیا۔ مقامی ترنمول لیڈر ششانک دھک نے کہا، میں نے آخری بار سہدیو کو کل دوپہر کو دیکھا تھا۔

کھجوری میں 40 دکانیں جل گئیں، ابھیشیک نے 'سازش' کا الزام لگایا

کھجوری، 10 رمئی: کھجوری میں سنیچر کی رات خوفناک آگ لگ گئی۔ جس کی وجہ سے سمندر کے کنارے 30 سے 40 عارضی دکانیں جل کر خاکستر ہو گئیں۔ آگ رات 11 بجے کے قریب لگی۔ تجلی مسند اعلی سے متصل پکنک کی جگہ پر عارضی دکانوں میں آگ لگ گئی۔ اس آگ پر فائر بریگیڈ کے عملہ نے قابو پایا۔ اس واقعہ سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ ترنمول نے الزام لگایا کہ یہ کام بی جے پی کے غنڈوں نے کیا ہے۔ بی جے پی نے کہا کہ ابتدائی اندازہ یہ ہے کہ آگ شارٹ سرکٹ کی وجہ سے لگی ہے۔ واقعے میں اگر کوئی ملوث ہوا تو کارروائی کی جائے گی۔ مقامی اور پولس ذرائع کے مطابق سنیچر کی رات دیر گئے سمندری ساحل کے ساتھ واقع عارضی دکانوں میں آگ لگ گئی۔ اس نے تیزی سے ایک خوفناک شکل اختیار کر لی۔ ایک کے بعد ایک کے بعد دوسری دکانیں جلنے لگیں۔ سمندری ہواؤں کی وجہ سے یہ مزید پھیل گیا۔ مقامی لوگوں نے ابتدائی طور پر آگ بجھانا شروع کیا۔ اطلاع ملنے پر فائر بریگیڈ موقع پر پہنچ گئی۔ فائر بریگیڈ کے کارکنوں نے جنگی انداز میں آگ پر قابو پا لیا۔ ابتدائی قیاس ہے کہ آگ شارٹ سرکٹ کے باعث لگی ہے۔ پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ آج صبح کھجوری سے بی جے پی ایم ایل اے سبرت پائیک موقع پر گئے۔ انہوں نے جائے حادثہ کا معائنہ کیا۔ اس آگ نے سیاسی رنگ اختیار کر لیا ہے۔ ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے اپنے ایکس ہینڈل پر پوسٹ کیا اور الزام لگایا کہ آگ بی جے پی کے غنڈوں نے لگائی ہے۔ کھجوری سے بی جے پی ایم ایل اے سبرتا پائیک نے کہا کہ میں نے اسے موقع پر دیکھا، ابتدائی طور پر ہمیں معلوم ہوا کہ آگ شارٹ سرکٹ کی وجہ سے لگی ہے۔ ابھیشیک کی شکایت کے جواب میں انہوں نے کہا، "بی جے پی اس طرح کے کام نہیں کرتی ہے۔ ہم نے پولس سے اپیل کی ہے کہ وہ اس واقعہ کی تحقیقات کرے اور اگر کوئی ملوث ہے تو اس کے خلاف بلا تفریق کارروائی کی جائے۔ جو بھی قصوروار پایا جائے گا اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ کوئی رعایت نہیں کی جا سکتی ہے۔

☆☆☆

تارکیشور میں ترنمول لیڈر کے گھر پر حملہ
دو فریقین میں تصادم میں او سی کا سر پھٹا

تارکیشور، 10 رمئی: ترنمول اور بی جے پی کے درمیان جھڑپ میں تارکیشور تھانے کے او سی سبرت سادھو زخمی ہو گئے۔ تارکیشور میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 7 کے بی پی آر علاقے میں کل رات کچھ شرپسندوں نے ترنمول لیڈر کے گھر پر حملہ کیا اور توڑ پھوڑ کی۔ اس حملے کا الزام بی جے پی پر لگایا گیا ہے۔ اطلاع ملنے پر پولس موقع پر پہنچ گئی۔ دونوں فریقوں کے درمیان تصادم کے دوران تارکیشور پولس اسٹیشن کے او سی کے علاوہ دیگر کچھ پولس اہلکار شدید زخمی ہو گئے ہیں۔ پولس ذرائع کے مطابق کل شام کچھ شرپسندوں نے ترنمول لیڈر پوجا ساؤ کے تارکیشور تھانہ کے تحت بی پی آر گیٹ علاقہ کے گھر میں توڑ پھوڑ کی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ وہ بی جے پی کے شرپسند تھے۔ ترنمول نے جوابی مزاحمت کی۔ بدامنی کی اطلاع ملتے ہی تارکیشور تھانے کے او سی اپنی ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ دونوں جماعتوں کو منتشر کرنے کی کوشش کے دوران پولس پر حملہ کیا گیا۔ اس تصادم میں تارکیشور تھانے کے او سی سمیت کئی پولس اہلکار زخمی ہو گئے۔ او سی سبرتا سادھو کو سنگین حالت میں تارکیشور کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ان کے سر پر کئی ٹانکے آئے ہیں۔ تاہم ان کی جسمانی حالت فی الحال مستحکم ہے۔ وہ آج ڈیوٹی جوائن کر سکتے ہے۔ حالانکہ سیاسی جماعتیں ترنمول اور بی جے پی ایک دوسرے پر پولس پر حملے کا الزام لگا رہی ہیں۔ ہگلی ضلع کے دیہی پولس سپرنٹنڈنٹ کامارسنی راج نے بتایا کہ توڑ پھوڑ اور پولس پر حملے کے سلسلے میں تین لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ کچھ دیگر افراد کو بھی حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ وہ بی جے پی کے کارکن بتائے جا رہے ہیں۔ پارٹی کارکنوں کی گرفتاری کے خلاف بی جے پی کارکنوں اور حامیوں نے پولس اسٹیشن کے سامنے احتجاج کیا۔ بھگوا کیمپ کا دعویٰ ہے کہ بی جے پی پولس کی پٹائی کے لیے ذمہ دار نہیں ہے۔ اس واقعہ میں ملوث ترنمول کارکنوں اور حامیوں کو گرفتار کیا جائے۔

☆☆☆

ارباب قلم رشڑا کی شاندار ماہانہ طرحی نشست

گزشتہ 1 مئی بروز جمعہ بعد نماز مغرب ارباب قلم رشڑا کی ماہانہ طرحی شعری نشست اجماع اسپورٹنگ کلب چمپا روڈ میں منعقد ہوئی۔ جس کی غیر طرحی دور کی صدارت مہمان شاعر صحافی مہتاب سلم صاحب نے کی اور طرحی دور کی صدارت کہنہ مشق شاعر ماسٹر کلیم رفیع نے فرمائی جبکہ غیر طرحی دور کی نقابت کا فریضہ ادارہ کے معتبر ممبر غلام محی الدین قادری نے انجام دیا اور طرحی دور کی نقابت نوشاد قریشی نے کیا، روایت کے مطابق نشست کا آغاز شمشیر ساحل نے ثنائے تاجدار ختم نبوتؐ سے کیا۔ مابعد غیر طرحی و طرحی دور شروع ہوا جن شعراء نے اپنے کلام سے محفل کو زعفران زار کیا انکے اسمائے گرامی ہیں۔ مہتاب سلم، کلیم رفیع، فیروز ہاشمی، جمشید عادل، بشیر انور، عمران رضا قادری، نوشاد قریشی، معراج بلندی، شمیم قیصر، تاج اقبال، ممتاز اثر، رحمت علی رضوی جن کے اشعار سے سامعین خوب خوب محظوظ ہوئے اور جمکر داد و تحسین سے نوازا۔ جھارکھنڈ کے شاعر قیصر امام قیصر اور قوس قزح ادبی فارم کے روح رواں شکیل رشڑوی صاحبان نے اپنا طرحی کلام بذریعہ وہاٹس ایپ ارسال کیا۔ اخیر میں صدر نشست نے اپنا مرصع کلام پڑھ کر اہلیان ادب کو داد دینے پر مجبور کر دیا۔ جہاں شعراء سامعین کو اپنا گرویدہ بنا رہے تھے وہیں نشست کو کامیاب کرنے میں ادارہ کے صدر محمد زکریا قادری، قاضی انور علی منا، عابد علی (سیکریٹری اجماع اسپورٹنگ کلب) اعجاز احسن، صاحب انصاری، پرویز عالم خان، محمد تاج اقبال، محمد سلیم اور عبدالقیوم انصاری، محمد اسمٰعیل صاحبان کا اہم کردار رہا جس کے سبب بحمداللہ رب العالمین نشست کامیابی سے ہمکنار ہوئی۔ جناب کلیم رفیع نے مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے نشست کو آئندہ ماہ یعنی 12 جون بروز جمعہ کیلیے ملتوی کرنے کا اعلان کیا۔ واضح رہے ادارہ ہر ماہ اس طرح کی طرحی نشست منعقد کرتا ہے اس میں شہر و مضافات کے شعراء حصہ لیتے ہیں اور اپنی کاوش پیش کرتے جس کیلیے مصرعہائے طرح ہیں۔

"جسے سارا زمانہ چاہتا ہے" (وسیم بریلوی)
قوافی دوانہ، بنانا، آنا، نبھانا وغیرہ ردیف چاہتا ہے
"ہم دکھاتے جو کوئی دیکھنے والا ہوتا" (جلیل مانک پوری)
قوافی اچھا، عمدہ، نرالا، سایہ وغیرہ ردیف ہوتا

وزیر اعلیٰ ادھیکاری کی سوموار کو امن و قانون کی پہلی میٹنگ سے پہلے نبانہ کی سیکورٹی کا جائزہ

کولکاتا، 10 رمئی: (عوامی نیوز سروس) سی ایم ادھیکاری کی پیر کو امن و قانون کی پہلی میٹنگ سے پہلے نبانہ کی سیکورٹی کا جائزہ لیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری کی 11 مئی کو ہونے والی پہلی انتظامی میٹنگ سے پہلے کولکاتا کے پولس کمشنر اجے نند نے اتوار کو ریاستی سکریٹریٹ، نبانہ اور ملحقہ علاقوں کا معائنہ کیا۔

ایک پولس افسر نے بتایا کہ سوموار کو سی ایم ادھیکاری کی صدارت میں ہونے والی انتظامی میٹنگ کے پیش نظر نبانہ اور آس پاس کے علاقوں میں سیکورٹی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ کولکاتا پولس کے سینئر افسران معائنہ کے دوران کمشنر کے ساتھ تھے۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ تمام ایس پیز، پولس کمشنرز، ریلوے پولس کے سینئر افسران اور مختلف پولس ونگز کے اعلی عہدے داروں کو سوموار کی شام 5 بجے ہوڑہ کے نبانہ سبھا گھر میں ہونے والی میٹنگ میں شرکت کے لیے کہا گیا ہے۔ سی آئی ڈی، ایس ٹی ایف، انٹیلی جنس برانچ، ٹریفک ونگ، ٹیلی کام، ٹریننگ، کوسٹل سیکورٹی اور مسلح پولس کے سینئر افسران کو بھی میٹنگ میں شرکت کی ہدایت کی گئی ہے۔ عہدیداروں نے کہا کہ میٹنگ میں ریاست میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، پولس کی مختلف اکائیوں کے درمیان تال میل اور انتظامی تیاریوں پر توجہ مرکوز کرنے کی امید ہے۔

بنگال جل رہا ہے، ابھیشیک مہوا، سائنی کا بھی سوشل میڈیا پر چرچا

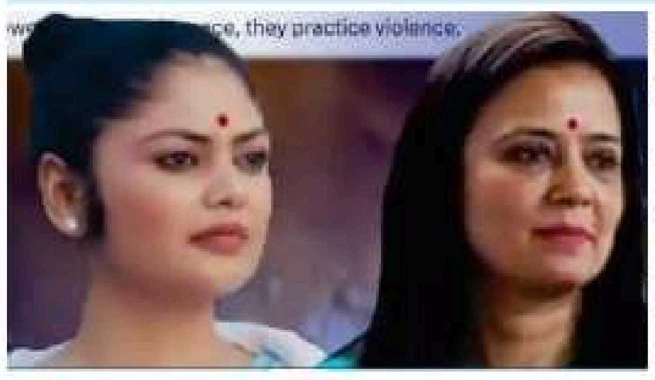

کولکاتا، 10 رمئی: (عوامی نیوز سروس) تبدیلی کا حلف اٹھانے کے ایک دن بعد بھی بنگال جل رہا ہے۔ ترنمول ممبران پارلیمنٹ ابھیشیک بنرجی، مہوا موئترا، سائنی گھوش نے پوسٹ پول تشدد پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ویڈیوز پوسٹ کی ہیں۔ ترنمول ایم پی ابھیشیک بنرجی نے لکھا کہ بی جے پی بنگال میں آگ لگا کر خوف کو دور کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ کھجوری کے نکاسا با گرام پنچایت، ہگلی شریف میں جو کچھ ہوا وہ بربریت سے کم نہیں ہے۔ یہ ہے بی جے پی کی سیاست کا اصل چہرہ۔ نفرت، دھمکی اور تباہی۔ انہوں نے خبردار کیا کہ بنگال کبھی بھی تشدد کے سامنے ہتھیار نہیں ڈالے گا۔ اس شرمناک فعل کے ذمہ داروں کی نشاندہی کر کے جلد از جلد انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے۔

ترنمول ممبران پارلیمنٹ مہوا موئترا اور سائنی گھوش نے لکھا کہ بی جے پی کے غنڈوں نے کھجوری میں ہندو اور مسلم دونوں برادریوں سے تعلق رکھنے والی کم از کم 60 دکانوں کو آگ لگا دی۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ مرکزی فوج کی 700 کمپنیاں کہاں ہیں؟ ان کے مطابق نئی حکومت کو اس سے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ اتنے لوگوں کے گھر اور دکانیں جلانے کے باوجود کوئی انکوائری یا کمیشن نہیں بنایا گیا۔ ایسا لگتا ہے جیسے کچھ ہوا ہی نہیں ہے۔

اب شوبھندو کا نیا پتہ سوجنیا

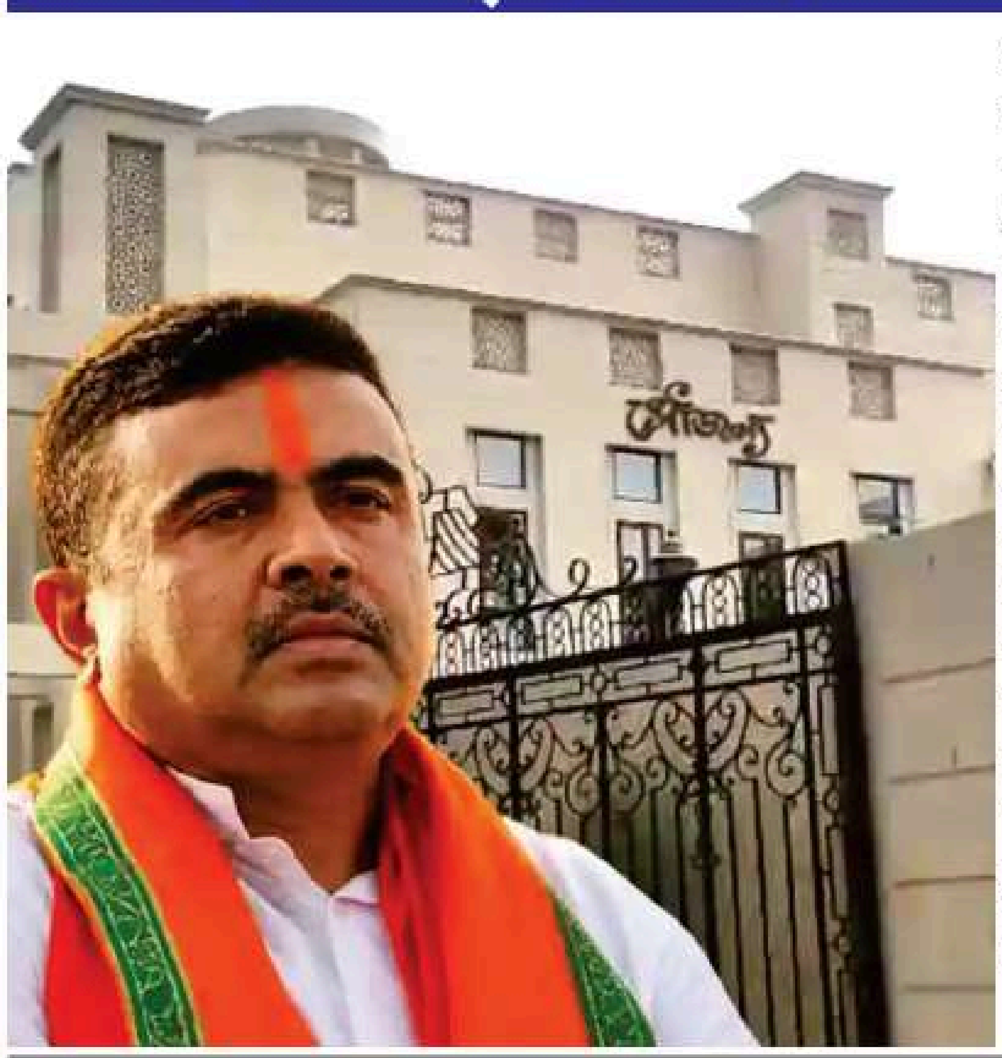

کولکاتا، 10 رمئی: (عوامی نیوز سروس) علی پور میں وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری کا سوجنیا نئی رہائش گاہ ہو گی۔ پچھلی حکومت نے وزیر اعلیٰ یا کسی بھی وی وی آئی پی زمرے کے فرد کے رہنے کے لیے سوجنیا بھون بنایا تھا۔ اب کولکاتا کا یہ سوجنیا وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری کی مستقل رہائش گاہ ہے۔ اس کیلئے تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ اگرچہ شوبھندو ادھیکاری کا آبائی گھر کانتھی میں ہے، لیکن جب وہ کولکاتا آئے تو شوبھندو ادھیکاری چنار پارک کے ایک فلیٹ میں رہتے تھے۔ تاہم اس بار سوجنیا بھون کو وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کے طور پر تیار کیا جا رہا ہے۔ کولکاتا پولس کی طرف سے وقتاً فوقتاً سیکورٹی کے پہلو کا جائزہ لیا جاتا ہے۔

بھاجپا حکومت سے ترنمول کی طرف سے شروع کی گئی اسکیموں کو جاری رکھنے کی درخواست

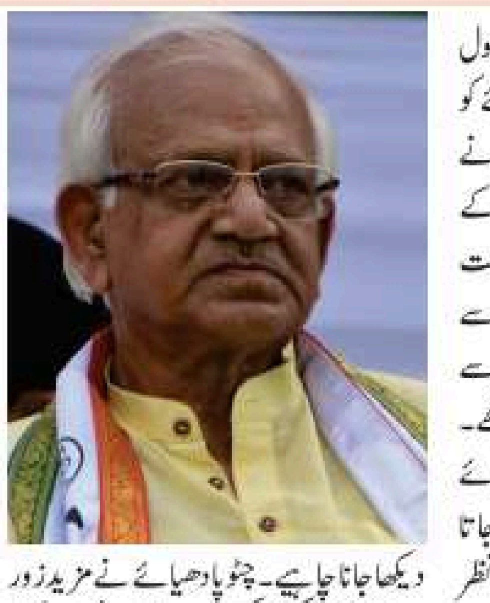

کولکاتا، 10 رمئی: (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس نے شوبھن دیب چٹوپادھیائے کو مغربی بنگال اسمبلی میں اپنا سربراہ نامزد کرنے کے بعد انہیں اپوزیشن کا نیا لیڈر بنانے کے ایک دن بعد [illegible] ذاتوں اور مذاہب کے لوگ ایک ساتھ رہتے ہیں۔ یہ پورے بنگال میں سچ ہے۔ ہر کسی کو ملک کے شہریوں کے طور پر ایک ہی نظر سے [illegible] (ادھیکاری) کہا تھا کہ وہ آئین کی پاسداری کریں گے۔ تمام وزراء کو یہ حلف اٹھانا ہوگا۔ میرا یہ بھی ماننا ہے کہ آئین میں جو بھی ذکر ہے، [illegible] ترنمول کانگریس نے سابق وزیر فرہاد حکیم کو چیف وہپ اور اسیما پاترا اور نینا بندھو پادھیائے کو اپوزیشن کا ڈپٹی لیڈر مقرر کیا۔

ممتا کو راہل کے ساتھ ہاتھ ملانا چاہیے: ادھیر

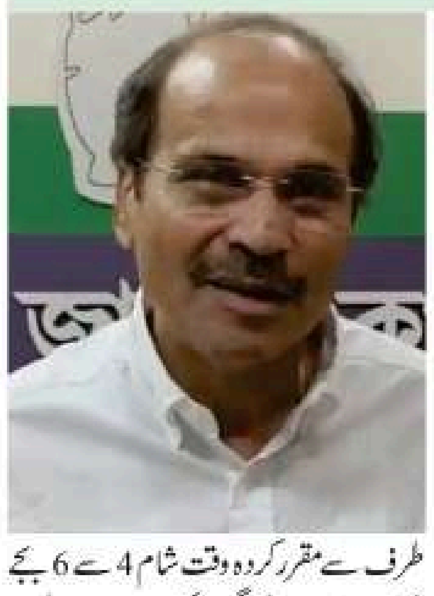

کولکاتا، 10 رمئی: (عوامی نیوز سروس) ممتا بنرجی کو راہل گاندھی سے ہاتھ ملانا چاہیے۔ [illegible]

چندر ناتھ قتل کا معمہ:
ٹول پلازہ پر یو پی آئی سے ادائیگی کا ثبوت

کولکاتا، 10 رمئی: (عوامی نیوز سروس) تفتیش کاروں نے چیف منسٹر شوبھندو ادھیکاری کے قریبی ساتھی چندر ناتھ رتھ کے قتل کی تحقیقات میں ایک قدم آگے بڑھایا ہے۔ ڈیجیٹل فٹ پرنٹ کا استعمال کر کے معمہ حل ہونا شروع ہو گیا ہے۔ جاسوس اب بالی ٹول پلازہ کو تحقیقات میں ٹرمپ کارڈ کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ پولس ذرائع کے مطابق بالی ٹول پلازہ پر یو پی آئی کے ذریعے کی گئی ادائیگی اب تفتیش کاروں کو قاتلوں کے دروازے تک لے جا رہی ہے۔ تفتیش کاروں کو معلوم ہوا ہے کہ قتل میں استعمال ہونے والی نسان مائیکرا کار کارروائی سے قبل بالی ٹول پلازہ سے گزری تھی۔ اس وقت کار میں سوار ایک ملزم نے ٹول ادا کرنے کے لیے نقد رقم کے بجائے یو پی آئی کا استعمال کیا۔ پولس کو اس ڈیجیٹل لین دین کی بنیاد پر ملزم کی شناخت اور موبائل نمبر مل گیا۔ یہی نہیں بالی ٹول پلازہ کی سی سی ٹی وی فوٹیج میں کار اور اس میں سوار افراد کی تصاویر بھی حاصل کی گئیں۔ ان دونوں سراغوں کو ملا کر تفتیش نے بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ تفتیش کاروں کو چندر ناتھ کے قتل میں استعمال ہونے والے ہتھیار کے بارے میں پہلے ہی پتہ چل گیا ہے۔ شرپسندوں نے آسٹریا میں تیار کردہ 47X-Glock پستول کا استعمال کیا۔ قاتلوں کے ہاتھ میں یہ اسلحہ کہاں سے آیا اس کی بھی تفتیش کی جا رہی ہے۔ تفتیش کاروں نے اس قتل میں غیر ملکی روابط کے امکان کو رد نہیں کیا ہے۔ خیال رہے کہ چندر ناتھ رتھ کو 6 مئی 2026 کی رات مدھیم گرام میں گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ بی جے پی قیادت نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ منصوبہ بند قتل تھا۔ سی آئی ڈی اور ایس ٹی ایف نے اس واقعہ کی تحقیقات کے لیے پہلے ہی ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دی ہے۔

بی جے پی حکومت ہندستانی سرحدوں کو محفوظ بنائے گی: امیت شاہ

کولکاتا، 10 رمئی: (عوامی نیوز سروس) مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کا کہنا ہے کہ مغربی بنگال میں بی جے پی حکومت ہندستانی سرحدوں کو محفوظ بنائے گی اور قومی سلامتی میں سب سے بڑے گیپ خلاء کو ختم کرے گی۔

واضح ہو کہ کل کولکاتا میں مغربی بنگال کے نومنتخب بی جے پی ایم ایل ایز سے اپنے خطاب میں مسٹر شاہ نے کہا کہ بی جے پی کی جیت ہماری تنظیم کی توسیع یا نظریے کی توثیق کے بارے میں نہیں ہے، یہ ملک کی قومی سلامتی میں سب سے بڑے خلاء کو پر کرنے کے متعلق ہے۔ انہوں نے کہا کہ آسام، تریپورہ اور اب مغربی بنگال میں بی جے پی کی حکومتوں کے ساتھ، ہم سرحد کو ناقابل تسخیر قلعے میں بدل دیں گے۔ مسٹر شاہ نے زور دے کر کہا کہ بی جے پی حکومت کے تحت مغربی بنگال میں دراندازی اور گائے کی اسمگلنگ ناممکن ہو جائے گی۔ وزیر داخلہ نے پارٹی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ سونار بنگلہ فراہم کریں اور عوام کی امنگوں کو پورا کریں۔ انہوں نے بنگال کے رائے دہندوں کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ترنمول کے 15 سال کے اقتدار کو ختم کی۔

دلیپ اور تاپس فش فیسٹیول ذائقہ سے لطف اندوزی میں مصروف

کولکاتا، 10 رمئی: (عوامی نیوز سروس) ووٹ کے بعد بھی مچھلیوں کی سیاست جاری ہے۔ دلیپ گھوش، تاپس رائے نے امہرسٹ اسٹریٹ پر بی جے پی کے فش فیسٹیول میں شامل ہونے کے بعد ترنمول لیڈر ممتا بنرجی پر جھوٹ بولنے کا الزام لگایا ہے۔ اگر بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں سے مچھلی نہ آتی تو بنگالی مچھلی نہیں کھا سکتے تھے۔ انڈے بھی نہیں ملیں گے۔ 15 سال اقتدار میں رہنے کے باوجود بنگالیوں کی پسندیدہ غذا مچھلی کی فراہمی کے حوالے سے کوئی جذبہ نہیں تھا۔ ممتا بنرجی بنگالیوں کو مچھلی یا انڈوں میں خود کفیل نہیں بنا سکیں۔ نہ ہی وہ انہیں آمدنی فراہم کرتی تھی۔ حملہ کرتے ہوئے بی جے پی کے ایم ایل اے تاپس رائے نے کہا کہ سنڈیکیٹ مچھلی فروش اب تک مچھلی کھاتے تھے، اب بی جے پی ایسے انتظامات کرے گی کہ تمام بنگالیوں کو مچھلی اور چاول مل سکیں۔

دوسری طرف دلیپ گھوش نے کہا کہ بی جے پی باتیں کر کے نہیں بلکہ کام کر کے اپنا رخ دکھانا چاہتی ہے۔ اسی لیے بی جے پی کارکن بنگالیوں کو پہلے مچھلی اور چاول کھلا رہے ہیں۔ اور وہ بھی بنگال کی مچھلی کے ساتھ، آندھرا کی مچھلی کے ساتھ نہیں۔

سابقہ حکومت کے دوران مبینہ جعلی ایس سی سرٹیفکیٹ ریکیٹ کی جانچ کا وعدہ: ٹوڈو

کولکاتا، 10 رمئی: (عوامی نیوز سروس) [illegible] بات کرتے ہوئے، 55 سالہ نوجوان، جو پیشے کے لحاظ سے ایک استاد ہیں، مزید کہا کہ وہ مبینہ طور پر ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کریں گے۔ میں ریکیٹ میں ملوث مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کروں گا۔ بہت سے [illegible] برادری کی بھی ترقی بھی ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہوگی۔ خیال رہے کہ سنیچر کو بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ میں گورنر آر این روی کے سامنے حلف لینے کے بعد، بردھمان بنی پیٹھ اسکول کے ٹیچر، ٹوڈو نے کہا تھا کہ ان کے رانی [illegible] نمایاں کامیابی حاصل کی۔ کابینہ میں ان کی شمولیت کو بی جے پی کی طرف سے مغربی بنگال میں اپنی مضبوط کارکردگی کے بعد ریاست میں قبائلی رسائی کو مستحکم کرنے کی کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے طوفان اور بارش کا امکان

کولکاتا، 10 رمئی: (عوامی نیوز سروس) اتوار کا آغاز بھی ابر آلود آسمان کے ساتھ ہوا۔ دوپہر سے ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔ اس دوران ریاست میں موسم میں بڑی تبدیلی آئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ آج سے بعض اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش شروع ہو سکتی ہے۔ جنوبی بنگال اور شمالی بنگال کے کئی اضلاع میں تیز بارش اور طوفان کا امکان ہے۔ کولکاتا سے 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی زیادہ سے زیادہ رفتار سے ٹکرانے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے ایک بار پھر خلیج بنگال میں ایک نیا کم دباؤ بننے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ اس وقت، مشرقی بہار اور اس سے ملحقہ علاقوں میں واقع ایک بالائی ماحولیاتی طوفان اب ہمالیائی مغربی بنگال کی طرف بڑھ گیا ہے۔ اس کے علاوہ، مشرقی راجستھان سے جھارکھنڈ تک پھیلا ہوا ایک محور فعال ہے۔ خلیج بنگال سے آنے والے بہت سارے آبی بخارات ان دونوں نظاموں سے وابستہ ہیں۔ اس کے نتیجے میں گرج چمک کے ساتھ بادل بن رہے ہیں اور ریاست میں طوفان اور بارش کا امکان بڑھ گیا ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات نے کہا کہ آج دوپہر ریاست کے مختلف حصوں میں آفات آسکتی ہیں۔ اس لیے ماہرین موسمیات نے باہر نکلتے وقت محتاط رہنے کا مشورہ دیا ہے۔ اتوار کو کولکاتا میں کم سے کم درجہ حرارت 23.2 ڈگری سیلسیس ہے، جو معمول سے 3.6 ڈگری کم ہے۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 33 ڈگری کے آس پاس ہوسکتا ہے۔ شام کے وقت مشرقی اور مغربی بردوان، مرشد آباد، بیر بھوم، بانکوڑہ، پرولیا، جھاڑگرام، ہگلی، مغربی مدنا پور میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ جنوبی بنگال کے پانچ اضلاع ہگلی، شمالی 24 پرگنہ، بانکوڑہ، مشرقی بردوان اور مغربی بردوان میں اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ اضلاع دارجلنگ، کالمپونگ، علی پوردوار، کوچ بہار، جلپائی گوڑی، مالدہ، شمالی دیناج پور، جنوبی دیناج پور ہیں۔ شمالی بنگال میں اگلے چند دنوں تک موسم کی ایسی ہی صورتحال رہے گی۔ شمالی بنگال کے بالائی پانچ اضلاع میں 10 اور 11 مئی کو ہلکی بارش کا امکان ہے۔ تاہم محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ دارجلنگ، کالمپونگ، جلپائی گوڑی، کوچ بہار اور علی پوردوار میں 12 مئی سے بارش مزید بڑھ سکتی ہے۔ اگرچہ گزشتہ چند روز سے جاری گرمی کی لہر میں کچھ کمی آئی ہے۔ دوپہر میں کالیساکھی کے ذریعہ راحت فراہم کی جا رہی ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ منگل کو خلیج بنگال میں کم دباؤ کا ایک نیا علاقہ بن سکتا ہے۔ اس سے اگلے ہفتے کے دوران ریاست کے بیشتر اضلاع میں بارش بڑھ سکتی ہے۔ جنوبی بنگال کے تقریباً تمام اضلاع میں گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ کولکاتا، ہوڑہ، ہگلی، 24 پرگنہ، 2 مدنی پور، جھاڑگرام، پرولیا، بیر بھوم، مرشد آباد اور ندیا کے کچھ حصوں میں ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔

5 ماہ کی بیٹی کا گلا دبا کر لاش کو کوڑے دان میں پھینکنے والا باپ گرفتار

کولکاتا، 10 رمئی: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں ایک 24 سالہ فٹ پاتھ پر رہنے والے کو میدان پولس نے اپنی پانچ ماہ کی بیٹی کے قتل کے الزام میں گرفتار کیا۔ دیبوجیت جانا عرف پکلو کی گرفتاری بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ کے قریب ڈرامائی تصادم کے بعد ہوئی جب اس کی بیوی نے اس پر سرعام اس جرم کا الزام لگایا۔ یہ واقعہ جمعہ کی دوپہر تقریباً 1 بجکر 46 پر میدان تالاب کے پاس شیو مندر کے قریب اس وقت سامنے آیا جب مقامی لوگوں کے ایک گروپ نے 18 سالہ کاجول جانا کو بہت روتے ہوئے دیکھا۔ جب وہ اس کے پاس پہنچے، تو اس نے گزشتہ اتوار (3 مئی) کی شام کو اس کی بیٹی کے ساتھ کیا ہوا اس کا ایک دردناک واقعہ بیان کیا۔ عینی شاہدین کے مطابق کاجول نے انہیں بتایا کہ ان کے شوہر نے ان کی نوزائیدہ بیٹی کو اس وقت مارا پیٹا جب وہ بریگیڈ کے میدان میں بیٹھی تھیں۔ کاجول نے مبینہ طور پر مقامی لوگوں کو بتایا کہ دیبوجیت جانا نے مبینہ طور پر اپنی 5 ماہ کی بیٹی کو مار مار کر ہلاک کر دیا اور اس کی لاش کو اسی رات جے ایل این روڈ کے پاس رکھے کوڑے دان میں پھینک دیا۔ اس نے مزید الزام لگایا کہ بچے کو اس کی پیٹھ پر بار بار مارنے اور گلا گھونٹنے سے موت ہوگئی۔ جیسے ہی کاجول نے سانحہ سنایا، اس کے شوہر کو گروپ کی طرف چلتے ہوئے دیکھا گیا۔ جیسے ہی مقامی لوگوں نے دیبوجیت کو پہچان لیا اور اسے روکا، اس نے شروع میں بھاگنے کی کوشش کی، لیکن انہوں نے اسے پکڑ لیا۔ جب مقامی لوگوں نے اس کا سامنا کیا تو پولس کے پہنچنے سے پہلے ہی دیبوجیت نے مبینہ طور پر جرم کا اعتراف کر لیا۔ پارک اسٹریٹ فلائی اوور کے قریب ایک رہائشی، چھوٹو میر کی شکایت درج کرنے کے بعد پولس نے بھارتیہ نیا سنہتا کی دفعہ 103(1) (قتل) اور 238 (ثبوت غائب کرنے) کے تحت مقدمہ درج کیا۔ تفتیشی افسران نے نوٹ کیا کہ جب ماں پوچھ تاچھ کے دوران بے چین اور متضاد دکھائی دی، تو میٹری سدن، باجرہ کے اسپتال کے ریکارڈ نے تصدیق کی کہ اس نے 12 دسمبر 2025 کو ایک بچی کو جنم دیا تھا۔ بچے کے جسم کی بازیابی مشکل ثابت ہوئی ہے۔ جبکہ ملزم پولس کو JLN روڈ پر ایک مخصوص کوڑے دان کی طرف لے گیا، اس جگہ کو کولکاتا میونسپل کارپوریشن (KMC) کے صفائی کے کارکنوں نے پہلے ہی صاف کر دیا تھا۔ تاہم، جائے وقوع کے قریب لگے کیمروں میں پولس کے مطابق، 3 مئی کی رات 10.04 بجے ملزم کو بچے کو گود میں اٹھاتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ اس کے بعد کی فوٹیج میں دکھایا گیا ہے کہ وہ تھوڑی دیر بعد ایک سفید پلاسٹک کے تھیلے کو کوڑے دان میں ٹھکانے لگاتا ہے۔ پولس نے کہا کہ انہوں نے واقعے کی رات ڈیبوجیت کے پہنے ہوئے کپڑے برآمد کر لیے۔ حکام نے KMC کی کچرا اٹھانے والی مخصوص گاڑی کی نشاندہی کی ہے جس نے سوموار کی صبح ڈبے کو صاف کیا۔ پولس کا کہنا ہے کہ بچے کی باقیات کو تلاش کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔

ترنمول میں اندورونی خلفشار سے سیاسی حلقے ششدر

کولکاتا، 10 رمئی: (عوامی نیوز سروس) ترنمول پارٹی کے اندر دراڑ نے کروکشیتر کی شکل اختیار کر لی ہے۔ اس بار وارڈ نمبر 10 کے ترنمول کونسلر سبرت بنرجی نے شمالی کولکاتا کے باثر ایم پی سدیپ بنرجی کے خلاف براہ راست بغاوت کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے واٹس ایپ گروپ میں ایک دوسرے پر جس زبان پر حملہ کیا، اسے دیکھ کر سیاسی حلقے ششدر رہ گئے۔ کونسلر سبرت بنرجی نے سدیپ بنرجی پر غیر اعلانیہ شہنشاہ کے طور پر براہ راست حملہ کیا اور ان کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ سنیچر کی رات سبرت بنرجی نے ترنمول واٹس ایپ گروپ میں ایم پی سدیپ بنرجی کو براہ راست مخاطب کیا اور لکھا کہ آپ شمالی کولکاتا کے نامعلوم شہنشاہ ہیں۔ آپ کو بے گھر لوگوں کو گھر میں لانا چاہیے تھا۔ لیکن آنکھوں دگھر میں بیٹھے ہیں۔ سدیپ کے اپنے عہدے پر طویل عرصے سے قائم رہنے کو چیلنج کرتے ہوئے، انہوں نے مزید کہا کہ بہت ہو گیا ہے، اب عہدہ چھوڑیں۔ صحت مند رہیں، اچھی رہیں۔ اس کے فوراً بعد سدیپ کے قریبی ساتھی سبرتا کو جواب دینے کے لیے میدان میں آگئے۔ ششی پانجہ کی مثال لیتے ہوئے سدیپ کی قریبی دوست ستندا سرکار نے جواب میں ان سے پوچھا کہ آپ کا ایم ایل اے کیا کر رہا ہے؟ جس کے پاس اتنی طاقت ہے وہ اپنی ہی پارٹی کے کارکنوں پر مقدمات درج کر کے تھانوں میں بند کر دیتا۔ وہ اب کہاں ہے؟۔ اس کے جواب میں سبرت نے کہا کہ ششی پانجہ اب ایم ایل اے نہیں ہیں، لیکن سدیپ اب بھی ایم پی اور شمالی کولکاتا کے صدر ہیں۔ اس بات چیت کے بعد سدیپ بنرجی خود واٹس ایپ گروپ میں سرگرم ہو گئے۔ انہوں نے ستندا سرکار کو جواب دیتے ہوئے لکھا کہ ستندا، ان کے لیے ایک ہی جواب ہے، بازار میں ہاتھی گھومتے ہیں۔ کتے ہزاروں بھونکتے ہیں۔ جواب مت دینا، میں تمہیں دے دوں گا۔ ستندا نے پھر لکھا کہ برداشت کی حد پار ہو گئی ہے۔ گویا پارٹی کونسلر کو کتا کہتے ہی آگ بھڑک رہی تھی۔ سبرتا بنرجی کو بھی چھوڑنے والا نہیں تھا۔ انہوں نے جواب دیا کہ پارٹی کونسلر کو کتا کہنے والا یہ بھول رہا ہے کہ وہ کتے کا چیئرمین ہے۔ واٹس ایپ پر ہر کسی کی گفتگو کی زبان ایسی ہے کہ ہر کوئی اسے دیکھ کر حیران ہے۔ پارٹی کے اندرونی کشمکش اور اس طرح منظر عام پر آگئی۔ اس پر کافی تنقید ہوئی ہے۔ واضح رہے کہ ایک وقت میں، شمالی کولکاتا کی تمام سیٹیں ترنمول کے ہاتھ میں تھیں، لیکن اب اسے سات میں سے چار سیٹوں کا نقصان ہوا ہے۔ خاص طور پر مانک تلہ میں بی جے پی لیڈر تاپس رائے کی زبردست جیت، جو سدیپ کے خلاف ہیں، نے سدیپ کی قیادت پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے۔ شمالی کولکاتا میں پارٹی کی شکست کے بعد بھی، سدیپ کی بیوی نینا بنرجی کو اسمبلی کا ڈپٹی لیڈر بنانے پر کارکنوں میں غصہ بڑھ گیا ہے۔ ترنمول کارکنوں کی شکایت ہے کہ سدیپ بنرجی انتخابات کے بعد اہم وقت پر دستیاب نہیں ہیں۔ ماضی میں ابھیشیک بنرجی نے سدیپ کو ہٹا کر تاپس رائے کو شمالی کولکاتا کا صدر بنایا، لیکن ممتا بنرجی نے سدیپ کو واپس لایا۔ لیکن اس بار شکست کے بعد ترنمول لیڈر اور کارکنان اب اس غصے کو دبانے کے قابل نہیں ہیں۔ سدیپ بمقابلہ سبرتا - بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ یہ لڑائی دراصل ترنمول کی شمالی کولکاتا تنظیم کے خاتمے کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اس کے علاوہ، سیاسی حلقوں کو خدشہ ہے کہ سدیپ بنرجی کا غلبہ اور شمال کی محرومی پر غصہ کسی بھی وقت بڑے پیمانے پر انحراف کی لہر پیدا کر سکتا ہے۔

ترنمول کے معطل ترجمان ریجودتہ کی پارٹی سربراہ پر تنقید

کولکاتا، 10 رمئی: (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس کے معطل شدہ ترجمان ریجودتہ نے اتوار کو پارٹی سربراہ ممتا بنرجی پر تنقید کی، جس سے پارٹی کے ساتھ ساتھ بی جے پی کے اندر سے ردعمل کا آغاز ہوا۔ دتہ نے کھلے عام مغربی بنگال کے نئے وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری کی تعریف کی۔ جو ان رہنماؤں میں سے ایک جنہوں نے ریاست میں زعفرانی پارٹی کو 207 سیٹوں پر کامیابی دلائی۔ یہ کہتے ہوئے کہ یہ ان کی دماغی موجودگی تھی جس نے ان کے قریبی ساتھی چندر ناتھ رتھ کے قتل کے بعد بڑے پیمانے پر تشدد کو روکا۔ واضح ہو کہ رتھ کو 6 مئی کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ ایک ایسا واقعہ جس کے بارے میں دتہ نے دعویٰ کیا کہ ادھیکاری نے بدلہ لینے کی مانگ کے بجائے اسے سیاسی تماشے میں تبدیل کر دیا، جس کی وجہ سے کم از کم ترنمول کانگریس کے 5,000 کارکنوں کی موت ہو سکتی تھی۔ انہوں نے ادھیکاری کے تحمل اور اس حقیقت کی تعریف کی کہ اس نے بجائے سب سے امن برقرار رکھنے اور قانون کو اپنے ہاتھ میں نہ لینے کے لیے کہا۔ دتہ نے مزید ادھیکاری کے وسیع سیاسی تجربے کے بارے میں بات کی، بنیادی طور پر بنرجی کے بی جے پی لیڈر بننے کے قریبی ساتھیوں میں سے ایک کے طور پر ان کے وقت کو چھوتے ہوئے جنہوں نے 2021 کے اسمبلی انتخابات میں انہیں نندی گرام کے گڑھ سے شکست دی تھی۔ اس بار، ادھیکاری نے سابق وزیر اعلیٰ کے خلاف ان کی اپنی دونوں سیٹوں کے ساتھ ساتھ بھوانی پور کے اپنے آبائی علاقے سے کامیابی حاصل کی۔ دتہ نے انڈین پولیٹیکل ایکشن کمیٹی (PAC-I) اسکینڈل پر بھی روشنی ڈالی جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ریاست میں پارٹی کے موقف کو متاثر کیا ہے۔ کوئلہ گھوٹالہ کیس سے منسلک منی لانڈرنگ کی تحقیقات کے سلسلے میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ED) کے ذریعہ کنسلٹنسی کے شریک بانی پرتیک جین کی گرفتاری۔ الزام لگاتے ہوئے کہ پردے کے پیچھے پارٹی چلانے والے PAC-I نے اسے تباہ کر دیا ہے، اور یہ کہ دیدی اور ابھیشیک دا کو PAC-I کی طرف سے اس پارٹی کو سبوتاژ کرنے کی ذمہ داری قبول کرنی پڑے گی۔ ٹی ایم سی کی شکست کی تیسری سب سے بڑی وجہ خواتین کی بے عزتی ہے۔ ہم سمجھتے تھے کہ بنگال کی تمام خواتین دیدی کو آنکھیں بند کر کے ووٹ دیں گی، لیکن ٹی ایم سی کے نچلے درجے کے کیڈر نے گاؤں کی ہندو خواتین پر مہینوں، سال بہ سال مظالم ڈھائے ہیں۔ یہ ان مظالم کا نتیجہ ہے جو ان پر گزری ہے۔ مغربی بنگال بی جے پی کے صدر سومک بھٹاچاریہ نے دعویٰ کیا ہے کہ دتہ ٹی ایم سی کے متعدد رہنماؤں میں شامل تھے جو بی جے پی میں شامل ہونے کے منتظر تھے، لیکن یہ کہ کسی بھی ٹی ایم سی لیڈر کے لیے دروازہ بند ہے۔ ٹی ایم سی کے ترجمان ان تین لوگوں میں سے ایک تھے جنہیں پارٹی نے مبینہ طور پر پارٹی ڈسپلن کی خلاف ورزی کرنے پر چھ سال کے لیے معطل کر دیا۔ کوہ نور مجمدار اور کارتک گھوش دوسرے دو ترجمان تھے جنہیں سنیچر کے روز معطل کر دیا گیا، اس کے علاوہ پانچ دیگر ٹی ایم سی لیڈروں کو بھی اسی طرح کی وجوہات کی بناء پر وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا گیا تھا۔ معطل ٹی ایم سی قائدین کو اب 24 گھنٹے کا وقت دیا گیا ہے کہ وہ یہ جواز پیش کریں کہ ان کے خلاف کوئی تادیبی کارروائی کیوں نہیں کی جانی چاہیے۔

پہلی ملک گیر جنگ آزادی کا گم نام مجاہد شیخ رجب علی کی قربانیوں کی داستان

1857 کی پہلی ملک گیر جنگ آزادی ہندوستان کی تاریخ کا ایک ایسا باب ہے، جس میں مختلف مذاہب، طبقات اور علاقوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے انگریزی اقتدار کے خلاف متحد ہوکر جدوجہد کی۔ اس جنگ میں جہاں علماء کرام، سپاہیوں اور مقامی راجاؤں نے حصہ لیا، وہیں بے شمار ایسے مجاہدین بھی تھے جن کے نام وقت کے ساتھ دھندلا دیے گئے۔ انہی گم نام مجاہدین میں ایک عظیم نام شہید شیخ رجب علی کا بھی ہے، جنہوں نے اعظم گڑھ اور اس کے اطراف میں انگریز حکومت کے خلاف مزاحمت کی ایک مضبوط علامت قائم کی۔

شیخ رجب علی 1812ء میں ضلع اعظم گڑھ کی تحصیل محمد آباد کے موضع بھور میں ایک زمیندار خاندان میں پیدا ہوئے۔ وہ بچپن ہی سے غیر معمولی جرا?ت اور جسمانی طاقت کے مالک تھے۔ کشتی، لاٹھی اور تلوار بازی ان کے پسندیدہ مشاغل میں شامل تھے۔ انگریز حکام کی زیادتیوں، دوغلی پالیسیوں اور مقامی آبادی کے ساتھ ہونے والے ظلم نے ان کے دل میں بغاوت کی چنگاری روشن کردی تھی۔ یہی وجہ تھی کہ انہوں نے اپنے ہم خیال ساتھیوں شیخ متین، شیخ بچی اور ٹھاکر پرگن سنگھ کے ساتھ مل کر ایک انقلابی گروہ تشکیل دیا، جو عوام میں بیداری پیدا کرنے اور انگریزی اقتدار کے خلاف نفرت کو منظم کرنے میں سرگرم ہوگیا۔

شیخ رجب علی اور ان کے ساتھی مظلوموں کی مدد اور کمزوروں کی حمایت کے لیے ہمیشہ پیش پیش رہتے تھے۔ جلد ہی ان کی بہادری اور انصاف پسندی کے چرچے پورے علاقے میں پھیل گئے اور وہ عوام کے ایک محبوب رہنما بن گئے۔ ان کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کی خبریں انگریز حکام تک بھی پہنچنے لگیں، جس کے بعد ان پر کڑی نظر رکھی جانے لگی۔

1857 میں میرٹھ سے بغاوت کی چنگاری بھڑکی تو اعظم گڑھ میں بھی انگریز حکومت کے خلاف غصہ کھل کر سامنے آنے لگا۔ 20 جون کو حالات اتنے خراب ہوگئے کہ چند افسران کو چھوڑ کر تقریباً تمام انگریز اعظم گڑھ سے فرار ہوکر غازی پور چلے گئے۔ اس موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے شیخ رجب علی اور ان کے ساتھیوں نے انگریزی گوداموں اور فوجی کیمپوں پر حملے شروع کردیے۔ ان کارروائیوں نے کمپنی حکومت کو شدید پریشانی میں مبتلا کردیا۔

انگریز حکام نے بغاوت کو دبانے کے لیے سخت اقدامات کیے۔ قائم مقام مجسٹریٹ وینی بلیس نے مقامی عیسائیوں اور انگریز نیلہوں کی حفاظت کے لیے ایک مسلح دستہ تیار کیا۔ 30 جون کو محبت پور کے متعدد باغیوں کو گرفتار کر کے کوتوالی میں بند کردیا گیا، جن میں جنگ بندھن سنگھ بھی شامل تھے۔ ان گرفتاریوں کی خبر ملتے ہی شیخ رجب علی نے اپنے ساتھیوں شیخ متین، شیخ بے چنی، چھروا اور عزت کے ساتھ ایک انقلابی لشکر تیار کیا اور اعظم گڑھ کی طرف روانہ ہوگئے۔

شیخ رجب علی نے تقریباً چار سو باغیوں کے ساتھ کوتوالی پر حملہ کردیا۔ انگریزی پولیس اس اچانک یلغار کا مقابلہ نہ کرسکی اور تمام قیدیوں کو آزاد کرا لیا گیا۔ اس واقعے نے انگریز حکومت کو ہلا کر رکھ دیا۔ اس کے بعد شیخ رجب علی کو زندہ یا مردہ گرفتار کرنے کے لیے ان کے سر پر سو روپے کا انعام مقرر کردیا گیا اور جاسوسوں کا جال بچھا دیا گیا۔

آخرکار 29 دسمبر 1857 کو ایک جاسوس نے اطلاع دی کہ شیخ رجب علی ممرکھا پور گاؤں میں موجود ہیں۔ خبر ملتے ہی انگریزی فوج نے گاؤں کو گھیر لیا۔ مگر شیخ رجب علی نے گرفتاری کے بجائے مقابلے کا راستہ اختیار کیا۔ انہوں نے مسٹر وینی بلیس پر تلوار سے بھرپور حملہ کیا، تاہم وہ بچ نکلا۔ شدید لڑائی کے دوران شیخ رجب علی انگریزی حصار توڑ کر نکلنے میں کامیاب ہوگئے اور جان بچانے کے لیے ٹونس ندی میں کود پڑے۔

انگریز سپاہیوں نے ان کا مسلسل تعاقب جاری رکھا۔ جب بھی وہ پانی سے سر نکالتے، ان پر گولیوں کی بوچھار کردی جاتی۔ بالآخر گولیوں سے چھلنی جسم کے ساتھ وہ حاجی پور گھاٹ کے قریب شہید ہوگئے۔ انگریز حکام نے لوگوں میں خوف پھیلانے کے لیے ان کا سر کاٹ کر علاقے میں گھمایا، جبکہ ان کے گاؤں کو انقلابی قرار دے کر آگ لگا دی گئی۔ ان کی جائداد ضبط کر کے نیلام کردی گئی اور ان کا ساتھ دینے والے متعدد دیہات، خصوصاً سکٹی، کو بھی انتقامی کارروائیوں کا نشانہ بنایا گیا۔

آج بھی موضع بھور میں شیخ رجب علی کی چھٹی نسل آباد ہے، مگر ان کی قربانیوں کا ذکر تاریخ کے صفحات میں بہت کم ملتا ہے۔ پہلی ملک گیر جنگ آزادی کی سالگرہ ایسے ہی گم نام مجاہدین کو یاد کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے، جنہوں نے اپنی جانیں قربان کر کے آزادی کی بنیاد مضبوط کی۔

جی ڈی پی سے آگے: نئے معیار اپنانے کی ضرورت

مدیحہ فصیح

دوسری جنگِ عظیم کے بعد سے عالمی معاشی نظام میں 'مجموعی گھریلو پیداوار' یا جی ڈی پی کو کسی بھی ملک کی اقتصادی صحت، سیاسی استحکام اور مجموعی کامیابی کا واحد اور حتمی پیمانہ تسلیم کرلیا گیا۔ تاہم، اکیسویں صدی کی تیسری دہائی میں ہم ایک عجیب وغریب تضاد کے شاہد ہیں، جسے ماہرین معاشیات 'جی ڈی پی پیراڈاکس' کا نام دیتے ہیں۔ ایک ایسے وقت میں جب عالمی جی ڈی پی کے اعداد وشمار ریکارڈ بلندیوں کو چھو رہے ہیں، دنیا بھر میں سیاسی اور معاشی نظاموں کے خلاف عوامی بے چینی اور مایوسی کی لہر بھی اپنی انتہا پر ہے۔

اس تزویراتی (اسٹریٹجک) بحران کی جڑیں اس حقیقت میں پنہاں ہیں کہ معاشی ترقی کے روایتی گراف اور عام آدمی کی زندگی کی تلخ حقیقتوں کے درمیان خلیج وسیع تر ہوتی جارہی ہے۔ جب کسی ملک کی جی ڈی پی میں اضافہ ہوتا ہے، لیکن اسی دوران خطِ غربت سے نیچے رہنے والے لوگوں کی تعداد بڑھے، مہنگائی کا بوجھ ناقابلِ برداشت ہو جائے اور ماحولیاتی تباہی زندگیوں کو خطرے میں ڈال دے، تو یہ سوال اٹھنا فطری ہے: کیا ہماری پیمائش کا طریقہ ہی غلط ہے؟ اقوام متحدہ کی جانب سے پیش کردہ اس نئے عالمی بلیو پرنٹ کا جائزہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ ہمیں اُن چیزوں کو گننا چاہیے جو واقعی اہمیت رکھتی ہیں۔

جی ڈی پی اور عوامی اطمینان کے درمیان یہ ٹوٹا ہوا تعلق محض ایک شماریاتی غلطی نہیں، بلکہ ایک سنگین سماجی اور سیاسی خطرہ ہے۔ جب ریاستیں صرف ان نمبروں کی بنیاد پر پالیسیاں بناتی ہیں جو عوام کے حقیقی دکھوں کا احاطہ نہیں کرتے، تو وہ نادانستہ طور پر عوامی غیظ وغضب اور انتہا پسندی کے لیے راستہ ہموار کرتی ہیں۔ لہٰذا، ترقی کے معیار کو ازسرنو ترتیب دینا اب محض ایک تعلیمی بحث نہیں بلکہ عالمی استحکام کے لیے ایک ناگزیر ضرورت بن چکا ہے۔ اس ضرورت کو سمجھنے کے لیے ہمیں پہلے ان "پوشیدہ گوشوں" کا ادراک کرنا ہوگا جہاں جی ڈی پی کی نظر نہیں پہنچتی۔

وہ عوامل جو گنتی میں نہیں آتے

جی ڈی پی بنیادی طور پر ایک مخصوص مدت کے دوران پیدا ہونے والی اشیاء اور خدمات کی مارکیٹ ویلیو کا مجموعہ ہے۔ یہ نظام پیداوار کی رفتار تو بتا سکتا ہے، لیکن یہ زندگی کے ان وسیع اور بنیادی شعبوں کو یکسر نظر انداز کردیتا ہے جو کسی بھی معاشرے کی پائیداری اور خوشحالی کے ضامن ہوتے ہیں۔ درست پالیسی تجزیہ کے لیے ہمیں ان "غلط ترغیبات" کا تجزیہ کرنا ہوگا جو موجودہ میٹرک نے پیدا کردی ہیں۔

بلامعاوضہ کام اور دیکھ بھال کی معیشت: جی ڈی پی کے پوشیدہ گوشوں کا جائزہ بتاتا ہے کہ جی ڈی پی ان کاموں کو جو گھروں کے اندر کیے جاتے ہیں مکمل طور پر نظر انداز کرتی ہے۔ بچوں کی پرورش، بزرگوں کی دیکھ بھال اور معذور افراد کی خدمت جیسے کام، جو زیادہ تر خواتین انجام دیتی ہیں، معیشت کا وہ پوشیدہ حصہ ہیں جس کے بغیر باقاعدہ لیبر مارکیٹ کا وجود ممکن نہیں۔ اسے گنتی میں نہ لانے کا مطلب یہ ہے کہ قومی بجٹ سازی اور صنفی مساوات کی پالیسیوں میں آدھی آبادی کی محنت کو کوئی اہمیت نہیں دی جاتی۔

عدم مساوات کا پھیلاؤ: جی ڈی پی 'اوسط' پر مبنی ہے۔ اگر کسی ملک کی دولت کا 90 فیصد صرف ایک فیصد اشرافیہ کے پاس ہو، تب بھی جی ڈی پی میں اضافہ ہی نظر آئے گا۔ یہ نظام یہ بتانے سے قاصر ہے کہ دولت کی تقسیم کتنی منصفانہ ہے، جس کی وجہ سے پالیسی سازوں کو نچلے طبقے کی معاشی تنزلی نظر نہیں آتی۔

ماحولیاتی استحصال اور آلودگی: جی ڈی پی میں قدرتی وسائل کے بے دریغ استعمال کو "ترقی" کے طور پر درج کیا جاتا ہے۔ جنگلات کی کٹائی، معدنیات کا نکالنا اور آلودگی پھیلانا جی ڈی پی کو بڑھاتے ہیں، جبکہ ان کے نتیجے میں ہونے والے طویل مدتی نقصانات اور ماحولیاتی قیمت کو منفی وزن نہیں دیا جاتا۔

تجزیاتی اہمیت: ان عوامل کا اخراج پالیسی سازوں کو ایک ایسی خطرناک راہ پر گامزن کردیتا ہے جہاں وہ قلیل مدتی مالیاتی فوائد کے لیے اپنے ملک کے سماجی ڈھانچے اور قدرتی اثاثوں کو داؤ پر لگا دیتے ہیں۔ جب تک ہم اپنے قومی کھاتوں میں ان نقصانات کو درج نہیں کریں گے، ہم اقتصادی خودکشی کی طرف بڑھتے رہیں گے۔ یہی وہ نظامی ناکامی تھی جس نے اقوام متحدہ کو ایک نئے عالمی فریم ورک کی تلاش پر مجبور کیا۔

نیا عالمی بلیو پرنٹ

اس عالمی بے چینی کے جواب میں، اقوام متحدہ نے ایک اعلیٰ سطحی ماہر گروپ تشکیل دیا، جس نے 'کاؤنٹنگ واٹ کاؤنٹس' کے عنوان سے ایک انقلابی رپورٹ پیش کی۔ یہ رپورٹ محض ایک معاشی مقالہ نہیں ہے، بلکہ یہ ایک تزویراتی مداخلت ہے جو دنیا کو جی ڈی پی کے محدود حصار سے نکالنے کی کوشش کرتی ہے۔

جی ڈی پی کا غلط استعمال ہمیں مختلف ممالک کو درپیش منفرد خطرات، جیسے موسمیاتی تبدیلی یا سماجی ٹوٹ پھوٹ کے درمیان تمیز کرنے سے قاصر رکھتا ہے۔ جب ایک چھوٹے جزیرے والے ملک اور ایک بڑے صنعتی ملک کو ایک ہی جی ڈی پی کے ترازو میں تولا جاتا ہے، تو ان کی مخصوص ضروریات اور صلاحیتیں اوجھل ہو جاتی ہیں۔ اقوام متحدہ کا یہ نیا فریم ورک اسی خلا کو پُر کرنے کے لیے چار ساختی ستون فراہم کرتا ہے۔ تجویز کردہ اصلاحات ایک کثیر الجہتی اپروچ پر مبنی ہیں، جو حکمرانی کے معیار کو محض مالیاتی اشاریوں سے نکال کر انسانی زندگی کی جامعیت میں لے آتی ہیں۔ یہ فریم ورک چار ستونوں پر استوار کیا گیا ہے:

1۔ بنیادی اصول: اس کے تحت امن، انسانی حقوق اور زمین کے تحفظ کو ترقی کی پہلی شرط قرار دیا گیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایسی کوئی بھی ترقی "ترقی" نہیں کہلاسکتی جو جنگ، جبر یا ماحولیاتی تباہی کی قیمت پر حاصل کی گئی ہو۔

2۔ موجودہ بہبود: یہاں توجہ شہریوں کے جیب کے بجائے ان کے معیارِ زندگی پر دی گئی ہے۔ اس میں صحت، تعلیم، سماجی تحفظ اور خوشی کے احساس جیسے عوامل کو باقاعدہ پیمائش کا حصہ بنایا جاتا ہے۔

3۔ مساوات اور شمولیت: یہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ترقی کے ثمرات معاشرے کے محروم طبقات تک پہنچ رہے ہیں یا نہیں۔

4۔ پائیداری اور لچک: یہ مستقبل کے معاشی، سماجی اور ماحولیاتی جھٹکوں کو برداشت کرنے کی قومی صلاحیت کو جانچتا ہے۔

یہ چاروں ستون پالیسی سازوں کے لیے ایک "کمپاس" کی طرح کام کرتے ہیں۔ یہ انہیں قلیل مدتی سیاسی مفادات سے بالاتر ہوکر ایسی فیصلہ سازی کی طرف راغب کرتے ہیں جو طویل مدتی قومی استحکام کا باعث بنتی ہے۔ اس فریم ورک کی عملی ضرورت ہمیں خاص طور پر جدید ٹیکنالوجی کے دور میں محسوس ہوتی ہے۔

جدید ٹیکنالوجی کا چیلنج

مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے عروج نے جی ڈی پی کی پیمائش کی خامیوں کو مزید بے نقاب کردیا ہے۔ سیکرٹری جنرل گٹیرس کے مطابق، اے آئی عالمی پیداواری صلاحیت میں اس قدر اضافہ کرسکتی ہے جو جی ڈی پی کے گراف کو تو آسمان تک پہنچا دے گی، لیکن اس کے انسانی اخراجات تباہ کن ہوسکتے ہیں۔ اگر ہم اے آئی کو صرف جی ڈی پی کے لینز سے دیکھیں گے، تو ہم ایک 'خطرناک تخفیف پسندی' کا شکار ہو جائیں گے۔ اے آئی کے نتیجے میں لاکھوں ملازمتوں کا ممکنہ خاتمہ، ڈیجیٹل تقسیم میں اضافہ اور خودکار مہلک ہتھیاروں کی تیاری جیسے عوامل جی ڈی پی میں مثبت یا غیر جانبدار نظر آسکتے ہیں، لیکن وہ عالمی امن اور سماجی استحکام کے لیے ایک وجودی خطرہ ہیں۔

ایک ایسا معاشی نظام جو اے آئی کے ذریعے پیدا ہونے والی دولت کو تو گنے لیکن اس کے نتیجے میں ہونے والی انسانی بے دخلی اور 'سیکورٹی رسک' کو نظر انداز کردے، وہ معاشرتی انتشار کو دعوت دے رہا ہے۔ لہٰذا، ٹیکنالوجی کی کامیابی کو صرف جی ڈی پی پر اس کے اثرات سے نہیں، بلکہ انسانی بہبود اور اخلاقی حدود کے معیار پر پرکھنا ہوگا۔

جامع مستقبل کی طرف قدم

مختصر یہ کہ جی ڈی پی سے آگے بڑھنے کا یہ سفر معیشت کو مسترد کرنے کا نام نہیں، بلکہ اسے انسانیت اور فطرت کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کا نام ہے۔ جیسا کہ سیکرٹری جنرل گوٹیرس نے نہایت بصیرت کے ساتھ کہا، یہ "تاریخ کا ایک غیر معمولی لمحہ" ہے جہاں پرانے پیمانے ہمیں مزید منزل تک نہیں پہنچا سکتے۔ 'کاؤنٹنگ واٹ کاؤنٹس' (ان چیزوں کو گننا جو واقعی اہمیت رکھتی ہیں) محض ایک اخلاقی خواہش نہیں بلکہ انسانی بقا کے لیے ایک تزویراتی ضرورت بن چکی ہے۔ ہمیں ایسے نئے میٹرکس کو قبول کرنا ہوگا جو جی ڈی پی کی تکمیل کریں اور ایک ایسی شفاف تصویر پیش کریں جس میں ترقی کا مطلب صرف مشینوں اور سرمائے کا اضافہ نہ ہو، بلکہ انسانی وقار، سماجی انصاف اور زمین کی ہریالی ہو۔ یہی وہ واحد راستہ ہے جس پر چل کر ہم ایک پائیدار اور منصفانہ عالمی مستقبل کی بنیاد رکھ سکتے ہیں۔

☆☆

تلنگانہ کی کانگریس حکومت میں کسانوں کی خودکشی کی شرح صفر

سہیل انجم

ہندوستان میں کسانوں کی خودکشی کا مسئلہ ہمیشہ سے انتہائی سنگین رہا ہے۔ حکومتوں کی جانب سے ان کی فلاح و بہبود کی کوششیں کی جاتی رہیں تاکہ کسان خودکشی نہ کریں۔ لیکن یہ سلسلہ رکنے کا نام نہیں لے رہا۔ اس کی متعدد وجوہات میں جن میں فصلوں کی لاگت کا نہ نکلنا اور قرضوں کا بوجھ اہم ہے۔ لیکن تلنگانہ کی کانگریس حکومت نے جس کی قیادت ریونت ریڈی کررہے ہیں اس سنگین مسئلے پر قابو پالیا ہے۔ حالانکہ اس حکومت کو بنے ابھی زیادہ دن نہیں ہوئے ہیں۔ یہ حکومت دسمبر 2023 میں قائم ہوئی تھی۔ نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو (این سی آر بی) نے حال ہی میں ملک میں ہونے والے جرائم سے متعلق اپنی رپورٹ جاری کی ہے جس میں انکشاف کیا گیا ہے کہ تلنگانہ حکومت میں کسانوں کی خودکشی کے واقعات بند ہوگئے ہیں۔ جبکہ دیگر ریاستوں میں اب بھی یہ واقعات ہورہے ہیں۔ تلنگانہ کی مثال یہ ثابت کرنے کے لیے کافی ہے کہ اگر حکومتیں اس مسئلے پر قابو پانے میں سنجیدہ ہوجائیں تو خودکشی کے واقعات کو روک پانا مشکل نہیں ہوگا۔

دراصل ریونت ریڈی حکومت نے کسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے متعدد اسکیمیں چلا رکھی ہیں جن سے کسانوں کو بے انتہا فائدہ پہنچتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ وہاں زرعی سیکٹر کے افراد کی خودکشی کی شرح صفر پر آگئی ہے۔ حکومت کسانوں کو سرمایہ کاری میں مدد دیتی ہے تاکہ بیج، کھاد اور آبپاشی میں سپورٹ مل سکے۔ اس نے اہل کسانوں کو بارہ ہزار سالانہ دینے کی اسکیم چلا رکھی ہے۔ یہ رقم پہلے دس ہزار سالانہ تھی۔ اس کا مقصد کسانوں کے علاوہ بے زمین کسانوں کو مدد دینا بھی ہے۔ ریونت ریڈی حکومت نے فی کسان خاندان دو لاکھ روپے کا قرض معاف کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس سے 25 لاکھ کسانوں کو فائدہ پہنچا ہے جنہیں اپنے قرضوں کی ادائیگی میں آسانی ہوئی ہے۔ قرضوں کی معافی مرحلہ وار کی گئی ہے۔

ریڈی حکومت کی ایک اسکیم بے زمین کسانوں کی مدد ہے۔ حکومت نے ان کے لیے 'اندرما آتھمیا بھروسہ' اسکیم شروع کی ہے۔ اس کے تحت بے زمین کسانوں کو فی خاندان بارہ ہزار روپے دیے جاتے ہیں۔ حکومت نے 'اچھے چاول' کی پیداوار میں اضافے کی بھی اسکیم چلائی ہے۔ اس کے تحت وہ کم سے کم سہارا قیمت پر پانچ سو روپے فی کوئنٹل بونس دیتی ہے۔ خاص طور پر ایس سی ایس ٹی کی فلاح و بہبود کے لیے 2025 میں ایک نئی اسکیم شروع کی گئی ہے۔ اس کا مقصد آبپاشی کے لیے سولر پاور پمپ سیٹ فراہم کرنا ہے۔ اس سے چھ لاکھ ایکڑ اراضی کی آبپاشی ہوسکے گی۔ اس کا ایک مقصد سبز انقلاب کو جاری رکھنے کو یقینی بنانا ہے۔

اگر بے موسم بارش اور سیلاب سے زراعت کو نقصان ہوتا ہے تو اس کے ازالے کے لیے دس ہزار روپے فی ایکڑ معاوضہ دیا جاتا ہے۔ دھان اور مکئی کی سرکاری خرید کی جاتی ہے جس کی ادائیگی براہ راست کسانوں کے کھاتوں میں کردی جاتی ہے۔ حکومتی اسکیموں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ہزاروں کسانوں نے سرکاری اقدامات کے ذریعے رعایتی نرخوں پر زرعی مشینری حاصل کی ہے۔ یہ اقدامات دیہی معیشت میں براہ راست سرمایہ کاری کی حمایت کی جانب ایک بڑی تبدیلی کی نمائندگی کرتے ہیں جس کا مقصد نجی ساہوکاروں پر انحصار کم کرنا ہے۔ وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے 22 مارچ سے کسانوں کے لیے ''ریتھو بھروسہ'' فنڈ کی تقسیم کا اعلان کیا جس میں 9000 کروڑ روپے (12000 روپے فی ایکڑ سالانہ) جمع کیے جائیں گے۔ حکومت نے 25 لاکھ سے زیادہ خاندانوں کو فائدہ پہنچانے والے دو لاکھ روپے کے زرعی قرض کی معافی کو بھی مکمل کیا اور اراضی کے مسائل کو حل کرنے کا اعلان کیا۔

حیدرآباد میں ریاستی حکومت کے تلگو سال 'نو یوگادی' کی مناسبت سے منعقدہ تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ محکمہ ریونیو جلد ہی ''سادا بینامہ'' (سادہ کاغذ پر غیر رجسٹرڈ اراضی لین دین) کے ذریعہ خریدی گئی زرعی زمینوں سے متعلق مسائل کو حل کرے گا۔ 15 مارچ کو ریاستی حکومت نے اعلان کیا کہ 'ریتھو بھروسہ' اسکیم کے تحت کسانوں کے بینک کھاتوں میں 9000 کروڑ روپے جمع کیے جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ریاستی حکومت کسانوں کی خوشحالی کو یقینی بنانے کے لیے کوششیں کررہی ہے کہا کہ حکومت نے گزشتہ دو سالوں کے دوران اس اسکیم کے تحت 18000 کروڑ روپے تقسیم کیے ہیں جس میں ہر سال 12000 روپے فی ایکڑ فراہم کیے جاتے ہیں۔

انہوں نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ حکومت نے دو لاکھ روپے تک کے زرعی قرض کی معافی کی اسکیم کو مکمل کیا ہے جس سے 25 لاکھ سے زیادہ خاندانوں کو فائدہ پہنچا ہے۔ یاد رہے کہ جہاں تلنگانہ نے آئی ٹی سیکٹر اور صنعت کاری میں ترقی دیکھی ہے وہیں ریاست کی 70 فیصد آبادی روزی روٹی کے لیے زراعت پر انحصار کرتی ہے۔ مرکز کی طرف سے جاری کردہ اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ فخر کی بات ہے کہ تلنگانہ کے کسانوں پر قرضوں کا سب سے کم بوجھ ہے۔

مذکورہ تفصیلات اس بات کی شہادت دیتی ہیں کہ اگر حکومتیں مسائل حل کرنے میں سنجیدہ ہوں تو انھیں حل کیا جاسکتا ہے۔ ان مسائل میں کسانوں کے مسائل بھی ہیں۔ افسوسناک بات یہ ہے کہ بہت سی حکومتیں اعلانات تو کردیتی ہیں لیکن ان پر عمل نہیں کرتیں۔ بی جے پی کی زیر قیادت مرکزی حکومت نے ابتدا ہی میں کسانوں کی آمدنی دوگنا کرنے اور کسانوں کے قرضے معاف کرنے کا اعلان کیا تھا لیکن اس معاملے میں کوئی خاص پیش رفت نہیں ہوئی۔ حکومت ان کے مسائل کو حل کرنے کے بجائے تین متنازع زرعی قوانین لے کر آگئی جس سے کسانوں کو فائدے کے بجائے نقصان ہوتا۔ کسانوں نے ایک سال سے زائد عرصے تک احتجاجوں اور دھرنوں کی مدد سے حکومت کو مجبور کیا کہ وہ متنازع قوانین واپس لے۔

جہاں تک کسانوں کی خودکشی کے واقعات کی بات ہے تو این سی آر بی کی رپورٹ کے مطابق ملک میں سالانہ دس ہزار سے گیارہ ہزار تک کسان خودکشی کرتے ہیں۔ ان میں کسانوں کے علاوہ زرعی مزدور بھی ہوتے ہیں۔ ملک میں خودکشی کے جو مجموعی واقعات ہوتے ہیں ان میں کسانوں کی خودکشی چھ سے سات فیصد ہے جو کہ بہت بڑی تعداد ہے۔ 2023 میں کسانوں کی خودکشی کے 10786 واقعات پیش آئے جن میں مہاراشٹر سرفہرست ہے۔ جن لوگوں نے خودکشی کی ان میں 4690 کسان ہیں اور 6096 کھیتیہر مزدور یا زرعی مزدور ہیں۔ مہاراشٹر میں جن کسانوں نے خودکشی کی وہ کسانوں کی مجموعی خودکشی کا 38.5 فیصد ہے۔ جبکہ کرناٹک کا فیصد 22.5 ہے۔ آندھرا پردیش، مدھیہ پردیش اور تمل ناڈو میں بھی بڑی تعداد میں خودکشی کے واقعات ہوئے ہیں۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار، ۱۱ مئی ۲۰۲۶ء

شیوسینا (یو بی ٹی) لیڈر سنجے راوت کسی سیاسی جوکر سے کم نہیں: بی جے پی

مغربی بنگال الیکشن میں زبردست کامیابی کے بعد بی جے پی نے بہت بڑا قلعہ تسخیر کرلیا ہے اور اسی اثناء ایک حیرت انگیز بات یہ سامنے آئی کہ بی جے پی نے شیوسینا (یو بی ٹی) لیڈر سنجے راوت کو ''ہندستانی سیاست کا جوکر'' قرار دیا جب انہوں نے مغربی بنگال اسمبلی الیکشن کے نتائج سے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو مطلع کیا۔ بی جے پی نے اپوزیشن پارٹیوں پر الزام عائد کیا کہ وہ سب مل کر انڈیا کو عالمی سطح پر غیر معیاری بنانا چاہتے ہیں اور ہندستان کو بدنام کرنا چاہتے ہیں۔ سنجے راوت نے ٹرمپ کے نام اپنے پوسٹ ایکس میں لکھا کہ امریکی صدر نے پی ایم مودی کو مغربی بنگال الیکشن جیتنے کی مبارکبادی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں تک الیکشن کا تعلق ہے وہ ہندستان کی وحدانی جمہوریت کا سوال ہے اور اس سلسلے میں کسی غیر ملک کا فوری طور پر پیشگی مبارکباد پیش کردینا، کہاں تک صحیح ہے۔ راجیہ سبھا ممبر سنجے راوت جو شیوسینا کے اخبار ''سامنا'' کے ادارتی بورڈ میں بھی شامل ہیں، انہوں نے کہا کہ مغربی بنگال اسمبلی الیکشن میں جس قدر دھاندلی، حکام کی طرف سے ڈر وخوف اور دباؤ، گرفتاری، تضحیک، فوج، پولس، ای ڈی کا ڈر جس طرح سے دکھایا گیا اس کی مثال نہیں ملے گی۔ جواباً بی جے پی ترجمان شہزاد پونے والا نے مشترکہ طور پر سنجے راوت اور راہل گاندھی پر کیچڑ اچھالتے ہوئے کہا کہ اصل حقیقت تو یہ ہے کہ یہ دونوں اپنی سیاسی بصیرت کھو چکے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ اپنے مستقبل سے مایوس ہوکر یہ لیڈران ایسی باتیں کررہے ہیں۔ اس نے سنجے راوت کو ہندستانی سیاست کا ایک جوکر قرار دیا اور کہا کہ سنجے راوت اور راہل گاندھی نے ہندستان کی پوزیشن خراب کرنے ملک کو بدنام کرنے کے لئے سپاری لی ہے۔ شہزاد نے کہا کہ جہاں تک ہندستان کی جمہوریت کا سوال ہے اس کی تعریف اس وقت بنیادی سطح پر ساری دنیا کررہی ہے اور یہ شخص (سنجے راوت) ہندستان میں کیڑے نکالنے کی کوشش کررہا ہے کیونکہ اسے حقیقت کا پتہ ہی نہیں ہے۔ جہاں تک مغربی بنگال میں بی جے پی کی زبردست کامیابی کا سوال ہے اس کامیابی پر دنیا بھر سے تہنیتی پیغامات آرہے ہیں، حتیٰ کہ امریکی صدر ٹرمپ بھی تہنیتی پیغام بھیجنے والوں میں شامل ہیں اور دوسری طرف سنجے راوت الگ بکواس کررہے ہیں کہ الیکشن میں بھرپور دھاندلی اور چوری ہوئی ہے لیکن ان کی بات پر یقین کون کرے گا۔ سنجے راوت نے کہا کہ مجھے اس بات سے بڑی حیرت ہوئی کہ ہندستان میں پانچ ریاستوں میں بشمول مرکز کی ماتحت ریاست میں الیکشن ہوا اور امریکی صدر ٹرمپ نے صرف مغربی بنگال کا نام لے کر بی جے پی کو الیکشن جیتنے کی مبارکبادی اور انہوں نے فیصلہ کیا کہ ٹرمپ نے جب مبارکبادی ہے تو انہیں حقیقت حال سے بھی واقف کرایا جائے اور انہیں بتایا جائے کہ یہاں مغربی بنگال میں کس قدر چوری اور سرکاری ایجنسیوں کے دھونس دھڑلے اور حقیقت سے کام لینے والوں کی اندھا دھند گرفتاریاں، چیف الیکشن کمیشن، انفورسمنٹ ڈپارٹمنٹ، سی بی آئی، آئی ٹی اور عدالت کے ججوں کے ذریعہ بی جے پی نے یہ کامیابی حاصل کی اور اپنی پیٹھ خود ٹھونکی۔ الیکشن میں ایسی دھاندلی کی نظیر نہیں ملے گی جب ٹمپرڈ ای وی ایم مشینوں کا استعمال کیا گیا جس میں بٹن کوئی دباؤ لیکن کھلے گا کنول، یہ ساری کارستانیاں بی جے پی نے الیکشن جیتنے کے لئے حاصل کیا اور اسی فیک جیت پر ٹرمپ، مودی کو مبارکباد دے رہے ہیں جبکہ ایک ریاست کا الیکشن ملک کا اندرونی معاملہ ہے اور اس کا ایک امریکی صدر سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ شہزاد پونے والا نے کہا کہ اپوزیشن پارٹیاں ہمیشہ دستوری اداروں پر سوال اٹھاتی ہیں جب کبھی بھی الیکشن کے نتائج ان کی توقع کے خلاف نکلتے ہیں اور وہ اپنے حواس کھوکر غیر متعلقہ باتیں کرنے لگتے ہیں۔ واضح رہے کہ سنجے راوت نے اپنی پوسٹ میں یہ بھی لکھا کہ الیکشن کمشنر آف انڈیا نے اپنے فرائض منصبی کو صحیح ڈھنگ سے اور ایمانداری سے نہیں نبھایا بلکہ اس کا عمل بالکل منافقانہ رہا اور ایسا لگا کہ چیف الیکشن کمشنر نے اپنے آپ کو بی جے پی لیڈر بنا کر کام کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کے وقت اتنی بڑی تعداد میں سنٹرل فورس کا اتار دیا تھا کہ ان کو دیکھنے کے بعد لوگوں کے اندر احساس تحفظ پیدا ہونے کے بجائے ڈر وخوف پیدا ہوا۔ الیکشن جو دو مرحلوں میں 23 اور 29 اپریل کو ہوا، ان دونوں مرحلوں میں انتخابی مراکز میں ایسے لوگوں کو بھر دیئے گئے جنہوں نے آسانی سے بھولے بھالے ووٹروں کا ووٹ چوری کرایا اور ایسا غیر متوازن، بے سروپا اور بکواس حکمت عملی اپنائی گئی جس کی بدولت بی جے پی نے لینڈ سلائیڈ کامیابی حاصل کی اور اگر یہی الیکشن بیلیٹ پیپر کے ذریعہ ہوتا تو یہ لینڈ سلائیڈ بی جے پر ہوتا۔ (خ الف ف)

اگنی مترا پال کو شلپنچال سے پہلی خاتون وزیر بننے پر جشن

آسنسول:10رمئی، (عوامی نیوز سروس):اگنی مترا پال کو آسنسول۔درگاپور شلپنچال (مغربی بردوان ضلع) سے پہلی خاتون وزیر بننے کا اعزاز حاصل ہے۔اس سے پہلے شلپنچال میں کسی بھی خاتون کو وزارت کا عہدہ نہیں ملا تھا سی پی آئی (ایم) اور ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے رہنماؤں نے شلپنچال سے وزیر کے طور پر کام کیا تھا جو یہاں کی اہم سیاسی جماعتوں نے خاتون کو اس عہدے کے لیے منتخب نہیں کیا ہے۔انہوں نے ہمیشہ ٹکٹ دینے سے گریز کیا ہے۔اگنی مترا پال شلپنچال سے لگاتار دو بار ایم ایل اے بننے والی دوسری خاتون ہیں اس سے پہلے سی پی آئی (ایم) لیڈر جہاں ارا خان نے جموڑیہ سیٹ سے 2011 اور 2016 میں لگاتار دو انتخابات جیتے تھے۔مسز پال اور محترمہ خان کے علاوہ کوئی اور خاتون شلپنچال سے ایم ایل اے نہیں بنی۔اگنی مترا پال کی شبیہ کو ایک فائر برانڈ لیڈر کے طور پر بی جے پی نے پہچانا ہے،جس کی وجہ سے انہیں خواتین کے چہرے کے طور پر پیش کیا گیا اور پہلے مرحلے میں ہی انہیں وزیر بنایا گیا ان کے وزیر بننے سے شلپنچال کے لوگوں کی خوشی دوبالا ہو گئی ہے۔اگنی مترا کا بچپن نیو ٹاؤن، برن پور کی گلیوں میں گزرا اگنی مترا پال کے والد ڈاکٹر اشوک رائے، بیل آئی ایس پی میں اطفال کے ماہر تھے۔اگنی مترا وہ ملک کے نامی گرامی فیشن ڈیزائنرز میں سے ایک تھیں۔اس نے کئی فلمی شخصیات کے لیے کپڑے ڈیزائن کیے تھے، جن میں وہ [illegible] بھی شامل ہیں جو عوامی خدمت کے جذبے کے ساتھ سیاست میں آئے تھے۔وزیر اعظم نریندر مودی نے اگنی مترا کو فائر برانڈ لیڈر بتایا تھا اگنی مترا پال، جنہوں نے 2019 میں بی جے پی میں شمولیت اختیار کی، نے دیکھا کہ ان کی مقبولیت سات سالوں کے اندر اپنے عروج پر پہنچ گئی ہے۔اس کی بڑی وجہ وزیر اعظم کی حوصلہ افزائی تھی۔مسز پال کے والد ڈاکٹر اشوک کمار رائے نے یاد کیا کہ وزیر اعظم نے اگنی مترا کو ایک فائر برانڈ لیڈر بتایا۔انہوں نے اگنی مترا کو لڑنے کے جذبے اور لڑنے کے جذبے کو جنم دیا۔اگنی مترا کی پیدائش برن پور ہسپتال میں ہوئی، جہاں وہ رہتی تھی، اور اپنا بچپن وہیں گزارا۔اس نے نیو ٹاؤن کے سینٹ جوزف پرائمری اسکول میں نرسری اسکول میں تعلیم حاصل کی۔اس نے سینٹ ورینیکا کانوینٹ اسکول، آسنسول میں گریڈ 1 سے 10 تک تعلیم حاصل کی۔گریڈ 11 اور 12 آسنسول گرلز اسکول میں تھی انکے والدہ ایک ڈاکٹر تھے اور ریٹائرمنٹ کے بعد بھی اسی علاقے میں پریکٹس کرتے ہیں۔اس نے بتایا کہ وہ برن پور نیو ٹاؤن علاقے میں گلی نمبر 16 پر G-1/1 کوارٹر میں رہتے تھے۔وہ 1971 سے 1985 تک وہاں رہے،جس کے بعد انہوں نے اپنا گھر بنایا اور آسنسول کے اشوک نگر میں رہنے لگے۔اگنی مترا نے بی بی کالج سے [illegible] حاصل کی۔اس نے برلا انسٹی ٹیوٹ آف لائبریری آرٹس اینڈ مینجمنٹ سائنس سے فیشن ڈیزائننگ میں ڈپلومہ حاصل کیا۔اس نے [illegible] شفٹ میں جادو پور یونیورسٹی سے ایم اے بھی حاصل کیا۔اسی دوران اس کی شادی ہو گئی۔وہ ممبئی کے ممتاز فنکاروں کے لیے کپڑے ڈیزائن کرتی تھیں۔اس کے ڈیزائن بیرون ملک بھی پہچانے جاتے ہیں۔

حلف برداری کے بعد ایم ایل اے کرشنیند و مکھرجی بسٹن بازار درگا مندر پہنچے

آسنسول:10رمئی،(عوامی نیوز سروس):آسنسول شمالی اسمبلی حلقہ سے بی جے پی کے نو منتخب ایم ایل اے کرشنیند و مکھرجی نے الیکشن سے پہلے کیے گئے اپنے ایک وعدے کو پورا کیا عہدے کا حلف اٹھانے کے بعد وہ سیدھے آسنسول کے بسٹن بازار میں واقع درگا مندر گئے جہاں انہوں نے پوجا کی اور مندر میں باقاعدہ پوجا شروع کرنے کا اعلان کیا۔بتایا جاتا ہے کہ اس درگا مندر میں گزشتہ 14 سالوں سے باقاعدہ پوجا بند تھی اور مندر کے دروازے بھی بند تھے۔مقامی سناتنی برادری مندر کو دوبارہ کھولنے اور پوجا دوبارہ شروع کرنے کا مطالبہ کر رہی تھی انتخابی مہم کے دوران بی جے پی امیدوار کرشنیند و مکھرجی نے لوگوں سے وعدہ کیا تھا کہ اگر وہ ایم ایل اے بنے تو مندر کے دروازے دوبارہ کھل جائیں گے اور پوجا دوبارہ شروع کی جائے گی۔اپنی حلف برداری کے دوسرے دن کرشنیند و مکھرجی نے بسٹن بازار درگا مندر کا دورہ کیا اور رسومات ادا کیں۔علاقے کے لوگوں اور سناتنی برادری کے افراد کی کثیر تعداد موجود تھی مندر کے دروازے کھلنے کے بعد علاقے میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔کرشنیند و مکھرجی نے کہا کہ اس درگا مندر میں گزشتہ 14 سالوں سے پوجا بند تھی لیکن اب روزانہ باقاعدہ پوجا کی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ انتخابات سے قبل عوام سے جو وعدہ کیا تھا وہ سب سے پہلے حلف اٹھانے کے بعد پورا کیا۔سماجی کارکن کرشنا پرساد نے کہا کہ ایم ایل اے کرشنیند و مکھرجی نے الیکشن سے قبل جو وعدہ کیا تھا اپنا وہ وعدہ پورا کیا ہے انہوں نے کہا کہ سناتنی برادری کئی سالوں سے مندر کے کھلنے کا انتظار کر رہی ہے،اور اب لوگوں میں خوشی کا ماحول ہے مقامی رہائشی دیویانشو اگروال نے بھی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انتخابات کے دوران بی جے پی امیدوار نے مندر کھولنے کا وعدہ کیا تھا اور بعد میں اسے پورا کیا۔

15 ٹرکوں سے چھینے گئے چالان، بھتہ خوری پر پنڈیشور تھانے میں میمورنڈم

آسنسول:10رمئی، (عوامی نیوز سروس):وزیراعظم ،وزیرداخلہ،اور بی جے پی کے تمام لیڈروں سے لے کر جنھوں نے اس الیکشن میں مہم چلائی،ان کا نعرہ تھا،"ریاست کو سنڈیکیٹ راج سے آزاد کرایا جائے گا"۔4 تاریخ کو نتائج کے اعلان کے بعد بھی سنڈیکیٹ رول میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔بھتہ خوری کا کھیل جاری ہے پنڈیشور میں براکر اور کلٹی کول ٹریڈرس ایسوسی ایشن کی طرف سے ایک تحریری شکایت درج کرائی گئی تھی،جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ ای سی ایل کی ای نیلامی کے لیے کوئلہ لے جانے کے لیے فی ٹن 2000 روپے وصول کیے جارہے ہیں تاوان کی رقم مانگی جا رہی ہے۔رقم کی عدم ادائیگی کی وجہ سے کوئلے کی گاڑی نہیں چلی ہے۔اس بار تمام تاجروں نے متحد ہوکر اس کے خلاف تحریک شروع کردی ہے جب تک بھتہ نہیں روکا جاتا،وہ بھی کوئلہ نہیں اٹھائیں گے، چاہے ان کا کتنا ہی نقصان کیوں نہ ہو۔میمورنڈم میں لگائے گئے سنگین الزامات کلٹی کول ٹریڈرس اسوسی ایشن کی طرف سے پنڈیشور پولیس اسٹیشن کو دی گئی تحریری شکایت میں کہا گیا ہے کہ پنڈیشور علاقے کے ارد گرد ای سی ایل کے آپریشن زون کے مختلف علاقوں میں کولیریز کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے قانونی طور پر ای سی ایل کو ایڈوانس میں مکمل ادا کرنے اور درست سیلز آرڈرز حاصل کرنے کے باوجود کوئلہ اٹھایا جا رہا ہے۔منظم بھتہ خوری عروج پر ہے۔کول سنڈیکیٹس نے صارفین کے لیے کوئلہ اٹھانا ناممکن بنا دیا ہیمبر ٹرک سے 10 ہزار روپے زبردستی وصول کیے جارہے ہیں۔1500 سے 2000 روپے فی ٹن کوئلہ لوڈ کیا جاتا چتاوان کا مطالبہ کیا جارہا ہے۔ہمارے عملے،ڈرائیورز،لوڈنگ سپروائزرز اور مزدوروں کو مسلسل ڈرایا جارہا ہے۔رقم کی عدم ادائیگی کی وجہ سے ٹرکوں کو زبردستی کولیری سے نکالا جارہا ہے۔نیلامی کے لیے کوئلہ لوڈ کرنے والے 15 ٹرکوں کے چالان ضبط کر لیے گئے۔ٹرکوں نے بھتہ کی رقم دینے سے انکار کردیا۔

نئی حکومت کی حلف برداری کے بعد بھگوا کارکنوں کا جوش ساتویں آسمان پر

آسنسول:10رمئی، (عوامی نیوز سروس):مغربی بنگال کے اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کی زبردست جیت اور بنگال میں نئی ؟؟ حکومت کی تشکیل کے بعد ریاست بھر میں زبردست جوش و خروش کا ماحول ہے، بشمول کوئلہ آنچل میں۔ سوبھیندو ادھیکاری کے ریاست کی پہلی بی جے پی حکومت کے وزیر اعلی کے طور پر چارج سنبھالنے کے ساتھ،اور اگنی مترا پال، دلیپ گھوش، نشیتھ پرمانک، اشوک کیرتنیا، اور خودیرام ٹوڈو جیسے ہیوی ویٹ،قائدین کے وزیر بننے کی خوشی میں کارکنوں اور حامیوں کا جوش و خروش ساتویں آسمان پر ہے۔بوگڑا کالونی میں، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے جموڑیہ بورو-1 کے تحت، بی جے پی کارکنوں نے زعفران عبیر گلال (رنگین پاؤڈر) لگا کر اور مٹھائیاں تقسیم کر کے جیت کا جشن منایا۔تقریب کی ایک خاص بات خواتین کی شرکت تھی۔مقامی خواتین نے خاص طور پر جھال موڑھی (مٹھائیاں) تیار کیں اور لوگوں کو پیش کیں۔اس دوران خواتین نے طنزیہ انداز میں کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے جھارگرام میں جھال موڑھی کھائی تھی، لیکن اس کا جھل سبکدوش ہونے والی وزیر اعلی ممتا بنرجی کو محسوس ہو رہا ہے۔جموڑیہ میں بی جے پی کی خواتین کارکنوں نے جھال موڑھی تیار کر کے لوگوں کو کھلائی۔ہمیں ترنمول کانگریس کی بدعنوان حکومت سے آزادی ملی ہے اور ہم اس آزادی کا جشن منا رہے ہیں۔تین پلیا میں بی جے پی ضلع کمیٹی کے رکن سنیل سنگھ کی قیادت میں جیت کا جشن منایا گیا۔حامیوں کی بڑی تعداد وہاں جمع ہوئی اور خوشی کا تبادلہ کیا سنیل سنگھ نے عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ جیت بنگال کے لوگوں کی ہے۔جموڑیہ اسمبلی حلقہ سے بی جے پی امیدوار ڈاکٹر چچن مکھرجی کی جیت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے سنیل سنگھ نے کہا کہ جموڑیہ کے عوام شکریہ کے مستحق ہیں جنہوں نے ڈاکٹر چچن مکھرجی کو بھاری ووٹوں سے کامیاب کروایا۔خطے میں رکے ہوئے ترقیاتی منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا۔عوام نے جس اعتماد اور احترام کے ساتھ بی جے پی کی حمایت کی ہے اسے کبھی نہیں ٹوٹے گا اس موقع پر مقامی افراد،نوجوان کارکنان اور خواتین کی بڑی تعداد موجود تھی جنہوں نے ڈھول کی تھاپ پر رقص کرکے نئی حکومت کا استقبال کیا۔

12 مئی کو اگنی مترا پال کی سالگرہ

آسنسول:10رمئی، (عوامی نیوز سروس): ذرائع سے موصولہ جانکاری کے مطابق مغربی بنگال کی ڈپٹی وزیر اعلی اگنی مترا کی سالگرہ 12 مئی کو ہے بتایا جاتا ہے کہ اگنی مترا کے بڑے والد 93 سالہ منورنجن رائے نے کہا کہ ان کی سالگرہ 12 مئی کو ہے اور اس بار وہ اسے اسی دن پپائی (اگنی مترا کا عرفی نام) کے طور پر منائیں گے۔ان کے چھوٹے بھائی ڈاکٹر اشوک رائے (اگنی مترا کے والد) نے انہیں حلف برداری کی تقریب میں مدعو کرنے کے لیے فون کیا تھا لیکن وہ نہیں گئے، کیونکہ ان کی عمر میں شرکت کرنا مشکل ہے۔وہ درگاپور کے گوپال مٹھ علاقے میں رائے خاندان کے اصل گھر میں رہتے ہیں منورنجن رائے نے کہا کہ میں اپنی بیوی کے ساتھ وہ صبح سے ٹی وی سے چپکے ہوئے تھے،پپائی کی حلف برداری کی تقریب دیکھ اور سن رہے تھے یہ بے پناہ فخر کا لمحہ تھا۔ہمارے خاندان میں کوئی بھی سیاست میں شامل نہیں تھا۔اشوک کو کچھ دلچسپی تھی، لیکن وہ دوائی پر مرکوز رہا اگنی مترا میں بچپن سے ہی قائدانہ خوبیاں تھیں، جو بڑی ہونے کے ساتھ ہی بڑھتی گئیں اور آج وہ مغربی بنگال میں وزیر بن چکی ہیں۔2014 میں نریندر مودی کے وزیر اعظم بننے کے بعد، وہ ان کی عقیدت مند بن گئیں اور سیاست میں آنے کا فیصلہ کیا۔اگنی مترا کے والد ڈاکٹر اشوک رائے کا کہنا ہے کہ اگنی مترا کی یادیں برن پور سے جڑی ہوئی ہیں۔ڈاکٹر اشوک رائے اس گھر میں رہتے تھے، اور اگنی مترا نے اپنا بچپن وہیں گزارا۔کوارٹرز کی حالت بدل گئی ہے لیکن پرانا گیراج جہاں ڈاکٹر اپنا اسکوٹر رکھا کرتے تھے وہ اب بھی موجود ہے۔ان کے وزیر بننے پر علاقے کے لوگ بہت پر جوش ہیں۔آسنسول کے رہائشی اور صحافی دیو جیوتی چکرورتی، جنہوں نے اگنی مترا کے ساتھ تعلیم حاصل کی، نے بتایا کہ ان کی 11ویں اور 12ویں جماعت کے دوران، وہ دونوں موہشیلا میں ڈاکٹر پھنی بھوشن گوسوامی کے تحت ایک ساتھ ٹیوشن لیتے تھے بعد میں بی بی کالج میں اکٹھے پڑھے لیکن موضوع الگ تھا۔اس وقت کے دوران، اگنی مترا کافی شرمیلی تھیں اور کسی کے ساتھ زیادہ بات چیت نہیں کرتی تھیں اس کے پاس سرخ رنگ کی ماروتی کار تھی، جسے وہ ٹیوشن اور کالج جانے اور جانے کے لیے استعمال کرتی تھی۔وہ پڑھائی میں کافی اچھی تھی آج کی اگنی مترا بالکل مختلف ہے۔جب بھی بنگال میں کہیں بھی ظلم ہوتا ہے، وہ جائے وقوعہ پر پہنچ جاتی ہے اور ذمہ داری سنبھال لیتی ہے وہ ریت مافیا کے خلاف احتجاج کے لیے سڑکوں پر نکلتی ہے ریت سے لدی گاڑیوں کو روکتی ہے اور پولیس کا سامنا کرتی ہے۔

بس اسٹینڈ یا کہیں بھی کسی طرح کی کٹ منی اور سنڈیکیٹ کا راج اب نہیں چلے گا: کرشنند و مکھرجی

آسنسول :10رمئی، (عوامی نیوز سروس):مغربی بنگال اسمبلی انتخابات 2026 میں ترنمول کانگریس کی عبرتناک شکست اور بی جے پی کی زبردست جیت کے بعد آسنسول بس اسٹینڈ پر برسوں سے چل رہے مبینہ ترقیاتی فیس وصولی کیس نے ایک بار پھر سیاسی اور انتظامی حلقوں میں ہلچل مچادی ہے۔ترنمول سے وابستہ مزدور لیڈر راجو اہلووالیہ نے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے نام پر بسوں سے یومیہ 10 سے 20 روپے وصول کیے جانے پر سنگین سوال اٹھائے ہیں اور اس پورے معاملے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔راجو اہلووالیہ نے الزام لگایا کہ آسنسول بس اسٹینڈ پر مینٹیننس اینڈ ڈیولپمنٹ کی آڑ میں برسوں سے رقم اکٹھی کی جاتی رہی ہے،لیکن میونسپل کارپوریشن کو مکمل حسابات جمع نہیں کیے جاتے ہیں انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ مسئلہ نیا نہیں ہے اور سابق میئر تاپس بنرجی کے دور میں شکایات اور کارروائی کی گئی تھی۔16 مارچ 2014 کو اس وقت کے میئر تاپس بنرجی کے ذریعہ آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن کے انچارج کو بھیجے گئے خط کا حوالہ دیتے ہوئے راجو اہلووالیہ نے کہا کہ اس وقت بس اسٹینڈ کی ترقی کی فیس میں مبینہ بے ضابطگیوں کا بھی پتہ چلا تھا۔خط کے مطابق، آسنسول بس ایسوسی ایشن کی سفارش پر اسماعیل کے علاقے کے رہنے والے اشیم مترا عرف "بچو" کو بسوں سے 5 روپے فی بس روزانہ کی شرح سے ترقیاتی فیس وصول کرنے کی اجازت دی گئی تھی الزام ہے کہ یکم اگست 2009 سے 28 فروری 2014 تک کل 26,40,000 روپے جمع ہوئے لیکن میونسپل کارپوریشن کے کھاتے میں صرف 8,39,350 روپے ہی جمع ہوئے۔یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ 18 لاکھ سے زیادہ کی رقم جمع نہیں کی گئی تھی اور متعدد نوٹس کے باوجود، رقم واپس نہیں کی گئی تھی۔جس کے بعد پولیس سے قانونی کارروائی کرنے اور بقایا رقم کی وصولی کی درخواست کی گئی۔آر ٹی آئی میں کئی بڑے سوالات اٹھائے گئے ہیں۔راجو اہلووالیہ نے معلومات کے حق قانون 2005 کے تحت آسنسول میونسپل کارپوریشن کے پبلک انفارمیشن آفیسر کے پاس ایک درخواست دائر کی ہے جس میں کئی اہم سوالات پوچھے گئے ہیں۔وہ جاننا چاہتے ہیں کہ کس قواعد وضوابط کے تحت ایک نجی فرد کو سرکاری بس اسٹینڈ سے پیسے لینے کی اجازت دی گئی۔آر ٹی آئی میں انہوں نے پوچھا کہ اب تک کتنی رقم جمع ہوئی ہے، کارپوریشن کے پاس کتنی رقم جمع کی گئی ہے، اور کتنی رقم ابھی باقی ہے۔انہوں نے یہ سوال بھی کیا کہ کیا کارپوریشن نے ان وصولیوں کی سرکاری رسیدیں جاری کیں۔درخواست میں یہ بھی پوچھا گیا کہ حکومتی ریونیو کے کسی نقصان کا ذمہ دار کون ہیراجو نے الزام لگایا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن شفاف عمل کی پیروی کیے بغیر اپنا کام چلا رہی ہے۔ٹینڈرز ان کی پسند کے افراد کو دیے جاتے ہیں اور بعد میں وہی افراد مبینہ طور پر بدعنوانی میں ملوث ہوتے ہیں انہوں نے کہا کہ جس شخص پر ابتدائی طور پر الزام لگایا گیا تھا اس نے شکایت درج کروائی، کارروائی کا سامنا کرنا پڑا اور جیل بھی گیا لیکن اس کے باوجود بس اسٹینڈ پر کرپشن بے قابو ہے۔بی جے پی حکومت میں سنڈیکیٹ راج نہیں چلے گا۔آسنسول شمالی اسمبلی سے بی جے پی کے ایم ایل اے کرشنیند و مکھرجی نے بھی اس تنازعہ پر سخت ردعمل کا اظہار کیا انہوں نے واضح طور پر کہا کہ بی جے پی حکومت کے تحت کسی بھی قسم کی "کٹ منی"، سنڈیکیٹس یا بدعنوانی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ایم ایل اے نے کہا کہ اگر میونسپل کارپوریشن کے نام پر غیر قانونی وصولی کی جارہی ہے تو اس کی جانچ کی جائے گی اور قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔بی جے پی ایم ایل اے کے اس بیان اور مزدور لیڈر کی طرف سے لگائے گئے الزامات کے بعد آسنسول بس اسٹینڈ پر مبینہ طور پر پیسے بٹورنے والے سنڈیکیٹ میں خوف وہراس کا ماحول ہے۔اطلاعات کے مطابق آسنسول بس اسٹینڈ پر تقریباً 350 منی بسیں اور 250 بڑی بسیں چلتی ہیں اگر فی بس فی دن 10 روپے وصول کیے جائیں تو کل مجموعہ 6,500 ہو جاتا ہے۔20 فی بس پر، یہ رقم 13,000 فی دن تک پہنچ جاتی ہے۔نتیجتاً یہ تعداد ایک ماہ یا سال میں لاکھوں روپے تک پہنچ سکتی ہیراجو اہلووالیہ نے سوال کیا کہ اگر میونسپل کارپوریشن کے نام پر پیسہ اکٹھا کیا جارہا ہے اور کارپوریشن میں جمع نہیں کیا جارہا ہے تو اصل میں اسے کون وصول کررہا ہے؟ انہوں نے الزام لگایا کہ متعدد تحریری شکایات کے باوجود انتظامیہ نے کوئی کارروائی نہیں کی جس سے مبینہ بدعنوانی میں ملوث افراد کو حوصلہ ملا۔انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ بہت سے بس ڈرائیور خوف کی وجہ سے کھل کر احتجاج نہیں کرتے اگر کوئی بات کرتا ہے تو،مبینہ سنڈیکیٹ کے ارکان بدسلوکی اور یہاں تک کہ جسمانی تشدد کا سہارا لیتے ہیں۔مسافروں کی سہولیات کا مسئلہ بھی اٹھایا گیا۔راجو اہلووالیہ نے کہا کہ اگر بس اسٹینڈ سے جمع ہونے والی رقم کا صحیح استعمال کیا جاتا تو آج مسافروں کو بہتر سہولیات میسر ہوتیں۔انہوں نے کہا کہ بس اسٹینڈ کے پینے کا پانی، صاف ویٹنگ روم، بیت الخلاء اور مسافروں کی سہولیات انتہائی خستہ حال ہیں۔اس لیے اس بات کا تعین کرنے کے لیے اعلیٰ سطحی تحقیقات ضروری ہے کہ ترقی کے نام پر جمع کی گئی رقم کہاں خرچ ہوئی۔اب دیکھنا یہ ہے کہ بی جے پی حکومت اور ضلع انتظامیہ اس معاملے میں کیا قدم اٹھاتی ہے اور برسوں سے لگائے جانے والے ان الزامات کی غیر جانبداری سے جانچ ہوتی ہے یا نہیں۔

مغربی بردھمان میں پولس انتظامیہ متحرک،سختی میں اضافہ

آسنسول :10رمئی، (عوامی نیوز سروس):ریاست میں اقتدار کی تبدیلی کے بعد مغربی بردوان ضلع میں پولس انتظامیہ نے نئی سرگرمی دیکھی ہے ذرائع سے پتہ چلتا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومت بن چکی ہے اور افسران امن وامان کے لیے زیادہ پرعزم دکھائی دیتے ہیں پولیس ذرائع بتاتے ہیں کہ ضلع میں سیکورٹی کو مضبوط بنانے کے لیے مختلف سطحوں پر تیاریاں شروع کردی گئی ہیں چاہے وہ ٹریفک پولیس ہو یا مختلف تھانوں کے علاقوں کے افسران، ہر کوئی اپنے فرائض کی انجام دہی میں مصروف ہے۔انتظامی سطح پر یہ پیغام دینے کی کوشش کی جارہی ہے کہ قانون کی حکمرانی برقرار رہے گی اور کسی بھی قسم کی بدنظمی کو روکا جائے گا اور اسے کسی بھی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ذرائع کا کہنا ہے کہ آنے والے دنوں میں ضلع کے مختلف حساس علاقوں میں پولیس کا گشت بڑھایا جاسکتا ہے ٹریفک، غیر قانونی سرگرمیوں اور سماج دشمن عناصر پر بھی خصوصی توجہ دی جائے گی محکمہ پولیس میں نظم وضبط اور ذمہ داری کا ایک نیا احساس دیکھنے میں آرہا ہے دیر رات، پولس نے مغربی بردوان ضلع کے کلٹی اسمبلی حلقہ کے نعمت پور علاقے میں ایک خصوصی چیکنگ آپریشن شروع کیا اس آپریشن کے دوران پولیس نے کئی اہم مقامات اور اہم شاہراہوں پر ناکے لگائے پولیس کے اعلیٰ افسران بھی موجود تھے اور اس پورے آپریشن کی نگرانی کی پولیس نے گزرنے والے دو پہیہ اور چار پہیہ گاڑیوں کو روکا اور اچھی طرح چیک کیا۔ڈرائیوروں سے پوچھ گچھ کی گئی مطلوبہ کاغذات بھی چیک کیے گئے۔متعدد گاڑیوں کی تلاشی لی گئی اور مکمل طور پر مطمئن ہونے کے بعد ہی آگے بڑھنے کی اجازت دی گئی رات کے وقت اس اچانک کارروائی سے علاقے میں ہلچل مچ گئی۔تاہم، رہائشیوں نے پولیس کی کارروائی کو سیکورٹی وجوہات کی بناء پر ضروری قرار دیا پولیس حکام کا کہنا ہے کہ یہ مہم کسی خاص واقعے سے متعلق نہیں تھی بلکہ معمول کے حفاظتی اقدامات کے حصے کے طور پر چلائی گئی تھی حکام نے کہا کہ اس طرح کی چیکنگ آنے والے دنوں میں بھی جاری رہے گیں اور کسی بھی مجرمانہ سرگرمی پر نظر رکھنے کے لیےخاص طور پر رات کے وقت معائنہ کو تیز کیا جائے گا۔

ڈاکٹر اشوک کمار پانڈا اسیل کے سی ایم ڈی مقرر

آسنسول :10رمئی، (عوامی نیوز سروس):اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ (SAIL)، جو ہندوستان کے پبلک سیکٹر کے اداروں کا ایک ستون ہے، نے ملک کی صنعتی ترقی کی بنیاد کو مضبوط کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ایک ایسے وقت میں جب عالمی معیشت عدم استحکام سے گزر رہی ہے اور ملکی مسابقت تیز ہورہی ہے، سیل کی اعلیٰ قیادت میں تبدیلی ایک سادہ انتظامی ہے یہ محض ایک واقعہ نہیں ہے بلکہ ایک وسیع تر تزویراتی تبدیلی کا اشارہ ہے۔امریندو پرکاش کے استعفیٰ کے بعد 2 اپریل سے سی ایم ڈی کا عہدہ خالی ہے اور اس اہم ذمہ داری کو سنبھالنے کے لیے ڈاکٹر اشوک کمار پانڈا کے انتخاب نے نہ صرف تنظیم کے اندر بلکہ پورے اسٹیل سیکٹر میں کافی بحث چھیڑ دی ہے۔ڈاکٹر پانڈا کابینہ کی باضابطہ منظوری کے بعد اپنا عہدہ سنبھالیں گیا وران کی مدت ملازمت 2029 تک مقرر ہے ایک طرف SAIL کو مالی طور پر مضبوط ہونا چاہیے، جبکہ دوسری طرف، ملازمین، افسران، اور اسٹیک ہولڈرز کی توقعات کو متوازن کرتے ہوئے، تنظیم کو ترقی کی نئی راہوں پر گامزن کرنا چاہیے سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ ڈاکٹر اشوک کمار پانڈا کو کیوں منتخب کیا گیا؟ اس کا جواب اس کے تین دہائیوں سے زیادہ کے تجربے، اس کی مالی ذہانت، اور تنظیم کے بارے میں اس کی گہری سمجھ میں ہے سیل کے اندرونی ذرائع کے مطابق، اس کا دعویٰ شروع سے مضبوط تھا، اور اس نے کامیابی کے ساتھ ہر سطح پر ایک سازگار ماحول پیدا کیا اس کی سب سے بڑی کامیابی سیل کے قرض کو تقریباً 20,000 کروڑ روپے تک کم کرنا ہے یہ صرف ایک اعداد و شمار نہیں ہے بلکہ اسٹریٹجک انقلاب کی علامت ہے اس کے ذریعے انہوں نے ثابت کیا کہ درست سمت اور عزم کے ساتھ انتہائی اہم مالیاتی بحران کو بھی موقع میں تبدیل کیا جاسکتا ہے سود کے بوجھ کو کم کر کیا اس نے کمپنی کو نئے امکانات کے لیے کھولنے کی اجازت دی۔ڈاکٹر پانڈا کا سفر 17 اگست 1992 کو سیل میں مینجمنٹ ٹرینی کے طور پر شروع ہوا الیکٹریکل انجینئرنگ میں گریجویشن کرنے کے بعد، انہوں نے رورکیلا اسٹیل پلانٹ میں خدمات انجام دیں وہاں، اس نے کئی سینئر ایگزیکٹوز کے ساتھ کام کرتے ہوئے تنظیم کے مختلف پہلوؤں کی گہری سمجھ حاصل کی رورکیلا اسٹیل پلانٹ کے سی ای او کے تکنیکی معاون (TA) کے طور پر کام کرتے ہوئے، انہوں نے انتظامی اور حکمت عملی سے متعلق فیصلہ سازی کی باریکیاں سیکھیں۔اس کے بعد وہ کارپوریٹ آفس چلے گئے جہاں اس نے اپنا مالی اور انتظامی تجربہ بنانے میں ایک طویل عرصہ گزارا۔2021 میں، اس نے بھیلائی اسٹیل پلانٹ میں بطور CGM فنانس شمولیت اختیار کی، جہاں ان کی کام کی اخلاقیات اور قائدانہ صلاحیتوں نے انہیں جلد ہی پہچان حاصل کی۔15 جون 2022 کو، انہیں Finance ED میں ترقی دی گئی اور پھر اپریل 2025 میں SAIL کے ڈائریکٹر فنانس کے طور پر مقرر کیا گیا یہ مسلسل ترقی ان کی محنت،عزم اور قابلیت کا ثبوت ہے۔

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: تمل ناڈو نے نئی نسل، نئی آواز اور نئی سوچ کا

کے علاوہ کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے بھی تمل ناڈو کے نومنتخب وزیر اعلیٰ کو مبارکباد پیش کی۔انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ "تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ کے طور پر تھیرو ٹی وی کے وجے کی حلف برداری کے موقع پر، میں انہیں، تملگا ویٹری کزگم پارٹی اور پورے ترقی پسند اتحاد کو دلی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔" وہ مزید لکھتے ہیں کہ "اس حکومت کی تشکیل خودداری، سماجی انصاف، بااختیاری اور حقیقت پسندی کی ان پائیدار اقدار کی دوبارہ توثیق کرتی ہے، جو طویل عرصے سے تمل ناڈو کے سیاسی اور سماجی شعور کی پہچان رہی ہیں۔ یہ وہ ورثہ ہے جسے پیریار اور کاماراجر نے تشکیل دیا۔' ملکارجن کھڑگے 'ایکس' پر مزید لکھتے ہیں کہ "تمل ناڈو کے لاکھوں لوگوں، خصوصاً باصلاحیت اور پُر امید نوجوانوں نے ٹی وی کے پر اپنا اعتماد ظاہر کیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ان کی قیادت میں یہ نظریات حکمرانی کی رہنمائی کرتے رہیں گے اور پورے ملک کے لیے باعث تحریک بنیں گے۔ نئی حکومت کے لیے میری دعا ہے کہ وہ ہمدردی، شمولیت اور عزم کے ساتھ عوام کی خدمت میں عظیم کامیابی حاصل کرے۔" قابل ذکر ہے کہ تمل ناڈو اسمبلی انتخاب میں وجے کی پارٹی کو 108 سیٹیں ملی تھیں، جبکہ حکومت بنانے کے لیے 118 سیٹوں کی ضرورت تھی، جس کی وجہ سے کئی دنوں تک سیاسی ہلچل مچی رہی۔ کانگریس نے پہلے ہی حمایت دے دی تھی اس کے بعد دیگر پارٹیوں نے بھی وجے کی حمایت کر دی۔ اس وقت وجے کی پارٹی 'ٹی وی کے' کو کانگریس کے 5 اراکین اسمبلی اور سی پی آئی، سی پی آئی ایم، وی سی کے سمیت آئی یو ایم ایل کے 2-2 اراکین اسمبلی کی حمایت حاصل ہے۔ یہ تمام جماعتیں ڈی ایم کے کی قیادت والے سیکولر پروگریسو الائنس (ایس پی اے) کا حصہ بن کر الیکشن لڑی تھیں۔

بقیہ: آسام: 12 مئی کو دوسری بار وزیر اعلیٰ کے عہدہ کا حلف

جے پی نڈا اور ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی کو مبصر مقرر کیا تھا۔ اس کے لیے آسام بی جے پی قانون ساز پارٹی کی میٹنگ بلائی گئی تھی، جس میں باضابطہ طور پر لیڈر کا انتخاب کیا گیا۔ ہیمنت بسوا سرما نے 6 مئی کو وزیر اعلیٰ کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ فی الحال وہ نگران وزیر اعلیٰ کے طور پر ذمہ داریاں سنبھال رہے ہیں۔ قابل ذکر ہے آسام اسمبلی انتخاب میں بی جے پی کی قیادت والے این ڈی اے نے مجموعی طور پر 102 سیٹوں پر جیت حاصل کر کے واضح اکثریت حاصل کر لی۔ ان میں سے بی جے پی نے 82 سیٹیں حاصل کیں، جبکہ اس کی اتحادی جماعتوں آسام گن پریشد (اے جی پی) اور بوڈولینڈ پیپلز فرنٹ (بی او پی ایف) نے 10-10 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی۔ اس طرح این ڈی اے نے ریاست میں مستحکم پوزیشن برقرار رکھتے ہوئے مسلسل تیسری بار اقتدار میں واپسی کی ہے۔

بقیہ: بنگال کے نئے وزیر اعلیٰ 'سب کے لیے

مولانا مدنی نے یہ بات وزیر اعلیٰ کے اس سابقہ بیان کے تناظر میں کہی جس میں انہوں نے برملا اظہار کیا تھا کہ وہ 'صرف ہندوؤں کے لیے کام کریں گے'۔ انہوں نے کہا کہ اس نوعیت کے بیانات بھارت کے سیکولر تانے بانے، جمہوری اقدار اور آئین سے متصادم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اقتدار کسی ایک مذہب یا سیاسی گروہ کی جاگیر نہیں بلکہ پورے عوام کی امانت ہے جس میں ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی اور تمام طبقات شامل ہیں۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کے نعرہ 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس' کا حوالہ دیتے ہوئے سوال کیا کہ کیا مذہبی بنیادوں پر امتیاز کی بات کرنا اس دعوے کے خلاف نہیں ہے۔ ہم یہ امید کرتے ہیں کہ ملک کے وزیر اعظم اس کا جواب ضرور دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت واقعی 'سب کا وشواس' چاہتی ہے تو اسے اپنی زبان اور عمل دونوں میں آئینی غیر جانب داری، مساوات اور انصاف کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ مولانا مدنی نے کہا کہ بنگال کے عوام نفرت انگیز سیاست یا مذہبی تقسیم نہیں بلکہ حقیقی ترقی اور موثر حکمرانی چاہتے ہیں۔ ہم نہیں کہتے کہ حکومت صرف مسلمانوں کے لیے کام کرے، بلکہ ہم یہ کہتے ہیں کہ وہ پورے بنگال اور تمام شہریوں کے لیے کام کرے۔ عوام کو صاف پانی، صاف فضا، بہتر سڑکیں، معیاری تعلیم، روزگار، سرمایہ کاری، کسانوں اور چھوٹے تاجروں کے لیے انصاف، امن و قانون کی بالادستی اور غریبوں کے وقار کا تحفظ درکار ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترقی نہ مسجد اور مندر کے دروازے پر رکتی ہے اور نہ بنیادی سہولیات مذہب کی بنیاد پر تقسیم کی جا سکتی ہیں۔ اگر ترقی واقعی 80 فیصد عوام تک پہنچے گی تو باقی 20 فیصد بھی اس سے محروم نہیں رہیں گے۔ جب صاف ہوا چلے گی تو وہ صرف ہندوؤں کی سانسوں تک محدود نہیں رہے گی بلکہ ہر شہری اس سے فائدہ اٹھائے گا۔ مولانا مدنی نے واضح کیا کہ جمعیۃ علماء ہند کسی بھی حکومت کی سیاسی مخالفت نہیں کرتی۔ جہاں حقیقی عوامی فلاح، ترقی اور انصاف نظر آئے گا، جمعیۃ علماء ہند اس کا خیر مقدم کرے گی۔ تاہم اگر حکمرانی فرقہ وارانہ امتیاز، نفرت یا آئینی اصولوں سے انحراف کی بنیاد پر ہوگی تو ملک کے شہریوں اور اداروں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ جمہوری اور قانونی راستوں کے ذریعے انصاف اور آئینی تحفظ حاصل کریں۔ مولانا مدنی نے ہندوستان کی وحدت، تکثیریت، مذہبی ہم آہنگی اور آئینی نظام کے تئیں جمعیۃ علماء ہند کے تاریخی عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ تنظیم ملک کے ہر شہری کے حقوق، عزت اور مساوی انصاف کے تحفظ کے لیے ہمیشہ جمہوری، پرامن اور قانونی جدوجہد جاری رکھے گی۔

بقیہ: کمزور پڑتی دھاک کے ساتھ شی سے ملاقات کریں گے

قائم کرنے کے ایک منفرد موقع کے طور پر دیکھ رہا ہے۔ ذرائع نے کہا، "ظاہر ہے، ٹرمپ ایران معاملہ نمٹانے کے بعد ہی چین جانا چاہیں گے، لیکن اگر وہ چین کے دورے کے بعد ایران پر حملہ کرتے ہیں تو ایسا محسوس ہوگا جیسے چین نے ایران کو تنہا چھوڑ دیا ہو۔" اتفاق سے وینزویلا کے خام تیل کی برآمدات پر امریکہ کے موجودہ کنٹرول سے بھی چین کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ جدید چین دراصل امریکہ ہی کی پیداوار ہے۔ 1970 کی دہائی کے آغاز میں امریکی صدر رچرڈ نکسن اور ان کے باا ثر قومی سلامتی مشیر ہنری کسنگر نے ماؤ تسے تنگ کے دور میں ڈوبتی ہوئی چینی معیشت کو نہ صرف سہارا دیا بلکہ اسے معاشی عروج تک پہنچانے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ اس کے پیچھے مقصد سوویت یونین کو کمزور کرنا تھا، جو اس وقت واشنگٹن کا سب سے بڑا مخالف تھا۔ کھلے طور پر اس حکمت عملی کا مقصد کمیونسٹ دنیا میں ماسکو اور بیجنگ کے درمیان اختلافات پیدا کرنا تھا تاکہ ماسکو کو کمزور کیا جا سکے۔ نتیجتاً آج چین صرف ایک معاشی طاقت ہی نہیں بلکہ عسکری اور تکنیکی سپر پاور بھی بن چکا ہے، جو امریکہ کی صدیوں پرانی عالمی برتری کو چیلنج کر رہا ہے۔ اعلیٰ سطح کی اس ملاقات کے لیے ماحول ابھی سازگار نہیں ہے۔ اس ملاقات کا بنیادی مقصد دنیا کی دو بڑی معیشتوں کے درمیان معاشی تعلقات پر گفتگو اور انہیں نئے سرے سے منظم کرنا تھا۔ لیکن امریکی سپریم کورٹ کی جانب سے ٹرمپ کی تحت ٹیرف پالیسی کو رد کیے جانے کے بعد ان کے ہاتھ کچھ بندھ گئے ہیں اور چین کی پوزیشن مزید مضبوط ہو گئی ہے۔ گزشتہ ماہ امریکی خزانے نے پانچ چینی ریفائنریوں کو بلیک لسٹ کر دیا۔ اس کے جواب میں چینی حکومت نے ٹرمپ کے سابق صدارتی حکم کو اپنی سرزمین پر ناقابل عمل قرار دے دیا۔ فورچیون میگزین نے گزشتہ ہفتے چین کی وزارت تجارت کے اس اعلان کو 'غیر معمولی' قرار دیا، جس میں کہا گیا تھا کہ چین امریکی پابندیوں کو نہ مانے گا، نہ نافذ کرے گا اور نہ ہی ان پر عمل کرے گا۔ ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل کی کارروائی کے جواب میں تہران نے بھی اپنی حکمت عملی کے تحت آس پاس کے عرب ممالک میں موجود امریکی فوجی اڈوں اور توانائی تنصیبات پر حملے کیے ہیں، ساتھ ہی آبنائے ہرمز کو بھی بند کر دیا ہے۔ دنیا بھر میں تیل اور گیس کی قیمتیں آسمان چھو رہی ہیں۔ شیئر بازار تیزی سے گر گئے ہیں۔ ہر طرف اشیاء کی قلت پیدا ہو رہی ہے اور مہنگائی مسلسل بڑھتی جا رہی ہے۔ چین نے محتاط رویہ اختیار کرتے ہوئے ابھی تک اپنے پتے نہیں کھولے، لیکن وہ ان دو طاقتوں میں شامل ہے جو پس پردہ ایران کی مدد کر رہی ہیں۔ اگرچہ ایران کے پاس ان خطرات کا جواب دینے کے لیے ڈرون اور میزائلوں کی کمی نہیں تھی، لیکن اس کا فضائی دفاع کمزور تھا۔ چین اسی کمزوری کو دور کرنے میں لگا ہوا ہے، جو ٹرمپ کو ناگوار گزرا۔ چینی قیادت نے ٹرمپ کی دھمکیوں کے پیچھے چھپی کمزوری کو بھانپ لیا ہے۔ امریکہ میں تیزی سے گرتی ہوئی ان کی مقبولیت بھی ظاہر کرتی ہے کہ سنجیدہ حلقے اب انہیں زیادہ اہمیت نہیں دیتے۔ حقیقت یہ ہے کہ ایران کے جنگی میدان میں امریکہ اور چین بالواسطہ طور پر ایک دوسرے کے مقابل کھڑے ہیں۔

یوگی حکومت کی کابینہ توسیع پر اکھلیش یادو کا طنز، ’6 آسامیاں ہیں... باقی دَل بدلوؤں کا کیا ہوگا‘؟

سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے سربراہ اکھلیش یادو نے یوگی حکومت کی آئندہ کابینہ توسیع پر سخت حملہ بولا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ جب کابینہ میں صرف 6 عہدے خالی ہیں تو دوسری پارٹیوں سے آنے والے رہنماؤں میں سے کس کو وزیر بنایا جائے گا اور انتخاب کی بنیاد کیا ہوگی۔ اکھلیش نے کہا کہ جن ’دل بدلوؤں‘ (پارٹی بدلنے والے لیڈر) کو جگہ نہیں ملے گی وہ خود کے ساتھ دھوکہ محسوس کریں گے۔ انہوں نے بی جے پی پر اتحادیوں اور پرانے کارکنوں کو نظر انداز کرنے کا الزام لگایا۔ اس کے ساتھ ہی اکھلیش نے کہا کہ حکومت 9 سال میں جو نہیں کر سکی، وہ آخری 9 ماہ میں بھی نہیں ہوگا۔ ان کے مطابق بی جے پی حکومت میں بدعنوانی، بے روزگاری اور مہنگائی میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ اکھلیش یادو نے سوال کیا کہ کیا بی جے پی سب کو وزیر کا عہدہ دے کر اعزاز سے نوازے گی یا پھر کچھ چنندہ لوگوں کو موقع ملے گا۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں پوچھا کہ کیا سب سے کمزور لیڈروں کو وزیر بنا کر ان کی کمزوری چھپانے کی کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی ایک سماج کے کئی ایم ایل اے وزارتی عہدوں کی دوڑ میں ہیں اور ان میں سے صرف ایک کو منتخب کیا جاتا ہے تو باقی لیڈروں میں ناراضگی بڑھنا طے ہے۔ ایسے میں انتخاب کی بنیاد کیا ہوگی، یہ بھی بڑا سوال ہے۔ ایس پی سربراہ نے کہا کہ دوسری پارٹیوں کو چھوڑ کر بی جے پی میں شامل ہونے والے لیڈروں کو اگر وزارت کا عہدہ نہیں ملا تو وہ خود کے ساتھ دھوکہ محسوس کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے لیڈروں کے لیے اپنے حلقوں میں عوام کا سامنا کرنا بھی مشکل ہو جائے گا۔ بی جے پی کو نشانہ بناتے ہوئے اکھلیش یادو نے کہا کہ اب کئی لیڈروں کو یہ احساس ہو جائے گا کہ بی جے پی کسی کی دوست نہیں ہے۔ انہوں نے بی جے پی کے پرانے لیڈروں اور کارکنوں کے حوالے سے بھی سوالات اٹھائے۔ اکھلیش نے پوچھا کہ جو لوگ برسوں سے وزیر بننے کی امید لگائے بیٹھے ہیں ان کا کیا ہوگا؟ اگر باہر سے آئے لیڈروں کو ترجیح دی گئی تو پرانے کارکنوں میں ناراضگی بڑھ سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر موجودہ وزراء کے قلمدان کم کیے جاتے ہیں یا ان سے وزارت چھین لی جاتی ہے تو عوام میں یہ پیغام جائے گا کہ وہ اپنے کام میں کامیاب نہیں رہے۔ اکھلیش یادو نے بی جے پی کے حلیفوں پر بھی حملہ بولا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی اپنے اتحادیوں کو صرف انتظار کرواتی ہے اور پھر وقت آنے پر کنارے کر دیتی ہے۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ جن کے سہارے آئے تھے، وہ اب تمہارے نہیں رہے۔

بنگال کے نئے وزیر اعلیٰ ’سب کے لیے حکومت‘ کے آئینی حلف کی پاسداری کریں: صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی

نئی دہلی، 10 مئی 2026: جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے مغربی بنگال کے نو منتخب وزیر اعلیٰ سویندو ادھیکاری کو متوجہ کیا ہے کہ وہ گورنر اور ریاست کے عوام کے سامنے لیے گئے اپنے آئینی حلف کی مکمل پاسداری کریں اور بلاتفریق تمام شہریوں کے ساتھ مساوی انصاف کو یقینی بنائیں۔ مولانا مدنی نے یاد دلایا کہ حلف برداری کے وقت انہوں نے ایشور کو گواہ بنا کر یہ عہد کیا ہے کہ ’’میں آئین اور قانون کے مطابق بلاخوف یا رعایت، بغیر کسی محبت یا عداوت کے، تمام طبقات (All People of Manner) کے ساتھ انصاف کروں گا۔‘‘ مولانا مدنی نے کہا کہ یہ آئینی عہد محض ایک رسمی کارروائی نہیں بلکہ اپنے منصب کے تئیں قانونی ذمہ داری کا اظہار ہے۔ اس عہد کے بغیر نہ کوئی شخص وزیر اعلیٰ بن سکتا ہے اور نہ ہی اس منصب پر برقرار رہنے کا اخلاقی جواز رکھتا ہے۔ مولانا مدنی نے یہ بات وزیر اعلیٰ کے اس سابقہ بیان کے تناظر میں کہی جس میں انہوں نے برملا اظہار کیا تھا کہ وہ ’صرف ہندوؤں کے لیے کام کریں گے‘۔ انہوں نے کہا کہ اس نوعیت کے بیانات بھارت کے سیکولر تانے بانے، جمہوری اقدار اور آئین سے متصادم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اقتدار کسی ایک مذہب یا سیاسی گروہ کی جاگیر نہیں بلکہ پورے عوام کی امانت ہے جس میں ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی اور تمام طبقات شامل ہیں۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کے نعرہ ’سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس‘ کا حوالہ دیتے ہوئے سوال کیا کہ کیا مذہبی بنیادوں پر امتیاز کی بات کرنا اس دعوے کے خلاف نہیں ہے۔ ہم یہ امید کرتے ہیں کہ ملک کے وزیر اعظم اس کا جواب ضرور دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت واقعی ’سب کا وشواس‘ چاہتی ہے تو اسے اپنی زبان اور عمل دونوں میں آئینی غیر جانب داری، مساوات اور انصاف کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ مولانا مدنی نے کہا کہ بنگال کے عوام نفرت انگیز سیاست یا مذہبی تقسیم نہیں بلکہ حقیقی ترقی اور مؤثر حکمرانی چاہتے ہیں۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ حکومت صرف مسلمانوں کے لیے کام کرے، بلکہ ہم یہ کہتے ہیں کہ وہ پورے بنگال اور تمام شہریوں کے لیے کام کرے۔ عوام کو صاف پانی، صاف فضا، بہتر سڑکیں، معیاری تعلیم، روزگار، سرمایہ کاری، کسانوں اور چھوٹے تاجروں کے لیے انصاف، امن و قانون کی بالادستی اور غریبوں کے وقار کا تحفظ درکار ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترقی نہ مسجد اور مندر کے دروازے پر رکتی ہے اور نہ بنیادی سہولیات مذہب کی بنیاد پر تقسیم کی جاسکتی ہیں۔ اگر ترقی واقعی 80 فیصد عوام تک پہنچے گی تو باقی 20 فیصد بھی اس سے محروم نہیں رہیں گے۔ جب صاف ہوا چلے گی تو وہ صرف ہندوؤں کی سانسوں تک محدود نہیں رہے گی بلکہ ہر شہری اس سے فائدہ اٹھائے گا۔ مولانا مدنی نے واضح کیا کہ جمعیۃ علماء ہند کسی بھی حکومت کی سیاسی مخالفت نہیں کرتی۔ جہاں حقیقی عوامی فلاح، ترقی اور انصاف نظر آئے گا، جمعیۃ علماء ہند اس کا خیر مقدم کرے گی۔ تاہم اگر حکمرانی فرقہ وارانہ امتیاز، نفرت یا آئینی اصولوں سے انحراف کی بنیاد پر ہوگی تو ملک کے شہریوں اور اداروں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ جمہوری اور قانونی راستوں کے ذریعے انصاف اور آئینی تحفظ حاصل کریں۔ مولانا مدنی نے ہندوستان کی وحدت، تکثیریت، مذہبی ہم آہنگی اور آئینی نظام کے تئیں جمعیۃ علماء ہند کے تاریخی عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ تنظیم ملک کے ہر شہری کے حقوق، عزت اور مساوی انصاف کے تحفظ کے لیے ہمیشہ جمہوری، پرامن اور قانونی جدوجہد جاری رکھے گی۔

بہار اور جھارکھنڈ سمیت شمال اور مشرقی ہندوستان میں موسلا دھار بارش

کئی ریاستیں گرمی سے بے حال، 6 لوگوں کی موت

پٹنہ، 10 مئی: شدید گرمی کی لہر کے دوران مغربی اضطراب کے اثر سے شمالی، مشرقی اور وسطی ہندوستان میں موسم نے قہر برپا کر رکھا ہے۔ آندھی-طوفان، گرج اور چمک کیساتھ تیز بارش سے متعلق واقعات میں بہار جھارکھنڈ میں 6 افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں اور 5 زخمی ہوئے ہیں۔ موسم میں یہ تبدیلی شمال مشرق سے لے کر جنوبی ہندوستان تک کے علاقوں کو متاثر کر رہی ہے، جہاں ہلکی سے لے کر بھاری بارش ہو رہی ہے، جبکہ شمالی ہندوستان کے میدانی علاقوں میں شدید گرمی پڑ رہی ہے۔ فی الحال اس سے راحت ملنے کی کوئی امید نہیں ہے، کیونکہ 11 مئی سے شمال مغربی ہندوستان میں طوفان اور بارش کی نئی لہر شروع ہونے کی امید ہے۔ ہندوستانی محکمہ موسمیات کے مطابق ہفتہ کی صبح سے لے کر آنے والے 24 گھنٹوں کے دوران بہار، جھارکھنڈ، مغربی مدھیہ پردیش، اڈیشہ، چھتیس گڑھ، مراٹھواڑہ، مشرقی مدھیہ پردیش، وسطی مہاراشٹر، تامل ناڈو، پڈوچیری اور شمالی کرناٹک کے کچھ علاقوں میں 50-80 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چلیں اور بارش ہوئی۔ پٹنہ میں شدید طوفان سے درخت اور بجلی کے کھمبے اکھڑ گئے جس سے 3 افراد ہلاک اور 5 زخمی ہو گئے۔ ٹریفک میں بھی شدید خلل پڑا۔ جھارکھنڈ کے کوڈرما ضلع میں کل رات تیز بارش کے دوران آسمانی بجلی گرنے سے 3 افراد کی موت ہو گئی۔ یہ تینوں ایک ہی خاندان کے تھے۔ اس سلسلے میں ریاستی حکومت نے ہر ایک کو 4-4 لاکھ روپے کی مالی مدد کا اعلان کیا ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق ہماچل پردیش، اتراکھنڈ، مغربی بنگال، سکم، شمال مشرقی ریاستوں، گجرات اور تمل ناڈو میں 30-50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چلیں، اس کے ساتھ آسمانی بجلی اور گرج چمک کے ساتھ بارش ہوئی۔ ہماچل پردیش میں رام پور، روہڑو اور کلپا اضلاع میں تیز ہوائیں چلیں اور بجلی چمکتی رہی۔ محکمہ موسمیات نے 12 اور 13 مئی کو ریاست کے 4 اضلاع میں آندھی-طوفان اور بجلی کڑکنے کی پیش گوئی کی ہے۔ آئی ایم ڈی نے 11 مئی سے موسم میں تبدیلی کی پیش گوئی کی ہے۔ 10 مئی کو شمالی ہندوستان کے میدانی علاقوں میں درجہ حرارت تیزی سے بڑھے گا، جب کہ گجرات کے سوراشٹرا، کچھ اور مغربی راجستھان میں گرمی کی لہر متوقع ہے۔ اس دوران بہار، جھارکھنڈ، مغربی بنگال اور شمال مشرقی ریاستوں میں بارش، گرج چمک اور ژالہ باری کی توقع ہے۔ جنوبی ہندوستان کی کئی ریاستوں میں گرج چمک کے ساتھ تیز بارش کی وارننگ بھی جاری کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے کسانوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ زرعی کاموں میں احتیاط برتیں، کیونکہ تیز ہوائیں سبزیوں اور پھلوں کی فصلوں کو نقصان پہنچا سکتی ہیں۔ لوگوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ آندھی اور بجلی چمکنے کے دوران درختوں اور بجلی کے کھمبوں کے نیچے نہ کھڑیں ہوں۔ اس دوران آئی ایم ڈی نے اطلاع دی ہے کہ جنوب مغربی مانسون شیڈول کے مطابق آگے بڑھ رہا ہے اور یکم جون کو کیرالہ کے ساحل تک پہنچنے کی توقع ہے۔ تمل ناڈو، کیرالہ اور آس پاس کے علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ طوفان کی سرگرمیاں تیز ہو گئی ہیں، جب کہ انڈمان اور نکوبار جزائر، جہاں عام طور پر ہندوستان میں مانسون کی پہلی دستک ہوتی ہے، اب اپنی متوقع آمد سے تقریباً دو ہفتے دور ہے۔

’ہندوستان میں پارلیمنٹ نہیں، آئین سب سے مقدم‘

سری لنکا میں بولے سابق سی جے آئی گوئی

نئی دہلی، 10 مئی: سابق چیف جسٹس آف انڈیا (سی جے آئی) بی آر گوئی نے ہفتہ (9 مئی) کو سری لنکا میں کہا کہ آئینی جمہوریت اقتدار کے کسی ایک مرکز کے گرد مرکوز نہیں ہوتی اور ملک میں پارلیمنٹ نہیں بلکہ آئین سب سے مقدم ہے۔ کولمبو یونیورسٹی کے زیر اہتمام منعقدہ 19 ویں ’نجا تاجے وردنے میموریل لیکچر‘ سے خطاب کرتے ہوئے جسٹس گوئی نے کہا کہ ’’پارلیمنٹ اور عدلیہ کے درمیان ٹکراؤ کی وجہ سے ایسے تنازعات کے حل کے لیے آئینی تحفظات اور اصولوں کا ارتقا ہوا ہے۔‘‘

سابق سی جے آئی نے کہا کہ پارلیمنٹ (مقننہ)، انتظامیہ (حکومت) اور عدلیہ نہیں، بلکہ آئین سب سے مقدم ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ تینوں ادارے اپنے اختیارات آئین سے حاصل کرتے ہیں اور تینوں اس کی حدود کے پابند ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ آئینی جمہوریت اقتدار کے کسی ایک مرکز کے گرد مرکوز نہیں ہوتی۔ یہ ایسا نظام نہیں ہے جس میں کوئی ایک ادارہ غیر محدود اختیارات کا استعمال کرتا ہو، بلکہ یہ ایک منصوبہ بند نظام ہے جس میں اختیارات کی تقسیم کی جاتی ہے اور حدود متعین کی جاتی ہیں۔

جسٹس بی آر گوئی نے کہا کہ ’’ہندوستانی آئینی نظام میں پارلیمنٹ کسی بھی لحاظ سے برتر نہیں ہے، اور نہ ہی کوئی دوسرا ادارہ برتر ہے۔ آئین صرف اپنی بالادستی کو ہی تسلیم کرتا ہے۔ تمام ادارے اپنے اختیارات اسی سے حاصل کرتے ہیں اور سب اس کی حدود کے پابند ہیں۔‘‘

دستور ساز اسمبلی میں دی گئی ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی تقریر کا حوالہ دیتے ہوئے جسٹس گوئی نے کہا کہ ہر ادارے کا اپنا دائرہ کار ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ہر ادارہ اپنے دائرہ کار میں برتر ہے، لیکن صرف اس حد تک جس کی آئین اجازت دیتا ہے۔ سابق چیف جسٹس نے کہا کہ پارلیمنٹ اور عدلیہ کے درمیان تعلقات ہمیشہ ٹکراؤ والے نہیں ہوتے۔ انہوں نے کہا کہ کئی بار یہ تعاون پر مبنی ہوتے ہیں، جہاں عدالتی جدت آئینی خامیوں کو اجاگر کرتی ہے اور پارلیمنٹ جمہوری ڈھانچے کے اندر ان اصولوں کو ادارہ جاتی شکل دے کر اپنا ردعمل ظاہر کرتی ہے۔

اسپتال میں زیر علاج کرناٹک کے کابینہ وزیر ڈی سدھاکر کا انتقال

نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیو کمار کا اظہار افسوس

بنگلورو، 10 مئی: کرناٹک کے وزیر اور کانگریس رہنما ڈی سدھاکر کا انتقال ہو گیا ہے۔ وہ کافی عرصے سے زیر علاج تھے۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیو کمار نے ریاستی وزیر اور کانگریس لیڈر ڈی سدھاکر کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر لکھا کہ ’’ہمارے کابینہ کے ساتھی اور میرے عزیز دوست ڈی سدھاکر، جو علالت کے باعث زیر علاج تھے، ان کے آج انتقال کر جانے کی خبر نے شدید دکھ پہنچایا ہے۔ ہیریور کے رکن اسمبلی، چترادرگ ضلع کے انچارج وزیر اور ریاست کے منصوبہ بندی و شماریات کے وزیر کی حیثیت سے ڈی سدھاکر عوام کا گہرا درد رکھنے والے رہنما تھے۔‘‘ اپنی ’ایکس‘ پوسٹ میں ڈی کے شیو کمار مزید لکھتے ہیں کہ ’’وہ غریبوں کے محسن کے طور پر جانے جاتے تھے۔ جب بھی وہ مجھ سے ملنے آتے، تو ہمیشہ اپنے حلقے کے کسی نہ کسی ترقیاتی کام کی درخواست ساتھ لاتے۔ ان کی یہ خوبی اپنے حلقے کے لوگوں کے لیے ان کی بے پناہ محبت کی عکاسی کرتی تھی۔‘‘ ساتھ ہی انہوں نے لکھا کہ ’’سدھاکر کا آج اپنے خاندان، رشتہ داروں اور بے شمار حامیوں کو سوگوار چھوڑ جانا ایک ایسا نقصان ہے جسے کبھی پورا نہیں کیا جاسکتا۔ میں دعا گو ہوں کہ ایشور ڈی سدھاکر کی روح کو ابدی سکون عطا فرمائے اور ان کے اہل خانہ کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔‘‘ قابل ذکر ہے کہ ڈی سدھاکر کرناٹک کانگریس کے سینئر رہنما اور چترادرگ ضلع کی ہیریور اسمبلی سیٹ سے رکن اسمبلی تھے۔ انہوں نے اپنے سیاسی کیریئر کا آغاز کانگریس پارٹی سے کیا تھا۔ 2004 میں وہ پہلی بار چلاکیرے اسمبلی سیٹ سے کانگریس کے ٹکٹ پر رکن اسمبلی منتخب ہوئے تھے۔ بعد میں حلقہ بندی کی وجہ سے چلاکیرے کی سیٹ درج فہرست قبائل کے لیے مخصوص ہو گئی۔ اس کے بعد ڈی سدھاکر نے ہیریور سیٹ سے سیاست جاری رکھی۔ اگرچہ اس وقت کانگریس نے انہیں ٹکٹ نہیں دیا تھا، اس کے باوجود انہوں نے آزاد امیدوار کے طور پر الیکشن لڑا اور سال 2008 میں جیت حاصل کی۔ اس کے بعد انہوں نے بی ایس یدی یورپا کی قیادت والی حکومت کی حمایت کی اور سماجی بہبود کے وزیر کا عہدہ سنبھالا۔

بین الاقوامی خبریں

’امن بھی چاہتے ہیں اور ’بڑی چمک‘ کو تجویز کردہ حل بھی قرار دیتے ہیں‘، ڈونالڈ ٹرمپ کی جوہری دھمکی پر ایران کا طنز

واشنگٹن، 10 مئی: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جوہری دھمکی پر ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے جوابی حملہ کیا ہے۔ انہوں نے ٹرمپ کی دھمکی کا سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر مذاق اڑایا ہے۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ اگر معاہدہ نہیں ہوا اور کشیدگی میں اضافہ ہوا تو آپ کو ’بڑی چمک‘ دیکھنے کو ملے گی۔ وزارت خارجہ کے ترجمان بقائی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر ایک ویڈیو پوسٹ کرتے ہوئے لکھا کہ ’’یہ ایک عجیب بات ہے کہ وہ امن چاہتے ہیں اور جوہری بحران کو روکنا چاہتے ہیں، پھر بھی ان کا تجویز کردہ حل ایک بڑی چمک ہے۔‘‘ اسماعیل بقائی نے اپنی پوسٹ کے ساتھ ڈائریکٹر اسٹینلی کوبرک کی 1964 کی امریکی فلم ’ڈاکٹر اسٹرینج لو یا: ہاؤ آئی لرنڈ ٹو اسٹاپ وریئنگ اینڈ لو دی بم‘ کی ایک کلپ بھی شیئر کی۔ دراصل امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے میڈیا سے بات چیت کے دوران کہا تھا کہ ’’اگر کوئی جنگ بندی نہیں ہوتی ہے تو آپ کو پتہ بھی نہیں چلے گا۔ آپ کو بس ایران سے نکلتی ایک بڑی چمک دیکھنے کو ملے گی۔‘‘ ٹرمپ کے اس ’ایک بڑی چمک‘ والی بات کو جوہری دھمکی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ میڈیا سے بات چیت کے دوران ٹرمپ نے الٹی میٹم دیا کہ انہیں جلد از جلد معاہدہ پر دستخط کر دینا چاہیے۔ اگر وہ دستخط نہیں کرتے ہیں تو انہیں بہت تکلیف ہوگی۔ امریکی صدر کو امید ہے کہ امریکہ نے ایران کو جو تجویز بھیجی ہے، اس پر آج رات کو تہران کی جانب سے پیغام آسکتا ہے۔ وائٹ ہاؤس کے ساؤتھ لان میں مرین وَن میں سوار ہونے سے قبل ٹرمپ نے میڈیا سے کہا کہ ’’مجھے آج رات ایک لیٹر ملنے والا ہے۔ دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے۔‘‘ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا تہران جان بوجھ کر اس عمل کو سست کر رہا ہے، تو انہوں نے کہا کہ ’’ہمیں جلد ہی معلوم چل جائے گا۔‘‘ ٹرمپ نے اشارہ دیا کہ اگر بات چیت میں رکاوٹ آتی ہے تو واشنگٹن اپنا موقف مزید سخت کر سکتا ہے۔ ان کے مطابق اگر سب کچھ ٹھیک نہیں ہوا تو ہم دوسرا راستہ اختیار کریں گے۔ اگر بات نہ بنی تو ہم ’پروجیکٹ فریڈم‘ پر واپس آسکتے ہیں، لیکن یہ ’پروجیکٹ فریڈم پلس‘ ہوگا۔ مطلب پروجیکٹ فریڈم پلس میں دوسری چیزیں بھی ہوں گی۔‘‘ دوسری جانب ایران کے سنٹرل انشورنس نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ-اسرائیل کے ساتھ جنگ میں خراب ہوئی گاڑیوں کے پیمنٹ کے لیے جلد ہی پیسے دیے جائیں گے۔ سنٹرل انشورنس کمپنی اور انشورنس کے افسران نے اندازہ لگایا ہے کہ تقریباً 30 ہزار کار کو نقصان پہنچا ہے۔ افسران کے مطابق حالیہ ہفتوں میں 30 ملین ٹومن (387 ڈالر) سے کم کے نقصان کا پیمنٹ کیا گیا ہے اور کہا کہ اس سے زیادہ نقصان کے معاملات پر جلد ہی کارروائی کی جائے گی۔

☆

’آپ کے ہاتھ خون سے رنگے ہیں...‘، ایرانی سفارت خانے کا کیرولین لیوٹ کو بیٹی کی پیدائش پر طنز

واشنگٹن، 10 مئی: امریکی وائٹ ہاؤس کی پریس سکریٹری کیرولین لیوٹ حال ہی میں دوسری بار ماں بنی ہیں۔ کیرولین نے ایک بیٹی کو جنم دیا ہے، جس کا نام انہوں نے ویویانا عرف ویوی رکھا ہے۔ انہیں سوشل میڈیا پوسٹ پر ڈھیروں مبارکبادیں موصول ہوئیں۔ دوسری جانب ’مدرڈے‘ کے موقع پر مختلف ممالک میں ایرانی سفارت خانوں نے کیرولین کی اس پوسٹ کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ’’آپ کے ہاتھ معصوم بچوں کے خون سے رنگے ہیں۔‘‘ واضح رہے کہ امریکی پریس سکریٹری کیرولین لیوٹ نے ’ایکس‘ پر لکھا کہ ’’یکم مئی کو ویویانا عرف ویوی ہمارے خاندان میں شامل ہوئی اور ہمارا دل فوراً محبت سے بھر گیا۔ وہ بالکل ٹھیک اور صحت مند ہے اور اس کا بڑا بھائی اپنی نئی چھوٹی بہن کے ساتھ خوشی خوشی زندگی کے نئے ڈھانچے میں ڈھل رہا ہے۔ ہم اپنے خوشگوار نو زائیدہ بچے کی دنیا میں ہر لمحے سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ میری حمل کے دوران دعائیں کرنے والے تمام لوگوں کا شکریہ، میں نے واقعی اس پورے تجربے کے دوران ان دعاؤں کو محسوس کیا۔‘‘ انڈونیشیا میں ایرانی سفارت خانہ نے کیرولین کی ’ایکس‘ پوسٹ کو دوبارہ شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ ’’ہر بچے کی ماں کو گود ملنی چاہیے۔ ہر ماں کو اب بھی اپنے بچے کو گود میں لینے کا موقع نہیں ملتا۔ یہ ایک افسوسناک واقعہ ہے جسے دنیا کو کبھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔‘‘ حیدرآباد میں واقع ایرانی سفارت خانے نے میناب اسکول پر ہونے والے حملے کے حوالے سے کیرولین کی پوسٹ پر لکھا کہ ’’مبارک ہو! جیسا کہ ایرانی کہتے ہیں، بیٹی اپنے والدین کے لیے خدا کا تحفہ ہوتی ہے۔ میں اس موقع پر آپ کو یاد دلانا چاہتا ہوں کہ آپ کی فوج نے میناب اسکول کو 2 بار نشانہ بنایا، جس میں 168 طلبہ جاں بحق ہوئے۔ یہ افسردہ ماں کہتی ہے کہ اس کے بیٹے کا صرف ایک جوتا بچا ہے۔ دکھ کی بات ہے کہ اس کے جسم کا کوئی نشان نہیں ملا۔‘‘ جنوبی افریقہ میں موجود ایرانی سفارت خانے نے لکھا کہ ’’جب آپ کی بچی بڑی ہو کر تاریخ پڑھے گی، تو اسے شرم آئے گی کہ آپ نے تاریخ کی سب سے زیادہ نفرت انگیز حکومتوں میں سے ایک کی خدمت کی۔ آپ کے ہاتھ میناب کے بچوں کی طرح کئی معصوم بچوں کے خون سے رنگے ہیں۔‘‘ اسی طرح آرمینیا کے ایرانی سفارت خانے نے لکھا کہ ’’آپ کو مبارک ہو۔ بچے معصوم اور پیارے ہوتے ہیں۔ میناب کے اسکول میں آپ کے باس نے جن 168 بچوں کو مارا، اور آپ نے اسے درست قرار دیا، وہ بھی بچے ہی تھے۔ جب آپ اپنے بچے کو چومیں، تو ان بچوں کی ماؤں کے بارے میں ضرور سوچیں۔‘‘ واضح رہے کہ امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے 28 فروری کو ایران پر حملہ کیا گیا تھا۔ ایران کے سرکاری براڈ کاسٹر آئی آر آئی بی اور مقامی میڈیا کے مطابق اس حملے میں میناب میں ایک ایرانی ایلیمنٹری اسکول کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ اقوام متحدہ کی جانب سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق امریکہ اور اسرائیل کے اس حملے میں کم از کم 175 افراد ہلاک ہوئے۔ ہلاک ہونے والوں میں اکثریت بچوں کی تھی، جن کی عمریں 7 سے 12 سال کے درمیان تھیں۔

ڈبلیو ایچ او نے ہنتا وائرس سے متاثرہ جہاز پر سوار تمام افراد کو ’انتہائی خطرے والا رابطہ کار‘ قرار دیا

نیویارک، 10 مئی: عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے کہا ہے کہ جس کروز جہاز پر ہنتا وائرس پھیلنے کا معاملہ سامنے آیا ہے، اس میں سوار تمام افراد کو ’انتہائی خطرے والا رابطہ کار‘ (ہائی رسک کانٹیکٹ) سمجھا جانا چاہیے۔ اس لیے ان تمام لوگوں کی 42 دنوں تک مسلسل نگرانی کی جانی چاہیے۔ ڈبلیو ایچ او میں وبائی امراض اور روک تھام کے شعبے کی ڈائریکٹر ماریا وان کرخوف نے میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ جہاز پر موجود ہر فرد کو ’ہائی رسک کانٹیکٹ‘ مانا جا رہا ہے۔ ماریا وان کرخوف کے مطابق فی الحال جہاز پر کسی میں بھی بیماری کی علامات ظاہر نہیں ہوئی ہیں، لیکن اس کے باوجود جہاز سے اترنے والے تمام مسافروں اور عملے کی 42 دنوں تک نگرانی اور طبی معائنہ ضروری ہے۔ حالانکہ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ عام لوگوں اور اسپین کے کینری آئی لینڈز کے باشندوں کے لیے خطرہ فی الحال کم ہے۔ یہ جہاز اتوار کو وہاں پہنچنے والا ہے۔ ہفتہ (9 مئی) کو ڈبلیو ایچ او کے ڈیزیز آؤٹ بریک نیوز اپ ڈیٹ کے مطابق اس کروز جہاز پر 2 مئی کو پہلی بار سانس کی شدید بیماری کے کیسز سامنے آئے تھے۔ اس وقت جہاز پر 147 مسافر اور عملہ موجود تھا، جبکہ 34 افراد پہلے ہی جہاز سے اتر چکے تھے۔ ’سنہوا نیوز ایجنسی‘ کی رپورٹ کے مطابق متعلقہ ممالک میں ڈبلیو ایچ او کے تمام رابطہ پوائنٹس کو مطلع کر دیا گیا ہے۔ تمام ممالک مل کر ان لوگوں کا پتہ لگانے اور ان کی جانچ کرنے کا کام کر رہے ہیں، جو متاثرہ افراد کے رابطے میں آئے ہوں گے۔ واضح رہے کہ 8 مئی تک کل 8 افراد میں بیماری کی علامات پائی گئی ہیں۔ ان میں سے 3 افراد کی موت ہو چکی ہے۔ 6 معاملات میں جانچ کے بعد اینڈیز وائرس (اے این ڈی وی) ہنتا وائرس انفیکشن کی تصدیق ہوئی ہے۔ ڈبلیو ایچ او نے متعلقہ ممالک سے کہا ہے کہ وہ آپسی تال میل برقرار رکھیں اور متاثرہ افراد کی شناخت، علاج، انفیکشن روکنے کے اقدامات اور لوگوں تک صحیح معلومات پہنچانے کا کام جاری رکھیں۔

ڈبلیو ایچ او کے مطابق ہنتا وائرس انفیکشن کی ابتدائی علامات میں سردرد، چکر آنا، کپکپی طاری ہونا، بخار، پٹھوں میں درد اور پیٹ کے مسائل شامل ہیں۔ ان میں متلی، الٹی، دست اور پیٹ درد جیسی تکلیفیں ہو سکتی ہیں۔ ڈبلیو ایچ او نے یہ بھی کہا کہ پہلے کے کچھ معاملات میں علامات ظاہر ہونے سے پہلے بھی انفیکشن پھیلنے کے امکان کو مکمل طور پر مسترد نہیں کیا جا سکتا۔ اس لیے کم خطرے والے لوگوں کو بھی اپنی صحت پر نظر رکھنے، ضرورت پڑنے پر ڈاکٹر سے معائنہ کروانے اور علامات ظاہر ہونے پر ماسک پہننے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

روس-یوکرین جنگ کا خاتمہ قریب! ولادیمیر پوتن نے کہا ’موجودہ حالات کے لیے مغربی اشرافیہ ذمہ دار‘

ماسکو، 10 مئی: روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے ’وکٹری پریڈ‘ کے بعد بڑا دعویٰ کیا ہے۔ پوتن کا خیال ہے کہ یوکرین کے ساتھ جاری تنازع اب اپنے اختتام کے قریب ہے۔ انہوں نے اس جنگ کو بھڑکانے کے لیے مغربی ممالک کے ’گلوبلسٹ ونگ‘ کو براہ راست ذمہ دار ٹھہرایا۔ پوتن کے مطابق مغربی ممالک نے یوکرین کو اپنے جغرافیائی سیاسی مفادات کی تکمیل کے لیے بطور ہتھیار استعمال کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ روس کے مفادات کو پوری طرح نظر انداز کیا گیا اور یوکرین کے ہاتھوں روسی فوج نے حملہ کروایا گیا۔ صدر پوتن نے سال 2022 کے استنبول سمجھوتے کی یاد دلاتے ہوئے کہا کہ اس وقت یوکرین سمجھوتے کے لیے تیار تھا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یوکرین نے ابتدائی دستاویزات پر دستخط بھی کر دیے تھے لیکن بعد میں فرانس اور برطانیہ جیسے ممالک کے دباؤ میں آکر قدم پیچھے کھینچ لیے۔ پوتن نے کہا کہ صدر میکرون اور اس وقت کے برطانوی وزیر اعظم نے یوکرین کو یہ کہہ کر روکا کہ یہ ایک غیر منصفانہ سمجھوتہ ہے۔ پوتن نے سوال کیا کہ جب یوکرینی نمائندہ وفد خود تیار تھا تو بیرونی قوتیں اسے غیر منصفانہ کیسے کہہ سکتی ہیں؟ ان کے مطابق مغربی فوجی امداد نے ہی اس جنگ کو اتنا کھینچا ہے۔ جنگ کے پانچویں سال میں داخل ہونے پر پوتن نے محتاط امید کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ مغرب کو امید تھی کہ وہ چند مہینوں میں روس کو کچل دیں گے اور اس کی ریاستی طاقت کو تباہ کر دیں گے لیکن وہ اس میں مکمل طور پر ناکام رہے۔ اب وہ خود اس دلدل میں پھنس چکے ہیں۔ پوتن نے یہ امید بھی ظاہر کی کہ یورپ میں مستقبل میں سیاسی تبدیلیاں رونما ہوں گی اور ایسی طاقتیں اقتدار میں آئیں گی جو روس کے ساتھ بہتر تعلقات کو ترجیح دیں گی۔ روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے ’یوم فتح‘ کے موقع پر بھی کہا کہ انہوں نے یوکرینی جنگ کی تازہ ترین صورتحال کے حوالے سے ہندوستان، چین اور امریکہ جیسے اہم ممالک کو اعتماد میں لیا ہے۔ پوتن نے کہا کہ امن کی جانب آگے بڑھنے کے لیے ان ممالک کے ساتھ اسٹریٹجک معلومات کا تبادلہ کیا گیا ہے۔ اس سفارتی اقدام کے بعد روس اور یوکرین کے درمیان 3 روزہ عارضی جنگ بندی پر اتفاق ہوا ہے۔ اس فیصلے کا بنیادی مقصد میدان جنگ میں انسانی امداد کی سہولت فراہم کرنا اور تناؤ کو کم کرنا ہے۔ پوتن نے کہا کہ یہ قدم نازی ازم پر تاریخی فتح کے اعزاز کے لیے ضروری تھا۔ انہوں نے کیف میں غیر ملکی سفارت خانوں کی حفاظت کی بھی یقین دہانی کرائی۔ پوتن نے اس عمل میں ہندوستان اور چین جیسے ’’دوست ممالک‘‘ کی شرکت کو عالمی استحکام کے لیے اہم قرار دیا۔ اگرچہ جنگ بندی صرف 3 دن کے لیے ہے لیکن اسے مستقبل میں ایک مستقل امن معاہدے کی جانب بڑی ابتدائی کامیابی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ روسی صدر کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے روس اور یوکرین کے درمیان 3 روزہ جنگ بندی کا اعلان کیا ہے۔ یہ عارضی امن معاہدہ روس کے یوم فتح کی تقریبات کے موقع پر ہوا۔ ٹرمپ کے مطابق صدر پوتن اور یوکرین کے صدر زیلنسکی نے اس مختصر جنگ بندی پر متفق ہوئے۔ حالانکہ عالمی برادری اب بھی اس جنگ کے دیرپا حل اور بات چیت کے ذریعے امن کی بحالی کی امید رکھتی ہے۔

پریم کرن کا شعری مجموعہ "زہرِ آب" اور اُن کی شاعری

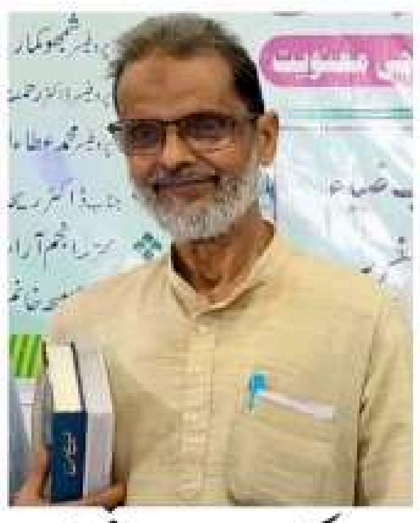

ڈاکٹر ریحان غنی

میں 5 اور 6 مئی 2026 کو مظفر پور میں تھا۔ وہاں بی آر اے بہار یونیورسٹی کے شعبۂ اردو میں "اردو کے غیر مسلم شعرا (بیسویں صدی میں)" کے موضوع پر دو روزہ قومی سیمینار میں اپنا مقالہ پیش کرنے کے لیے مدعو کیا گیا تھا۔ اس کے لیے میں شعبۂ اردو کے صدر پروفیسر سید آل ظفر کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اس سیمینار کا افتتاح بی آر اے بہار یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر دنیش چندر رائے نے 5 مئی کو کیا۔ اس سیمینار میں میرے مقالے کا موضوع تھا: "پریم کرن کا شعری مجموعہ زہرِ آب اور اُن کی شاعری"۔ میں نے اپنے مقالے میں کہا کہ میں صحافی ہوں اور صحافت میں اختصار کو بڑی اہمیت حاصل ہے، اس لیے میں اپنی بات مختصراً پیش کروں گا۔ پریم کرن ایک باوقار شاعر ہیں۔ وہ عظیم آباد (پٹنہ) کے رہنے والے ہیں۔ اردو میں اُن کا ایک ہی شعری مجموعہ "زہر آب" 2011 میں شائع ہوا، اور دوسرا جلد شائع ہونے والا ہے۔ ہندی میں اُن کے کئی شعری مجموعے شائع ہو چکے ہیں، جن میں "آگ چکھ لیجیے"، "طلسم ٹوٹے گا" اور "زخموں کا اُجالا" خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ اُن کی شاعری پر مختلف مصنفین کے مضامین کا ایک مجموعہ "پریم کرن کی غزل: متنوع جہات" کے عنوان سے شائع ہوا ہے، جسے معروف ہندی ادیب ڈاکٹر سدھیشور کشیپ نے مرتب کیا ہے۔ پریم کرن کی پیدائش 1953 میں پٹنہ میں ہوئی۔ شروع ہی سے ادبی ماحول نے اُن کی شخصیت کو تشکیل دیا۔ عظیم آباد کی تہذیبی روایت، زبان کی شائستگی اور فکر کی سنجیدگی اُن کی شاعری میں نمایاں نظر آتی ہے۔ اُن کے استاد رمز عظیم آبادی تھے، جن کی رہنمائی میں اُن کی شاعری نے نشوونما پائی۔ انہوں نے سماجی اور سیاسی مسائل کو اپنی شاعری کا موضوع بنایا ہے، اور اُن کا سیاسی شعور بھی پختہ ہے۔ وہ کہتے ہیں:

چھوٹی چھوٹی بستیاں ہم نے بسائی ہیں مگر
پھر انہیں ویران کر دے گی سیاست آپ کی

اور ایک اور شعر ملاحظہ ہو:

ہوگئی تہذیب اپنی بے لباس
دیکھنا ہے پھر اس کے بعد کیا

پریم کرن کے شعری مجموعے کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں زندگی کی مشکلات، سماج کے تضادات اور انسانی رشتوں کی نزاکت کو نہایت سادہ مگر موثر انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ چند مثالیں دیکھیے:

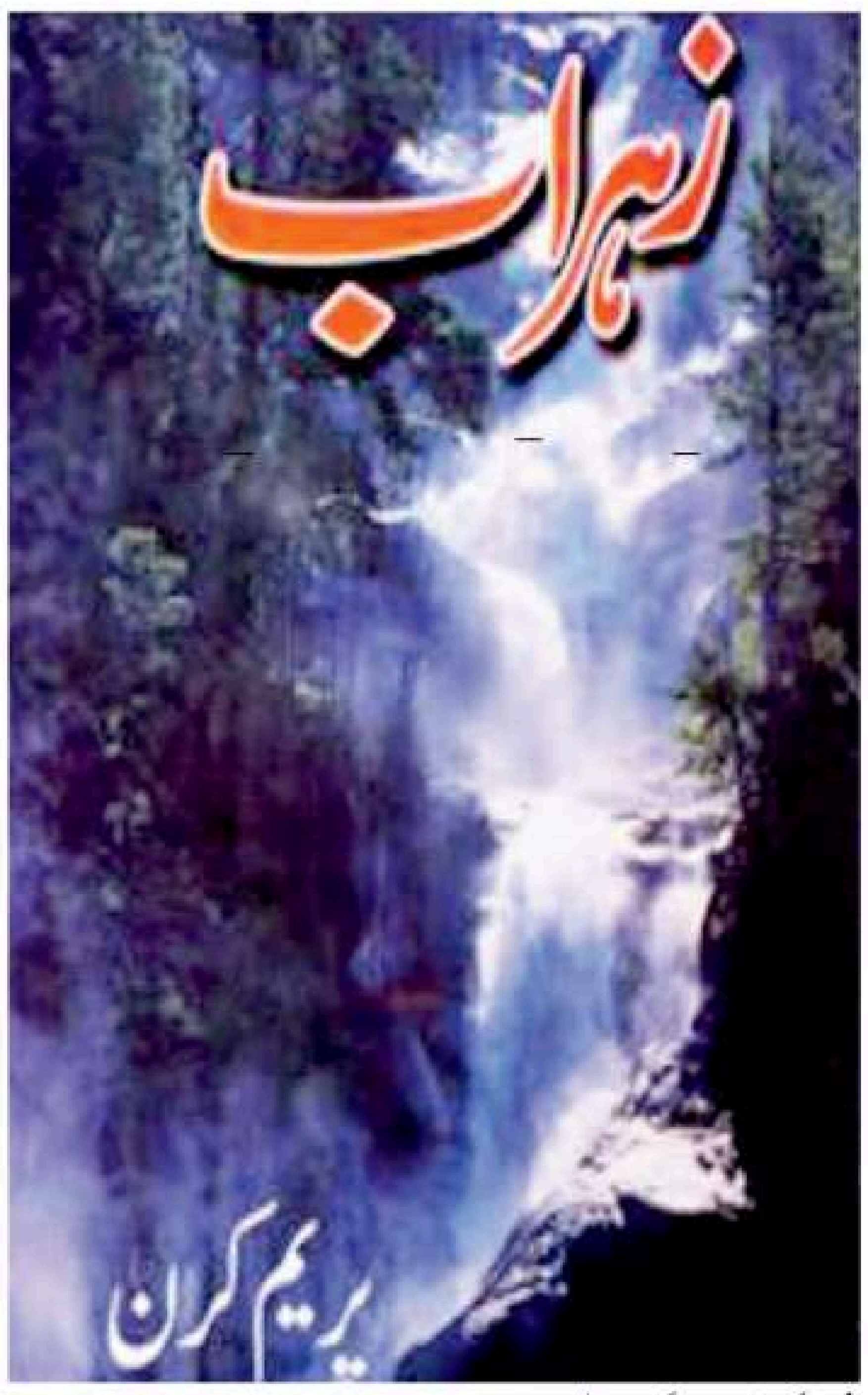

غموں کو، آندھیوں کو اس طرح ہم منہ چڑھاتے ہیں
مصیبت سامنے ہوتی ہے اور ہنستے ہنساتے ہیں

سفر میں اپنے اپنے تجربوں سے لوگ گزرے ہیں
کسی کے زخم ہلکے ہیں، کسی کے زخم گہرے ہیں

اپنی غزلوں کے بارے میں وہ کہتے ہیں:

میری غزلیں قوسِ قزح ہیں، رنگوں کی گلکاری ہے
رنگ جسے جو بھائے گا، وہ ساتھ اپنے لے جائے گا

"زہر آب" کے اشعار میں عظیم آباد کی تہذیبی خوشبو بھی محسوس ہوتی ہے۔ سماجی تجربات اور انسانی مسائل کا بیان اُن کی شاعری کو محض ذاتی جذبات تک محدود نہیں رہنے دیتا بلکہ اسے اجتماعی شعور کی نمائندگی عطا کرتا ہے۔ مثلاً:

دو بھائیوں کے درمیان کی نفرت نہ پوچھیے
گھر سے نکل کر بات عدالت تک چلی گئی

گو کسی مذہب کا ہو، لیکن وہ ہمسایہ تو ہے
اُس کا گھر جلتا ہوا مت دور سے دیکھا کرو

کبھی ہوتا نہیں ہندو یا مسلماں سورج
روشنی سب کے لیے یکساں لاتا ہے سورج

مختصراً یہ کہا جاسکتا ہے کہ پریم کرن کے پہلے ہی شعری مجموعے نے قارئین کے دل و دماغ پر گہرا اثر چھوڑا ہے۔ اُن کی شاعری میں انسانیت، سماجی شعور اور سادہ طرزِ بیان کا حسین امتزاج پایا جاتا ہے، اور یہی اوصاف انہیں عظیم آباد کے نمایاں غیر مسلم اردو شعرا میں ایک منفرد مقام عطا کرتے ہیں۔ میں نے یہ بھی کہا کہ یہ میرے مقالے کا سینوپسس ہے۔ اس موضوع پر تفصیل سے لکھنے کی ضرورت ہے۔

رابطہ: 9308610691

میری امی جان محبت، ایثار اور دعا کا دوسرا نام

سید آصف امام کاکوی

ماں یہ صرف ایک لفظ نہیں بلکہ محبت، قربانی، دعا، شفقت اور بے غرض چاہت کی پوری کائنات کا نام ہے۔ انسان دنیا میں بے شمار رشتے دیکھتا ہے، مگر ماں جیسا رشتہ نہ کبھی ملا ہے اور نہ کبھی مل سکتا ہے۔ میری امی جان بھی زندگی بھر کئی رشتوں کے نام سے پکاری گئیں، مگر حقیقت میں وہ صرف "ماں" تھیں۔ ایسی ماں جو اپنے حصے کی خوشیاں بھی اولاد پر قربان کر دے، جو خود تکلیف میں ہو مگر بچوں کے چہروں پر مسکراہٹ دیکھنا چاہے۔ 27 رمضان المبارک یہ تاریخ میرے لیے صرف شب قدر کی عظیم رات نہیں بلکہ ایک ایسا دردناک دن بھی ہے جس نے میری زندگی سے میری سب سے قیمتی دولت چھین لی۔ اسی بابرکت دن میری امی جان، مرحومہ فریدہ ذلفی اس دنیا سے رخصت ہو کر اپنے مالک حقیقی سے جا ملیں۔ آج ان کی جدائی کو 43 برس بیت چکے ہیں، مگر ان کی محبت کی خوشبو آج بھی میری روح میں بسی ہوئی ہے۔ میں اس وقت صرف چار یا پانچ سال کا تھا۔ اتنی چھوٹی عمر میں شاید انسان دنیا کو بھی پوری طرح نہیں سمجھتا، مگر ماں کی جدائی کا درد عمر بھر انسان کے دل میں زندہ رہتا ہے۔ مجھے آج بھی یاد ہے کہ جب میں ننھی ننھی انگلیوں سے امی جان کی آنکھوں کو چھوتا، ان کے رخسار چومتا، ان کی ناک سکوڑتا یا ان کا کان مروڑتا تو وہ مسکرا اٹھتیں۔ ان کی آنکھوں میں محبت کی ایک دنیا آباد تھی۔ ان کی ہر ادا میں شفقت تھی، ہر بات میں دعا تھی اور ہر لمس میں سکون تھا۔ میری دادی جان نے ہمیں اپنی محبت کے سائے میں پالنے کی بھرپور کوشش کی، کیونکہ امی جان تو بہت جلد ہمیں چھوڑ کر چلی گئی تھیں۔ پریوں اور شہزادیوں کی کہانیاں جو بچے اپنی ماں سے سنتے ہیں، ہم نے اپنی دادی جان سے سنیں۔ مگر میرے دل میں ہمیشہ یہ احساس رہا کہ میری اپنی امی بھی کسی پری سے کم نہیں تھیں۔ میرے ابو اور رشتہ دار آج بھی جب امی جان کا ذکر کرتے ہیں تو ان کی سادہ لوح طبیعت، مخلص فطرت اور محبت بھرے اخلاق کی تعریف کیے بغیر نہیں رہتے۔ وہ حد درجہ منکسر المزاج تھیں۔ اپنے نام "فریدہ ذلفی" کی طرح وہ واقعی ایک نایاب شخصیت تھیں۔ پورا کا گاؤں ان کی نیک دلی، خدمت خلق اور خوش اخلاقی کا معترف تھا۔ کوئی ضرورت مند ان کے دروازے سے خالی ہاتھ واپس نہیں جاتا تھا۔ میری امی جان کی پانچ بہنیں اور چار بھائی تھے، مگر اپنی نرم طبیعت اور اعلیٰ کردار کی وجہ سے وہ سب میں منفرد دکھائی دیتی تھیں۔ وہ شکل وصورت سے جتنی حسین تھیں، دل سے اس سے کہیں زیادہ خوبصورت تھیں۔ ان کی زندگی سادگی، محنت اور ایثار کی ایک خوبصورت مثال تھی۔ وہ پورے گھر کا کام اپنے نازک کندھوں پر اٹھائے رکھتیں۔ دن بھر گھر کے کاموں میں مصروف رہتیں، مگر کبھی تھکن کا شکوہ زبان پر نہ لاتی تھیں۔ گھر کے کام ختم ہونے کے بعد سوئی دھاگہ لے کر گینڈریاں سیتیں، ان پر رنگین دھاگوں سے خوبصورت نقش و نگار بناتیں۔ پرانے کپڑوں کو بھی اپنے ہنر سے نئی زندگی دے دیتیں۔ ان کے ہاتھوں میں عجیب سی برکت تھی۔ ان کی بنائی ہوئی گینڈریاں سردیوں میں ایسی گرمی دیتیں کہ سکون کی نیند آ جاتی۔ وہ صرف اپنے گھر والوں کا ہی نہیں بلکہ پڑوسیوں، رشتہ داروں اور پورے گاؤں کے حقوق کا بھی خیال رکھتی تھیں۔ کوئی غریب، محتاج یا ضرورت مند ان کے پاس آتا تو وہ حتیٰ المقدور اس کی مدد ضرور کرتیں۔ ان کی ذات محبت، خدمت اور ایثار کا ایسا چراغ تھی جس کی روشنی آج بھی لوگوں کے دلوں میں باقی ہے۔ میں اپنی امی کا سب سے زیادہ لاڈلا اور چہیتا بچہ تھا۔ شاید اسی لیے ان کی جدائی کا غم میرے دل میں سب سے زیادہ گہرا ہے۔ زندگی میں جب کبھی کوئی خوشی ملی تو دل نے چاہا کہ کاش امی جان موجود ہوتیں اور مجھے دعائیں دیتیں۔ جب کبھی کوئی دکھ ملا تو دل نے یہی چاہا کہ کاش میں اپنی ماں کی گود میں سر رکھ کر رو لیتا۔ ماں دنیا کی وہ واحد ہستی ہے جو اپنی اولاد کے لیے خود کو مکمل طور پر قربان کر دیتی ہے۔ وہ بچوں کے لیے بھوکی رہ سکتی ہے، جاگ سکتی ہے، تکلیف برداشت کر سکتی ہے، مگر اولاد پر کبھی آنچ نہیں آنے دیتی۔ یہی وجہ ہے کہ ماں کے جانے کے بعد زندگی میں ایک ایسا خلا پیدا ہو جاتا ہے جو کبھی مکمل طور پر پُر نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو بہت آزماتا ہے، اور میری امی جان بھی آزمائشوں سے گزریں۔ مگر آخری لمحے تک ان کے چہرے پر سکون، صبر اور اطمینان تھا۔ پھر ایک دن اللہ تعالیٰ نے اپنی اس نیک بندی کو اپنے قرب سے نواز لیا اور وہ اس دنیا کے دکھوں اور خود غرض رشتوں سے دور اپنے مالک حقیقی سے جا ملیں۔ آج بھی جب 27 رمضان کی رات آتی ہے اور لوگ شب قدر کی عبادت میں مشغول ہوتے ہیں تو میری آنکھیں نم ہو جاتی ہیں۔ میں سجدے میں جا کر صرف یہی دعا مانگتا ہوں "یا اللہ! میری امی جان مرحومہ فریدہ ذلفی کی کامل مغفرت فرما۔ ان کی قبر کو نور سے بھر دے۔ ان کی تنہائی کو اپنی رحمت سے سکون عطا فرما۔ ان کی تمام خطاؤں کو معاف فرما۔ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرما۔ اور قیامت کے دن مجھے ان کے قدموں میں جگہ نصیب فرما۔ آمین۔ ماں اگر دنیا سے چلی بھی جائے تو اس کی محبت کبھی ختم نہیں ہوتی۔ وہ اپنی دعاؤں، یادوں اور شفقت کے ساتھ ہمیشہ اپنے بچوں کے دلوں میں زندہ رہتی ہے۔ میری امی جان بھی آج میرے پاس جسمانی طور پر موجود نہیں، مگر ان کی یاد، ان کی محبت اور ان کی دعائیں آج بھی میری زندگی کا سب سے قیمتی سرمایہ ہیں۔ آج 43 برس گزر جانے کے بعد بھی جب کبھی رات کی تنہائی میں امی جان کی یاد آتی ہے تو دل بے اختیار بھر آتا ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے وقت رک گیا ہو اور میں پھر وہی چھوٹا سا بچہ بن گیا ہوں جو اپنی ماں کی گود میں سکون ڈھونڈتا تھا۔ زندگی کی بھیڑ میں آج بھی ایک کمی ایسی ہے جو کبھی پوری نہیں ہو سکی۔ دنیا کے ہر رشتے میں محبت دیکھی، اپنائیت دیکھی، خلوص دیکھا، مگر ماں جیسی بے غرض محبت کہیں نہ ملی۔ کبھی کبھی دل چاہتا ہے کہ بس ایک لمحے کے لیے امی جان واپس آ جائیں...... میں ان کے قدموں میں بیٹھ کر اپنا سر ان کی گود میں رکھ دوں...... وہ میرے بالوں میں ہاتھ پھیریں...... مجھے دعائیں دیں...... اور میں بچپن کی طرح ان کے سینے سے لگ کر ساری دنیا کے غم بھول جاؤں۔ مگر پھر حقیقت آنکھوں کو نم کر دیتی ہے کہ ماں اب صرف یادوں میں باقی ہے۔ ایسی یادیں جو ہر خوشی میں بھی آنکھیں بھگو دیتی ہیں۔ رمضان المبارک کی بابرکت راتوں میں جب لوگ اپنے لیے دعائیں مانگتے ہیں تو میری دعا سب سے پہلے اپنی امی جان کے لیے نکلتی ہے۔ میں رب کریم کے حضور ہاتھ اٹھا کر روتے ہوئے یہی عرض کرتا ہوں: یا اللہ! میری امی جان مرحومہ فریدہ ذلفی پر اپنی بے شمار رحمتیں نازل فرما۔ ان کی قبر کو نور، سکون اور جنت کی خوشبوؤں سے بھر دے۔ یا اللہ! اگر ماں نے زندگی بھر ہمارے لیے آنسو بہائے ہیں تو آج ان کے بدلے ان کی ہر تکلیف کو راحت میں بدل دے۔ ان کی تنہائی کو اپنی رحمت کا سہارا عطا فرما۔ ان کی مغفرت فرما، ان کے درجات بلند فرما اور جنت الفردوس میں اپنے محبوب بندوں کے ساتھ جگہ عطا فرما۔ یا اللہ! قیامت کے دن مجھے ایک بار پھر میری ماں کے قدموں میں جگہ نصیب فرما دینا...... کیونکہ جنت بھی ماں کے بغیر ادھوری لگتی ہے۔ آج میری امی جان اس دنیا میں نہیں ہیں، مگر ان کی محبت آج بھی میرے دل کی دھڑکنوں میں زندہ ہے۔ ان کی دعائیں آج بھی میری زندگی کا سہارا ہیں۔ ماں کبھی مرتی نہیں...... ماں صرف نظروں سے اوجھل ہوتی ہے، دل سے نہیں۔ اللہ تعالیٰ میری امی جان مرحومہ فریدہ ذلفی کی کامل مغفرت فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ ترین مقام عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

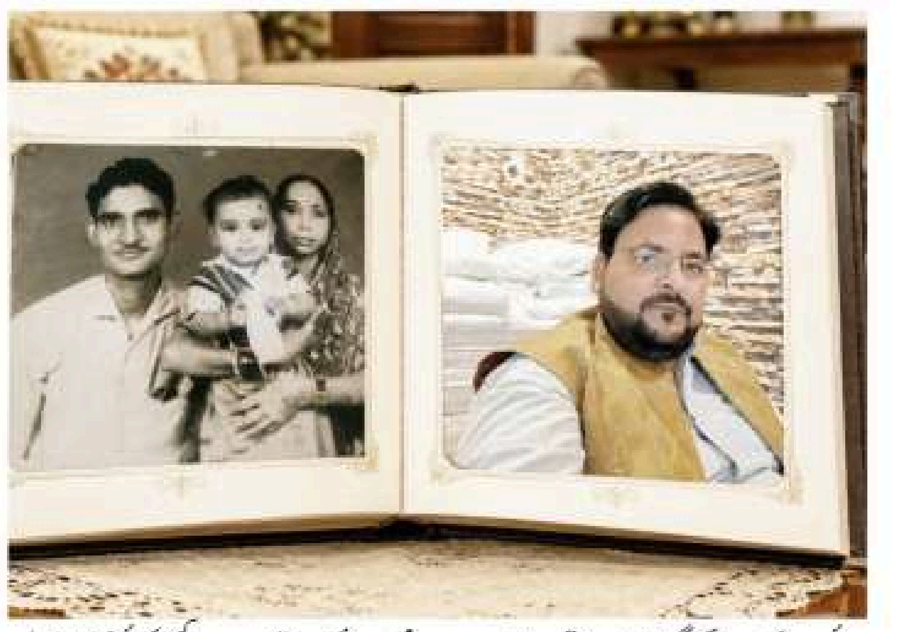

☆☆☆

گوشت خوری پر مولانا طارق مسعود کا موقف

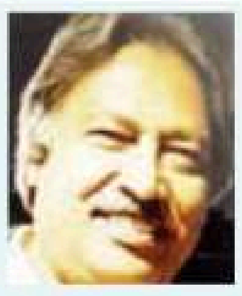

سہیل ارشد

نیو ایج اسلام

پاکستان کے عالم دین مولانا طارق مسعود نے حال ہی میں گوشت خوری کے مسئلے پر اپنا موقف پیش کیا ہے جس پر بحث ہونی چاہئے تھی لیکن بدقسمتی سے کسی عالم دین نے اس بیان پر اپنا ردعمل ظاہر نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کو صرف گوشت خوری کے لئے جانوروں کو ہلاک نہیں کرنا چاہئے۔ یہ عمل غلط ہے۔ صرف اپنی غذائی ضرورتوں کی تکمیل کے لئے جانوروں کی جان لینا درست نہیں ہے۔ اس مسئلے پر کسی عالم دین نے نہ تو مولانا طارق مسعود کے موقف کو غلط ٹھہرایا اور نہ ہی اس کی تائید وحمایت کی۔ مسلمانوں کو ایک گوشت خور قوم مانا جاتا ہے اور قرآن اور حدیث میں قربانی کے لئے جانوروں کو ذبح کرنے کے احکامات ملتے ہیں اور ظاہر ہے جب مسلمان جانوروں کی قربانی کرتے ہیں تو اس کا گوشت بھی کھاتے اور عزیزوں اور مسکینوں کو کھلاتے ہیں۔ تو پھر مولانا طارق مسعود نے کس بنیاد پر جانوروں کو ذاتی غذائی ضرورت کے تحت ذبح کرنے کے چلن کو غلط قرار دیا؟ قرآن میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے گھر فرشتوں کے انسانی شکل میں مہمان بن کر آنے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ان کی ضیافت میں ایک بچھڑے کا بھنا ہوا گوشت پیش کرنے کا ذکر موجود ہے۔ اس کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام کے متعلق یہ واقعہ بھی مذکور ہے کہ انہوں نے اپنی قوم کو اللہ کے حکم سے گائے ذبح کرنے کی ہدایت دی۔ پھر قرآن میں جانوروں کے شکار کا بھی ذکر ہے اور صرف حج کے دوران جانوروں کے شکار سے منع کیا گیا ہے۔ قرآن میں یہ بھی وضاحت کردی گئی ہے کہ کس طرح کے جانوروں کا گوشت کھانا جائز ہے۔ سورہ الحج میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ پچھلی تمام امتوں پر قربانی فرض کی گئی ہے۔ یعنی انسانی تہذیب کے ہر دور میں جانوروں کی قربانی ایک مذہبی فریضہ رہی ہے اور اس کے ساتھ ہی انسان اپنی غذائی ضرورتوں کے تحت بھی جانوروں کو پالتا بھی رہا ہے اور شکار کر کے بھی ان کے گوشت سے اپنا پیٹ بھرتا رہا ہے۔ پھر مولانا طارق مسعود کی طرف سے گوشت خوری کے لئے جانوروں کو ذبح کرنا یا ہلاک کرنا کس نقطہ نظر سے غلط ہے۔ دراصل مولانا طارق مسعود قربانی کے لئے جانوروں کے ذبیحے پر سوال۔ نہیں اٹھا رہے ہیں بلکہ روزمرہ کی زندگی میں جانوروں کے گوشت کے تصرف اور اس مقصد کے تحت جانوروں کے گوشت کی تجارت پر سوال اٹھا رہے ہیں۔ موجودہ دور میں ہر قوم میں گوشت خوری عام ہے اور اس کے لئے ہر شہر اور ہر محلے میں گوشت کے بازار ہیں جہاں ہر قسم کے لوگ اپنی پسند کے جانوروں کا گوشت خریدتے ہیں اور اسے اپنی غذا بناتے ہیں۔ اس طرح ہر روز لاکھوں جانوروں کو انسان صرف اپنی غذا کے لئے ہلاک کرتا ہے۔ وہاں قربانی مقصد نہیں ہوتا۔ قربانی تو سال میں ایک بار دی جاتی ہے جبکہ انسان صرف اپنی گوشت خوری کی جبلت کے تحت جانوروں کے گلے پر چھری چلاتا ہے۔ تہواروں اور ذاتی تقریبات جانوروں کے گوشت کے بغیر ادھوری سمجھیں جاتی ہیں۔ گوشت خوری کے اسی چلن کو مولانا طارق مسعود نے غیر مناسب اور خلاف تہذیب قرار دیا ہے کیونکہ قرآن میں قربانی کے لئے جانوروں کے ذبیحہ کا تو ذکر ہے، کسی خاص موقع پر گھر میں موجود جانوروں کو مہمانوں کی ضیافت کے لئے ذبح کرنے یا پھر شکار کر کے جانوروں کا گوشت کھانے کی روایت تو موجود ہے لیکن جانوروں کے گوشت کی تجارت اور اسے ایک پیشے اور ذریعہ معاش کے طور پر اپنانے کی کوئی نظیر تاریخ میں نہیں ملتی۔ جدید دور میں جب جنگلی جانوروں کے تحفظ کے تحت شکار بھی ممنوع ہے تو شکار کا جواز بھی باقی نہیں رہتا۔ جانوروں کے گوشت کی عالمی سطح پر تجارت کی وجہ سے جانوروں کو پالنے اور انکی افزائش نسل صنعتی پیمانے پر کی جاتی ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق جانوروں کی وجہ سے بھی فضائی آلودگی میں اضافہ ہوتا ہے کیونکہ انسانوں کی طرح وہ بھی عمل تنفس کے دوران کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج کرتے ہیں۔ بہت زیادہ گوشت خوری کی وجہ سے انسانوں کو کئی طرح کی بیماریاں بھی لاحق ہونے لگی ہیں جو اکثر جان لیوا بھی ثابت ہوتی ہیں۔ لہٰذا مولانا طارق مسعود نے گوشت خوری کی عادت اور صرف اپنے ذائقے کے لئے جانوروں کی جان لینے کے چلن کی مخالفت کی ہے۔ گوشت کی خرید وفروخت کو ذریعہ معاش کے طور پر اختیار کرنا اور جانوروں کو بلا اخلاقی و مذہبی جواز ہلاک کرنا ان کے نزدیک خلاف انسانیت ہے۔ انہوں نے قربانی کے مذہبی جواز پر سوال نہیں اٹھایا ہے بلکہ صرف مسلمانوں کی گوشت خوری کی عادت پر سوال اٹھایا ہے جو آج کے جدید دور کے تقاضوں کے عین مطابق اور ترقی پسندانہ ہے۔ امید ہے کہ مولانا طارق مسعود نے جو بحث چھیڑی ہے اس پر مذہبی اور علمی حلقہ اس پر کوئی مکالمہ قائم کرے گا۔

رابطہ: 91-11-40810213
sultan.shahin@gmail.com

☆☆☆

بہار کی سیاست کے درخشاں ستارے پروفیسر غلام غوث حقیقت کے آئینے میں

ڈاکٹر محمد کلیم اشرف

جمہوریت کی مقدس سرزمین ویشالی دور آغاز سے ہی تاریخ ساز رہی ہے، اس سرزمین نے سیاسی، ادبی، صحافی، شعراء کو جنم دیا جو اپنے اپنے میدان میں چمکتے ہوئے ستارے کے مانند افق پر ہیں اور بے لوث خدمات انجام دے رہے ہیں، انہیں لوگوں میں ایک نام "پروفیسر غلام غوث" کا بھی ہے جو سیاست داں کے ساتھ ادیب اور سماجی کارکن ہے آپ سیاست کی وہ مایہ ناز اور قابل فخر شخصیت ہیں جو وقت کی گردش، زمانے کا ستم اور کوششوں کی بنا پر ریاست کے سیاسی جماعتوں کی صف میں ایک خاص مقام رکھتے ہیں۔ آپ کی پیدائش یکم جنوری 1956ء کو ضلع ویشالی کے حاجی پور شہر کے نون گولہ مشرقی محلہ کے ایک مہذب اور صاحب علم اور زمیندار گھرانے میں ہوئی، جس وقت آنکھ کھولی تھی تو ان کے دادا مولی بخش میاں کے نام سے حاجی پور ان کے نام سے تھا، آپ کے والد بزرگوار غلام رسول مرحوم بڑے کاروباری تھے، آپ کی والدہ کا نام بلقیس بیگم جو مذہبی خاتون اور دینی تعلیم سے آراستہ تھی، آپ کی ابتدائی تعلیم مادر مہرباں کے زیر نگہداشت میں ہوئی اور بی ایم سی مکتب نون گولہ میں صدر مدرس مولانا محی الدین مرحوم و معلم مولوی رمضان علی مرحوم کے زانو بیٹھ کر تعلیمی سلسلے کا آغاز کیا پھر اپنے نانیہال آگیے اور اپنے۔ نانا شیخ عبدالحمید صاحب کی سرپرستی میں علمی سفر شروع کیا آپ کے نانا ڈپٹی کلکٹر تھے غلام غوث کے نانیہال و دادیہال دونوں خاندان علمی و مالی طور پر سے کافی مضبوط تھے نانا محترم نے اپنے ناتی کو بہتر تعلیم و تربیت سے مزین کرنا چاہتے تھے، اسی غرض سے ماموں سابق اسپیکر بہار اسمبلی جناب غلام سرور کے زیر سایہ دانا پور میں رہ کر بلدیو ہائی اسکول میں داخلہ لے کر باضابطہ طور درس شروع کیا اور کافی محنت و لگن کے ساتھ تعلیمی سفر کو آگے بڑھاتے ہوئے وہاں سے 1971ء میں راجہ حاجی پٹنہ کے مشہور مسلم ہائی اسکول سے امتیازی نمبرات سے میٹرک کا امتحان پاس کیا اور پھر مارواڑی کالج دربھنگہ سے 1973ء میں بی ایس سی پاس کیا، اس کے بعد 1975 میں سمستی پور کالج سمستی پور سے متھلا یونیورسٹی دربھنگہ سے بی ایس سی جیولوجی آنرس پاس کیا پھر انھوں نے 1978 میں بہار یونیورسٹی مظفر پور سے ایم ایس سی کی ڈگری حاصل کیا اعلی ڈگری پانے کے بعد رام لکھن سنگھ کالج انیس آباد پٹنہ میں لیکچرر کے عہدے پر فائز ہو کر درس و تدریس دینے لگے، ساتھ ہی ساتھ سیاست میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے، حالانکہ پروفیسر غلام غوث کا سیاسی سفر طالب علمی کے زمانے سے رہا، جب بھی اردو تحریک کے تعلق سے اردو تحریک کے میر کارواں اردو جناب غلام سرور جلسہ جلوس کرتے تھے تو وہ شریک ہوتے رہے۔ مسلم ہائی اسکول کے پرنسپل شمس الرحمن فیروز صاحب بھی اسکولی بچوں کو جلسے میں یہ کہہ کر بھیجا کرتے تھے کہ: "جاؤ آج اردو کو دوسری سرکاری زبان بنانے کے لیے غلام سرور کی قیادت میں مظاہرہ ہے" واقعی اردو کو بہار کی دوسری سرکاری زبان کا درجہ دلانے میں غلام سرور مرحوم کا کلیدی رول ادا کیا گیا تھا پروفیسر غلام غوث کا سیاست میں آنے کا ارادہ نہیں تھا مگر حالات ایسے بنے کہ وہ سیاست میں سرگرم ہوگئے اور سماجی، ملی، تعلیمی، فلاحی، ادبی و اخلاقی سیاسی سرگرمیوں میں کود پڑے جس وقت بہار یونیورسٹی مظفر پور میں ایم اے سی کے طالب علم رہے، اس وقت کے وائس چانسلر کے تانا شاہی رویہ کے خلاف سینکڑوں اسٹوڈنٹ کے ساتھ زبردست مظاہرہ کیا اور گرفتار ہو کر مظفر پور جیل بھی گئے۔ غیر مالی تعلیمی پالیسی کے خلاف اندولن کی تو انہیں بھاگلپور جیل بھی جانا پڑا اور کرپوری ٹھاکر نے اپنے دور میں پسماندہ کی ریزرویشن کی تحریک چلائی تو اس ریزرویشن کی حمایت میں کافی متحرک ہوئے، اس زمانے میں مظفر پور ریزرویشن کی آگ میں جل رہا تھا، دلت پسماندہ طبقات کے طالب علموں کے ساتھ ظلم و زیادتی جاری تھی، اس کے خلاف انجینئر کالج مظفر پور کے بین یادو کی قیادت میں تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا پھر جے پی آندولن میں متحرک ہوئے اور سماجی سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں کے ساتھ ہر پروگرام میں شرکت کرنے لگے، اسی وقت سے ان کا سیاسی پروان چڑھا اور بہار میں اقلیتی طبقہ کا ایک مضبوط قد آور لیڈر ابھر کر سامنے آئے اور ظلم و زیادتی ناانصافی حق ماری کے خلاف سنگھرش کرنے لگے اور یہ اقلیتوں، استحصال زدہ کے حق و حقوق کے لیے رواں دواں رہے اور اپنے ماموں میر کارواں اردو الحاج غلام سرور صاحب کے نقش قدم پر اردو زبان کی حق حقوق انصاف، اردو ٹیچروں کی بحالی تعلیمی مرکز کی بحالی دیرینہ مسائل لے کر سڑک سے ایوان بالا تک آواز بلند کی اور اپنے عہدے کی پرواہ نہیں کی۔ 20 سال کے ایم ایل سی کے درمیان مختلف اضلاع میں مدارس، مکاتب، اسکول، کالج کی عمارت بنوائی، چاپاکل نصب کرائے، قبرستان، امام باڑے، شمسان گھاٹ کی گھیرابندی کرائی اور اپنے پیدائشی جگہ کو نہیں بھولے، بلکہ حاجی پور ویشالی کو بہت کچھ دیا، مگر حاجی پور نے انہیں کچھ نہیں دیا، بقول سینئر ایڈوکیٹ اعظم حسین: "غلام غوث بابو ہم حاجی پور والوں نے آپ کو کچھ نہیں دیا، لیکن آپ نے ہمیشہ ہم لوگوں کو اپنے آبائی وطن کو یاد رکھا، آپ کا فیض شہر کو بھی حاصل ہوا ہے" حاجی پور اطراف میں جب بھی مختلف تنظیموں کی جانب سے یہاں سیمینار، کانفرنس، مشاعرہ اور اردو، ادبی و سیاسی پروگرام کا انعقاد ہوا، اس میں ضرور شامل ہوتے اور کہتے کہ: "میرے گھر میں پروگرام ہے" پروفیسر غلام غوث راجد سے جدیو میں شامل ہونے عرصہ دراز تک راجد کی سیاست کی تھی لالو پرساد یادو نے راجد کے کوٹے سے 1998ء میں ایم ایل سی بنایا اور لگاتار 2014ء تک ایم ایل سی رہے، اس درمیان 2004ء سے 2010ء تک قانون ساز کونسل میں لیڈر بھی رہے اور دلت اقلیت کے حقوق مسائل حل کے لیے آوازیں لگائیں، لالو یادو کے کچھ نظریہ اختلاف کی بنیاد پر اپنے وقفہ سے ڈھائی سال پہلے تین اپریل 2014ء میں ایم ایل سی کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا، اور جدیو میں شامل ہوگئے اور اس کے بعد بہار کے ایک مضبوط مسلم قد آور لیڈر بن کر بہار کے سیاسی ستارے بن کر چمکے اور جنتا دل یو کی مضبوط و مستحکم بنانے اور لوگوں کو پارٹی میں جوڑنے خصوصی طور پر مسلمانوں کو پارٹی میں لانے کے لئے پوری توانائی لگائی نتیجہ اقلیتوں نے نتیش کمار جی پر بھروسہ کر ایمانداری کے ساتھ دیتے رہے غلام غوث صاحب کا پارٹی کے حق میں اچھا کام کرنے کے صلہ میں بہار کے معمر وزیر اعلی جناب نتیش کمار کے اتنے محبوب ہوگئے 2014 کے پارلیمانی انتخاب میں مدھوبنی سے اپنا امیدوار کھڑا کیا، اس کے بعد سے نتیش کمار بابو کے ہو کر رہ گئے، وزیر اعلی بہار نتیش کمار نے بھی انہیں عزت دی اور 20 نکاتی عمل کہ بہار کے وائس چیئرمین بنایا، اس عہدے کو بڑی ایمانداری سے نبھایا، اس وقت سے ایک فعال متحرک جدیو کے سچے وفادار کی حیثیت سے پارٹی کی خدمت کر رہے ہیں اور سماج کے سبھی لوگوں کو لے کر چل رہے ہیں۔ یہ اپنے ماموں ڈپٹی اسپیکر الحاج غلام سرور صاحب کے جانشین کے طور پر جانے جا رہے ہیں اور ان کے نقش قدم پر چل کر سیاسی دنیا میں اپنا نام سنہرے حروف میں درج کرایا۔ آپ ہمیشہ غریب مظلوم کی حق حقوق کے لیے آواز بلند کی، خصوص طور پر اقلیتوں کے حقوق اور ان کی مادری زبان اردو کی ترویج اور تحفظ کے لیے متحرک رہے اور کاروان اردو کے پرچم کے سایہ میں ریاست بہار کے تمام اضلاع میں شیر بہار قائد قوم و ملت اردو کے سچے سپاہی غلام سرور صاحب مرحوم کے یوم پیدائش 10 جنوری پر "یوم اردو" منانے کی روایت قائم کی جو آج بھی جاری ہے سیاست دانوں میں حاجی پور کا یہ روشن چراغ غلام غوث کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ مذہبی طور طریقے پر پابند رہ کر سیاسی کاموں کو نئے نظریہ فکر سے انجام دینے میں مصروف ہیں۔ ان کی شخصیت کا ایک نہایت روشن اور قابل تحسین پہلو یہ بھی ہے کہ وہ بے شمار ملی ادبی، تعلیمی، مذہبی اداروں اور ضرورت مند افراد کی خاموشی سے مدد کرتے نمود و نمائش سے کوسوں دور رہ کر خدمت خلق کو اپنا شعار بنایا ان کی زندگی اس حقیقت کے آئینہ دار یہ ہے کہ وہ اصولوں پر قائم انسان ہے جس وجہ کر ہمیشہ عزت وقار کے ساتھ ان کا نام لیا جاتا ہے وہ سیکولرازم کے علمبردار ہے کبھی کسی کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کیا ان کا دروازہ ہمیشہ ہندو مسلم حامی، مخالف، دوست واحباب لکھنے پڑھنے والوں کے لیے کھلا رہتا ہے یہ مضمون اس لیے تحریر کیا ہوں کہ نئی نسلیں اپنے رہنما، کی طرح مذہبی اصولوں کا خاص خیال رکھتے ہوئے اردو کے فروغ وبقا، علمی، ادبی مجلس، سیاسی اور اخلاقی سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں۔

رابطہ: 9934669804

☆☆

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 11th May 2026

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سوموار، ۱۱ر مئی ۲۰۲۶

SPORTS کھیل کی دنیا

ارول کی ریکارڈ نصف سنچری سے سی ایس کے کامیاب

چنئی،10 مئی: چنئی سپر کنگز نے آئی پی ایل کا آغاز اچھا نہیں کیا۔ دھونی کے بغیر ٹیم نے ابتدا میں ہی شکست کی ہیٹ ٹرک کی۔ روتوراج گائکواڑ کی واپسی وہیں سے شروع ہوئی۔ اس بار CSK نے لکھنؤ سپر جائنٹس کو 5 وکٹوں سے شکست دی۔ جس کے پیچھے ارول پٹیل کی بیٹنگ ہے۔ انہوں نے صرف13 گیندوں میں نصف سنچری بنا کر چنئی کی جیت کا راستہ صاف کیا۔ سنجو سیمسن اور دیگر جیت کی ہیٹ ٹرک کے ساتھ پلے آف کی دوڑ میں داخل ہوئے۔ کولکتہ نائٹ رائیڈرز دباؤ میں تھے۔ دوسری طرف اس ہار نے ریشبھ پنت کے لکھنؤ کے پلے آف میں جگہ بنانے کا خواب چکنا چور کر دیا جیسا کہ پہلے کبھی نہیں تھا۔ چنئی کے کپتان روتوراج نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ جوش انگلش نے شروع میں طوفان کھڑا کر دیا۔ لکھنؤ مہم کے آغاز میں آسٹریلیائی کرکٹ ٹیم میں نہیں تھے۔ انہوں نے بتایا کہ لکھنؤ میں کس چیز کی کمی ہے۔ انگلش کی آمد، اگرچہ تھوڑی دیر سے ہوئی، لکھنؤ کی بیٹنگ کو بچانے کے لیے آئی۔ انہوں نے صرف33 گیندوں میں 85 رنز بنائے۔ انہوں نے 10 چوکے اور 6 چھکے لگائے۔ اسٹرائیک ریٹ 257.58۔ اس کے مقابلے میں باقی ٹیم کو کوئی مدد نہیں ملی۔ 'ہیڈ ہیوی' ٹاپ آرڈر میں، مچل مارش (10)، نکولس پوران (1)، ایڈن مارکرم (6) بھی ناکام رہے۔ رشبھ پنت نے ابھی تک اپنے بلے سے کوئی رن نہیں دیکھا ہے۔ لکھنؤ کے کپتان نے آج صرف15 رنز بنائے۔ نتیجتاً رن ریٹ بہت کم ہو گیا۔ وہاں سے لکھنؤ کا 200 کو پار کرنے کا رن مکمل طور پر بنگال کے آل راؤنڈر شہباز احمد کی بدولت تھا۔ شہباز، جو بنگال کے فنشر تھے، 25 گیندوں پر 43 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ چنئی کے جیمی اوورٹن نے 36 رن پر 3 اور انشول کمبوج نے 47 رن پر 2 وکٹ لیے۔ لکھنؤ 203 پر برقرار رہا۔ جواب میں رتوراج گائکواڑ (42) اور سنجو سیمسن (28) نے اننگز کا آغاز کیا اور چنئی کو مضبوط بنیادوں پر کھڑا کیا۔ لیکن ارول نے اس کے بعد جو کیا شاید وہ کچھ تھا جس کی کسی کو توقع نہیں تھی۔ انہوں نے پہلی گیند پر شارٹ رن لیا۔ اگلی پانچ گیندوں پر پانچ چھکے۔ پھر ایک چوکا اور دوسرا چھکا۔ ایک اور مختصر دوڑ، ایک ڈاٹ اور اس کے بعد دوسرا چھ۔ آخر کار انہوں نے 13 گیندوں پر نصف سنچری اسکور کی۔ جو کہ آئی پی ایل کی تاریخ میں مشترکہ طور پر تیز ترین نصف سنچری ہے۔ آخر میں ارول 23 گیندوں پر 65 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اس بار بھی شہباز نے ہاتھ پھیر کر کامیابی حاصل کی۔ لکھنؤ وہاں سے میچ میں واپس آ سکتا تھا۔ اویش خان اور ڈیگیش راٹھی نے دیوالڈ بریوس اور کارتک شرما کو چند رنز پر واپس کر کے لکھنؤ کو فائدہ پہنچایا۔ لیکن لکھنؤ نے کئی کیچ چھوڑ کر لکشمی کو پاؤں تک دھکیل دیا۔ پرشانت ویر کے ڈبل کیچ چھوٹ گئے۔ اس موقع کا استعمال کرتے ہوئے چنئی نے آخری اوور میں میچ جیت لیا۔ پنت اپنی ساری توانائی صرف کرنے کے بعد مارکرم کو آخری اوور دینے پر مجبور ہوئے۔ شیوم دوبے نے لگاتار دو وائیڈز اور دو لگاتار چھکے لگا کر میچ جیب میں ڈالا۔ چنئی 5 وکٹوں سے جیت کر پلے آف کی دوڑ میں داخل ہو گیا۔

بالی ووڈ کی ڈانسنگ کوئین نورا فتحی فیفا ورلڈ کپ 2026 کی افتتاحی تقریب میں پرفارم کریں گی

ممبئی،10 مئی: بالی ووڈ کی ڈانسنگ کوئین اور معروف اداکار نورا فتحی نے اس بات کی باضابطہ طور پر تصدیق کی ہے کہ وہ کینیڈا میں ہونے والے فیفا ورلڈ کپ 2026 کی افتتاحی تقریب میں اسٹیج پر پرفارم کریں گی۔ اس بار، وہ نہ صرف اپنی رقص کی مہارت کا مظاہرہ کریں گی بلکہ اس فٹ بال کے اسراف میں اپنی آواز کا جادو بھی شامل کریں گی۔ یہ عالمی تقریب 12 جون کو ٹورنٹو کے بی ایم او فیلڈ میں منعقد ہوگی۔ قطر ورلڈ کپ کے بعد یہ دوسرا موقع ہے کہ نورا فیفا جیسے بڑے بین الاقوامی پلیٹ فارم پر ہندوستان اور اپنے ٹیلنٹ کی نمائندگی کریں گی۔ فیفا ورلڈ کپ 2026 کی افتتاحی تقریب کے لیے اعلان کردہ فنکاروں کی فہرست میں نورا فتحی کا نام نمایاں ہے۔ ٹورنٹو میں ہونے والے اس پروگرام میں نورا کے ساتھ ساتھ کئی کینیڈین فنکار بھی پرفارم کریں گے۔ دریں اثنا، ریاستہائے متحدہ میں ہونے والی تقریب میں عالمی سپر اسٹارز جیسے کیٹی پیری، انیٹا، لیزا اور ریما شامل ہیں۔ یہ کامیابی نورا کے لیے اہم ہے، کیونکہ یہ ان کی مسلسل دوسری ہائی پروفائل فیفا موجودگی کی نشاندہی کرتی ہے۔ فیفا کی اس اچھی خبر کے درمیان نورا ابھی پچھلے کچھ دنوں سے ایک تنازعہ کی وجہ سے خبروں میں ہیں۔ حال ہی میں، انہیں قومی کمیشن برائے خواتین (NCW) کے سامنے پیش ہونا پڑا۔ اس معاملے میں ان کے گانے "سر کے چنار" کا ہندی ورژن شامل ہے جس میں ان پر اور سنجے دت پر خواتین کی جنسی طور پر اشتعال انگیز تصویر کشی کا الزام لگایا گیا ہے۔ مارچ میں ریلیز ہونے والے اس گانے نے بڑے پیمانے پر احتجاج کو جنم دیا، جس سے کمیشن نے نورا کو طلب کیا۔ ویمن کمیشن کے سامنے پیش ہونے کے بعد نورا نے میڈیا کو انٹرویو میں اپنی ذمہ داری کا اعتراف کیا۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے تحریری معافی نامہ جمع کرایا ہے اور وہ کبھی کسی کے جذبات کو ٹھیس پہنچانے کا ارادہ نہیں رکھتی تھیں۔ اس تنازع کے بعد 'سر کے چنار' کا متنازعہ ہندی ورژن یوٹیوب سے ہٹا دیا گیا۔ گانے کے مصنف، گلوکار اور ہدایت کار نے بھی عوامی طور پر معافی مانگ لی ہے۔ تنازعات کے اس دور کے بعد نورا کی توجہ اب فیفا ورلڈ کپ پر ہے جہاں وہ ایک بار پھر اپنی کارکردگی سے دنیا کی واہ واہی حاصل کرنے کی تیاری کر رہی ہیں۔ ایران کی فیفا ورلڈ کپ میں شرکت کی تصدیق، میزبان ممالک کے سامنے شرائط رکھ دیں۔

پی ایچ ایف کا جونیئر و سینئر ہاکی کیمپوں میں انسدادِ ڈوپنگ قوانین کو سختی سے نافذ کرنے کا حکم

اسلام آباد، 10 مئی: پاکستان ہاکی فیڈریشن نے کھلاڑیوں کی صحت اور کھیل کی شفافیت برقرار رکھنے کے لیے اہم قدم اٹھاتے ہوئے قومی جونیئر و سینئر ہاکی کیمپوں میں انسدادِ ڈوپنگ قوانین کو سختی سے نافذ کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ صدر پی ایچ ایف محی الدین احمد وانی کی خصوصی ہدایت پر لاہور اور اسلام آباد میں جاری سینئر اور جونیئر قومی ہاکی کیمپوں کے لیے نئی گائیڈ لائنز جاری کر دی گئی ہیں۔ ڈوپنگ ٹیسٹ سے بچنے یا اس میں ملوث پائے جانے والے کھلاڑیوں کے خلاف کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی۔

پہلا ٹیسٹ؛ پاکستان ٹیم 386 رنز پر ڈھیر، بنگلا دیش کو 27 رنز کی برتری حاصل

پاکستانی ٹیم کی جانب سے ڈیبیو کرنے والے اوپنر اذان اویس نے کیریئر کی پہلی ٹیسٹ سنچری بنائی

میر پور،10 مئی: بنگلا دیش کے خلاف پہلے ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں کھیل کے تیسرے روز پاکستان ٹیم 386 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئی جبکہ میزبان ٹیم 27 رنز کی برتری حاصل کرنے میں کامیاب رہی، قومی ٹیم میں ڈیبیو کرنے والے اوپنر اذان اویس نے پہلی ٹیسٹ سنچری بنائی۔

خراب روشنی کے باعث کھیل قبل از وقت ختم کر دیا گیا، بنگلا دیش نے دوسری اننگز میں بغیر کسی نقصان 7 رنز بنا لیے۔ تیسرے روز پاکستان نے179 رنز ایک وکٹ کے نقصان پر اننگز کا آغاز کیا لیکن 210 کے مجموعی اسکور پر اوپنر اذان اویس103 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئے۔ اوپنر کی وکٹ گرتے ہی قومی ٹیم کی بیٹنگ لائن لڑکھڑا گئی۔ تیسری وکٹ کپتان شان مسعود کی 226 رنز، چوتھی وکٹ سعود شکیل کی 227 رنز اور پانچویں وکٹ عبداللہ فضل کی230 رنز پر گری۔ عبداللہ فضل60 رنز، شان مسعود 9 رنز اور سعود شکیل صفر پر آؤٹ ہوئے۔ میزبان ٹیم کے خلاف 227 رنز پر 5 کھلاڑی ا?وٹ ہونے کے بعد سلمان علی ا?غا اور محمد رضوان نے ٹیم کا سہارا دیا۔ دونوں کھلاڑیوں کے درمیان چھٹی وکٹ کی شراکت میں 119 رنز بنے، 349 رنز کے اسکور پر محمد رضوان59 رنز بنا کر وکٹ گنوا بیٹھے۔ بارش کے سبب کھیل کافی دیر کا رہا، کھیل دوبارہ شروع ہوا تو353 کے مجموعی اسکور پر سلمان علی آغا58 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ اس کے بعد آنے کھلاڑیوں میں شاہین شاہ آفریدی نے 13، نعمان علی نے 2 اور حسن علی نے 6 رنز بنائے۔ بنگلا دیش کی جانب سے اسپنر مہدی حسن نے 102 رنز دے کر 5 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ ڈھاکا میں کھیلے جانے والے میچ کے دوسرے روز پاکستان نے محتاط انداز میں اپنی پہلی اننگز کا آغاز کیا۔ پاکستان کی جانب سے گرنے والی واحد وکٹ امام الحق کی تھی جو45 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، بنگلادیش کے اسپنر مہدی حسن مرزا نے انکی وکٹ حاصل کی۔ اس سے قبل، بنگلادیش کی پوری ٹیم پہلی اننگز میں 413 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ دوسرے دن کھیل کا آغاز مشفق الرحیم نے48 اور لٹن داس نے 8 رنز سے کیا۔ بنگلادیش کے کپتان نجم الحسن شانتو نے شاندار بیٹنگ کرتے ہوئے سنچری اسکور کی اور101 رنز بنائے، جبکہ مومن الحق 91 رنز کے ساتھ نمایاں رہے۔ دیگر بلے بازوں میں مشفق الرحیم 71، لٹن داس33، مہدی حسن مرزا 10 اور تیج الاسلام 17 رنز بنا سکے۔ پاکستان کی جانب سے فاسٹ بولر محمد عباس نے تباہ کن بولنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے 5 کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی، جبکہ شاہین آفریدی نے 3 وکٹیں حاصل کیں۔ بنگلادیش کی اننگز کے خاتمے کے بعد میچ دلچسپ مرحلے میں داخل ہو چکا ہے اور تیسرے روز پاکستان کی کوشش ہوگی کہ وہ پہلے میزبان ٹیم کا اسکور برابر کرے اور پھر برتری حاصل کرے۔ واضح رہے کہ پہلے روز کے اختتام پر بنگلادیش نے 4 وکٹوں کے نقصان پر301 رنز بنائے تھے۔

ایران نے ان کھلاڑیوں کے لیے ویزا مسائل نہ ہونے کی یقین دہانی مانگی ہے جن کا تعلق ایرانی پاسدارانِ انقلاب سے رہا ہے

تہران،10 مئی: ایران نے فیفا ورلڈ کپ 2026 میں شرکت کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ ٹیم ٹورنامنٹ میں ضرور حصہ لے گی، تاہم میزبان ممالک امریکا، کینیڈا اور میکسیکو کو ایران کے تحفظات دور کرنا ہوں گے۔ ایرانی فٹبال فیڈریشن کے مطابق مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی اور حالیہ سیاسی تنازعات کے باعث ٹیم کی شرکت سے متعلق خدشات پیدا ہوئے تھے لیکن اب فیصلہ کیا گیا ہے کہ ایران ورلڈ کپ میں شرکت کرے گا۔ ایرانی فٹبال فیڈریشن کے صدر مہدی تاج نے کہا کہ ایران نے میزبان ممالک کے سامنے 10 شرائط رکھی ہیں جن میں کھلاڑیوں اور آفیشلز کو بغیر رکاوٹ ویزے جاری کرنا، قومی پرچم اور ترانے کا احترام اور ٹیم کو مکمل سیکیورٹی فراہم کرنا شامل ہے۔ ایران نے خاص طور پر ان کھلاڑیوں کے لیے ویزا مسائل نہ ہونے کی یقین دہانی مانگی ہے جن کا تعلق ماضی میں ایرانی پاسدارانِ انقلاب سے رہا ہے جن میں مہدی ترمی اور احسان کے نام بھی شامل ہیں۔ فیفا صدر انفنٹینو پہلے ہی واضح کر چکے ہیں کہ ایران کے میچز امریکا میں شیڈول کے مطابق ہی ہوں گے۔ ایران کو گروپ جی میں نیوزی لینڈ، بیلجیم اور مصر کے ساتھ رکھا گیا ہے جبکہ ٹیم اپنا پہلا میچ 15 جون کو لاس اینجلس میں کھیلے گی۔

تین میچوں میں ڈرا کی ہیٹ ٹرک کے بعد محمڈن شکست کی طرف واپس

کوچی،10 مئی: محمڈن اسپورٹنگ کو آئی ایس ایل کے 11/ویں میچ میں کیرالا بلاسٹرس کے مقابلے میں 3-1 گول سے شکست ہوگئی۔ اس میچ میں کیرالا بلاسٹر کا کھیل بیحد زبردست اور شاندار رہا اور کئی موقعوں پر ان کے کھلاڑیوں نے اس انداز میں گول کے مواقع گنوائے کہ حیرت ہونے لگی۔ اگرچہ کھیل کے 42ویں منٹ پر محمڈن کے مڈ فیلڈر رائے ہیبتوش نے 35 گز کی دوری سے ایک زبردست شاٹ مار کر بالکل ورلڈ کپ اسٹائل کا گول اسکور کیا جس کی تعریف کے لئے لوگ ابھی اچھل ہی رہے تھے کہ 43/ویں منٹ پر کیرالا بلاسٹرس کے فرانسسکو فیلوٹیز یار نے گول برابر کر دیا، پھر دوسرے نصف میں وکٹر کے گول سے محمڈن 2-1 سے پیچھے ہو گئی پھر 74/ویں منٹ پر سری کشن نے تیسرا گول اسکور کر کے اسکور 3-1 کر دیا۔ ویسے محمڈن کے مقامی کھلاڑیوں نے بہت محنت کی لیکن کیرالا بلاسٹر کے غیر ملکی کھلاڑیوں کی تکنیک کے آگے وہ بے بس ہو گئے۔

ون ڈے ویمن انٹرنیشنل؛ پاکستان نے زمبابوے کو وائٹ واش کر کے سیریز جیت لی

ٹیم مینٹور اور ہیڈ کوچ نے پاکستان ویمن کرکٹ ٹیم کی فتح مسلح افواج کے نام کر دی

کراچی، 10 مئی: پاکستان نے زمبابوے کو تیسرے میچ میں 9 وکٹوں سے شکست دے کر وائٹ واش کرتے ہوئے ون ڈے ویمن انٹرنیشنل سیریز 0-3 سے جیت لی، پاکستان نے سیریز کے تینوں میچز جیت کر ٹرافی کے ساتھ آئی سی سی ون ڈے ویمن انٹرنیشنل چیمپین شپ کے 6 قیمتی پوائنٹس بھی حاصل کر لیے۔ گل فیروزہ اور صدف شمس نے بھارتی ریکارڈ توڑ ڈالا، دونوں اوپنرز نے باہمی سیریز میں مسلسل 3 میچز میں پہلی وکٹ کی شراکت میں 571 رنز کا نیا عالمی ریکارڈ قائم کیا، گل فیروزہ نے مسلسل دوسرے میچ میں سنچری اسکور کی۔ پاکستان نے زمبابوے کے 9 وکٹوں پر 222 رنز کے جواب میں31.5 اوورز میں ایک وکٹ کھو کر ہدف حاصل کر لیا، پاکستان نے پہلا ون ڈے168 اور دوسرا ون ڈے 206 رنز سے جیتا تھا۔ تفصیلات کے مطابق نیشنل بینک اسٹیڈیم کراچی پر کھیلے جانے والے تیسرے ویمن ون ڈے انٹرنیشنل میچ میں ہفتہ کو زمبابوے نے ٹاس جیتنے کے بعد پہلے کھیلتے ہوئے مقررہ 50 اوورز میں 9 وکٹوں کا نقصان پر222 رنز جوڑے، بیلوفڈ بیزا نے73 رنز کی عمدہ اننگ کھیلی جبکہ کیلس نے 51، کپتان نوموبلو سناتڈا نے35 اور ایڈل نے23 رنز بنائے، تسمیہ ارباب نے49 رن دے کر 3 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا جبکہ سیدہ عروب شاہ اور عائشہ ظفر نے 2،2 وکٹیں حاصل کیں۔ مومنہ ریاست کے حصے میں ایک وکٹ آئی، پاکستان نے اپنی اننگ کا ایک مرتبہ پھر شاندار آغاز کیا، اوپنر گل فیروزہ اور صدف شمس نے پہلی وکٹ کے لیے 220 رنز کی عمدہ شراکت قائم کی جو 31.3 اوور میں یہ شراکت صدف شمس کے آؤٹ ہونے پر ٹوٹ گئی، صدف شمس نے 98 گیندوں پر 13 چوکوں کی مدد سے 90 رنز کی اننگ کھیلی، 2 گیندوں کے بعد ہی پاکستان نے اپنا ہدف حاصل کر لیا۔

گل فیروزہ 92 گیندوں پر16 چوکوں کی مدد سے106 رنز کے ساتھ ناقابل شکست رہیں جبکہ منیبہ علی 4 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ رہیں، گل فیروزہ نے پاکستان کی جانب سے ویمن ون ڈے انٹرنیشنل میں83 گیندوں پر تیز ترین سنچری کا ریکارڈ بھی قائم کیا، گل فیروزہ نے گزشتہ میچ میں93 گیندوں پر سنچری جڑ کر سدرہ امین کی102 گیندوں پر تیز ترین سنچری کا ریکارڈ توڑ کر نیا ریکارڈ قائم کیا تھا۔ پاکستان نے میچ میں دو تبدیلیاں کیں، کپتان فاطمہ ثنا اور سدرہ امین کو آرام دے کر ان کی جگہ منیبہ علی اور نتالیہ پرویز کو پلیئنگ الیون کا حصہ بنایا گیا، منیبہ علی نے پاکستان کرکٹ ٹیم کی قیادت بھی کی۔ یاد رہے کہ پہلے ون ڈے میں گل فیروزہ نے 50، صدف شمس نے98، دوسرے ون ڈے میں گل فیروزہ نے100 اور صدف شمس نے 101 جبکہ تیسرے ون ڈے میں گل فیروزہ نے106 اور صدف شمس نے 90 رنز بنائے، دونوں اوپنرز نے پہلے میچ میں 162، دوسرے میچ میں189 اور تیسرے میچ میں 220 رنز کی شراکت قائم کی، گل فیروزہ نے پلیئر آف دی میچ اور پلیئر آف دی ٹورنامنٹ کا ایوارڈ بھی اپنے نام کیا۔ پاکستان آئی سی سی ویمن ون ڈے چیمپین شپ کی رینکنگ میں دوسری پوزیشن پر آ گیا اور ٹیم مینٹور اور ہیڈ کوچ نے پاکستان ویمن کرکٹ ٹیم کی فتح مسلح افواج کے نام کر دی۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804